BROWN BOOK

THE BOOK WAS DRENCHED

كُلُّ حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ۝

الحمد للہ الغنی کہ نسخہ

غنچہ راگ

۱۲۷۹ھ

بنام تاریخی علم و فن موسیقی مین مولفہ جناب مستطاب نظام الدولہ نواب

حاجی محمد مردان علیخان بہادر مغفور رئیس مرادآباد بعد نظر ثانی حضرت مغفور

بوقت طبع بار دوم

فی الحال

بطریق یادگار مغفور بار چہارم

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپکر شایع ہوا

ماہ جون سنہ ۱۹۱۱ء

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جن کی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے ملاحظہ ومعاینہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے پشت پر جو درج [illegible] ہین اُنمین بعض کتب علم موسیقی ونایاب زمانہ اُردو وغیرہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب علم موسیقی اُردو

نغمۂ دلربا - حصۂ اول اُردو نظم از منشی جگناتھ سہائے

ایضاً - حصۂ دوم -

قانون ستار - مع نقشہ ٹھاٹھ ستار ہر راگ کے مرتبہ سید صفدر حسین خان -

نغمۂ جانفزا - معروف بہ تحفۂ بے بہا -

تسہیل الستار - از مرزا رحیم بیگ

مجموعات نایاب زمانہ

عجائب المخلوقات [illegible] بالتصویر واشکال رنگین کار مختلف یہ نادر ذخیرہ قابل دید ہے -

ایضاً بمراتب بالا بغیر رنگ

ترجمۂ مطلع العلوم و مجمع الفنون مترجمہ منشی زین العابدین خان صاحب -

باغ اعجاز جواہر - از منشی جواہر لال صاحب

مطلع العجائب - بالتصویر رنگین -

ایضاً - بغیر رنگ -

سلک مسلسل -

برآرندۂ حاجات مصنفہ منشی [illegible] لال صاحب

حرز سلیمانی - از خواجہ محمد اشرف علی -

عقد ثریا - دربیان فال تعویذ ونسبات مجرب

طلسم عجائب - مع تصاویر از مولوی احمد علی

کلید سخن - یعنی شرح انٹرنس کورس -

معلم السیاست - مترجمہ مولوی الہی [illegible] صاحب

دائرۂ علم - حصۂ اول - چند معلومات [illegible]

ردالاباطیل - خیالات شگون وغیرہ کی اصلاح

کلام الملوک ملوک الکلام - ترجمہ ارشادات حضور لارڈ ڈفرن بہادر -

رسالہ معلم العمل - مولوی محمد عبدالحامد صاحب

عقل وشعور -

مکتوبات لارڈ ڈفرن - از پنڈت رتن ناتھ

نافع خلائق - از محمد زردار خان جاگیردار

اندرجال - اُردو وناگری -

طلسم فرنگ - یعنی مسمریزم وعمل مقناطیسی کا بیان -

تاثیر الانظار - خلاصۂ طلسم فرنگ -

كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ

الحمد للہ الغنی کہ نسخہ

غنچۂ راگ

۱۲۷۹ھ

تمام تاریخی علم وفن موسیقی میں مولفہ جناب مستطاب نظام الدولہ نواب حاجی

محمد مردان علیخان بہادر مغفور رئیس مرادآباد بعد نظر ثانی حضرت مغفور

بوقت طبع باردوم

فی الحال

بطرز یادگار مغفور بار چہارم

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ میں چھپکر شایع ہوا

ماہ نومبر ۱۸۹۶ء

تقریظ طبع غنچۂ راگ
منجانب مطبع ہنگام اختتام تصنیف و آغاز طبع

یہ عمدہ اور معتبر کتاب علم و فن موسیقی ہند مین منجملہ تالیفات جناب نظام الدولہ نواب حاجی **محمد مردان علی خان بہادر** مغفور کے ہے آپ کی طبیعت علم دوست اور تحقیق پسند واقع ہوئی تھی چنانچہ ہزارون روپیہ انعام اپنے ملک پنجاب اور ممالک مغربی و شمالی و راجستان کے مدرسون مین دیا اور اکثر سوسائٹی اور مدرسون مین کتب سے امداد کی اور ہمیشہ بعد فراغ امور منصبی کے سیر و مطالعہ کتب مین صرف اوقات کی چونکہ طبیعت مین جودت اور تلاش اور تحقیق تھی اسلیے اکثر مفید باتات وادویات و معدنیات آپ نے اپنی تحقیقات اور تلاش اور تجربہ سے نکالین اور اکثر نادر کتب ہر علم و فن علم دوستی سے تلاش کر کے بہم پہونچائین اور وہ واسطے فوائد عام کے اس مطبع کو عطا کین جو طبع و مشتہر ہوئین اور خود بھی علم جفر و علم مسمریزم و علم کیمیا اور تواریخ مین کئی کتابین تالیف فرمائین اور فن شاعری مین بھی آپکا کلیات طبع ہوا چونکہ علم موسیقی ہند ملک ہند سے گمنام ہو چلا تھا اور اس فن کی کوئی مبسوط و جامع کتاب باسانی میسر نہ تھی اسلیے آپ نے اس طرف بھی توجہ کی اور یہ کتاب عام فہم اردو مین اسلیے تالیف کی کہ ہند کے اس علم و فن مشہور کا نام و نشان باقی رہے۔ گویا اس علم کو پھر زندہ جاوید کر دیا ابتدائی زمانہ فرصت مین آپ نے اسکی واجبی تحقیقات کی اور اسکے اصول و فروع پر مطلع ہو کر مشکل مطالب نہایت سہل کر کے لکھدیے جس سے یہ کتاب عام فہم ہو گئی جس شائق کو کچھ بھی استعداد ہوگی وہ اس کتاب سے سب علمی مطالب باسانی سمجھ لیگا اور جو جو ابتری پائی گئی یا بیان خلاف قیاس تھا یا فن موسیقی مین مشکلات اور نقص اصلاح طلب تھے انکو بنام مؤلف صاف صاف بیان کر دیا ہے امید ہے کہ اگر انپر غور اور عمل ہو تو نقص موجودہ اصلاح پذیر ہو جاوین اور یہ قدیم علم و فن ہند جو دنیا مین لاثانی ہے از سر نو تازہ دم ہو کر قیامت تک یادگار باقی رہے اور اہل ہند اس سے لطف اٹھائین اور مغالطون سے نجات پائین باوجودیکہ آپ نے اسکی تحقیقات مین صرف توجہ کی اور کاملین فن کو شغل مین کار اور گویون کے جو اکثر حصص

ہند مین نامی گرامی اور استاد مسلم الثبوت تھے سُنا اور تحقیقات کما حقہ کی - اور جودت فکر اور
سماعت سے اُسکے اصول علمی ذہن نشین کیے اور جو عمل طلب یا محل طلب تھے اُنکو بذریعہ ستار کے
ثابت کر کے تسکین خاطر حاصل کی مگر بسبب حفظ اوقات عزیز کے یون کبھی برسون نہ سُنا حالانکہ
زمانۂ اقتدار منصبی مین ریاستون سے آپکو تعلق رہا جہان اِسکے اسباب بکثرت موجود ہین
اور مروج ہین مگر آپ نفور رہے اور علاوہ حفظ اوقات کے یہ معمولی بات ہی کہ جو شخص راگ
شناس اور اصول علمی سے واقف ہوجاتا ہی پھر اُسکو بجز اُستاد کامل مین کار اور گویون
کے دوسرے درجہ کے گویون کا گانا پسند نہین آتا بلکہ ناگوار ہوتا ہی - اور چونکہ آپ کی
طبیعت حکیمانہ تھی اسلیے ابتدا سے امورات منصبی مین صرف اوقات عزیز کے پابند
رہے اور ایسے اشغال فضول مخرب اوقات سے ہمیشہ نفور رہے -
جو مختصر سوانح عمری آپ کا کلیات نظام مین لکھا ہی اُس سے واضح ہی کہ آپ ایک صاحب
اوقات اور باخدا اور پاک باطن تھے اور طمع اور حب دنیا سے وارستہ اور برکات اور
نسبت باطنی سے جو فضائل خدا داد آپ کو حاصل تھے وہ آپ کے کمال باطنی پر دلیل
روشن ہین اور با اینہمہ منکسر مزاج خلیق با مروت جہان آشنا ہر دل عزیز اور انتظام
ملکی و مالی مین یکتا اور حیز طبیعت اور جفاکشی مین فرد - اور با اینہمہ علوے منصب کبر و نخوت
سے پاک - غرض ایسے جامع الصفات صاحب عقل سلیم و تجربہ کار و باوضع مغتنمات زمانہ سے
ہوتے ہین - چونکہ یہ نسخہ آپ کا ایک یادگار تھا اور بخلاف مطبوعۂ سابق کے بعد حذف و ایزاد کے
نظر ثانی مین صحیحہ و صحت کامل اسکی کی گئی تھی اور سوا اسکے یہ کتاب ایک قدیم علم و فن ہند کی تھی
اور واسطے محققین اور شائقین کے بس کار آمد اِسلیے ہمنے باجازت حضرت مغفور اُسکو تین مرتبہ طبع
کیا تھا چونکہ بوفور خواہش خریداران کل جلدین فروخت ہوگئین لہذا بار چہارم اُسی نسخہ نظر
ثانی کردۂ حضرت مغفور سے من وعن نقل ہوکر طبع رابع کی نوبت آئی امید ہی کہ یہ کتاب ہر دل عزیز
عام پسند ہو اور واسطے شائقین کے سودمند ہو ع غرض نقشیست کز ما یاد ماند -
علاوہ علوم مروجہ کے ہند کے اور علوم غریبہ اور اُنکی کتب عجیبہ بھی زبان سنسکرت مین باوجود
بیقدری علوم موصوف اور کم توجہی اہل ہند کے کہین کہین پائی جاتی ہین کاش اگر

ایسے ہی اور علم دوست لوگ بھی توجہ دلی ہمندول فرمائین اورعلوم عجیبہ ہند کے ہندی اور سنسکرت کو اُسی زبان مین اور واسطے فوائد عام کے اُردو زبان عام فہم مین تالیف فرماکر طبع کرائین تو جو علم ہند ملک ہند سے ناپیدا ہو چلے ہین اور اُنکی کتب بھی کمیاب ہین وہ باقی رہین اور تمام اہل ہند اُنسے فائدہ تام حاصل فرمائین ورنہ جن مالکان کتب نے ایسی نایاب کتب شہرت سے محروم کرکے بقول سعدی ع برلے نہادن چہ سنگ و چہ زر چھپا کر رکھی ہین نہ اُنسے اُنکا نام ہی نہ آیندہ اُنکا نشان ایک دن وہ بھی غذاے کرم ہو کر ملک سے ناپید ا ہو جاوینگی اور جن طباع اور علم دوست صاحبان تصنیف و تالیف کو ایسی کتب کے موجود ہونے سے فی زماننا موقع تالیف و ترجمہ اور ناموری کا میسر و ممکن ہی وہ بھی اس وقت کو ہاتھ سے کھو کر کف افسوس ملینگے۔ در خانہ اگر کس است یک حرف بس است فقط

شبیہ نوائین نامدار

نظام الدولہ منتظم الملک نواب حاجی محمد مردان علی خان بہادر مغفور

رئیس مرادآباد



كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ

الحمد للہ الغنی کہ نسخہ

غنچۂ راگ

۱۲۷۹ھ

بنام تاریخی علم و فن موسیقی مین مولفہ جناب مستطاب نظام الدولہ نواب حاجی

محمد مردان علیخان بہادر مغفور رئیس مراد آباد و بعد نظر ثانی حضرت مغفور

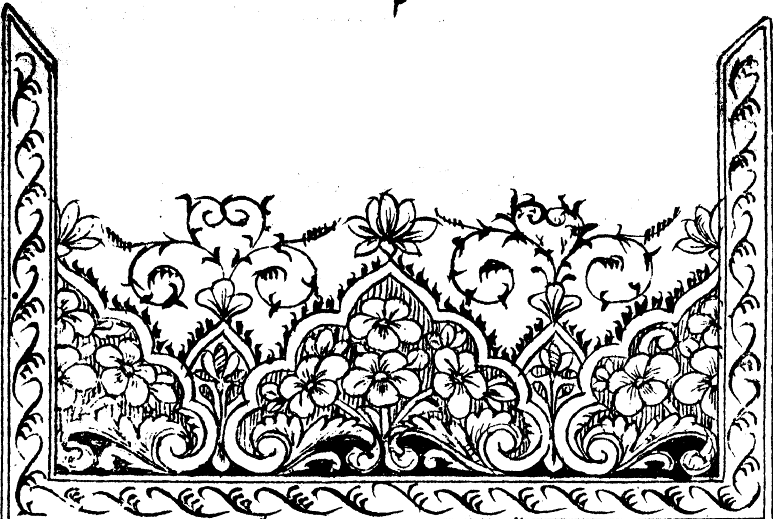
بوقت طبع بار دوم

فی الحال

بطریق یادگار مغفور بار چہارم

مطبع منشی نولکشور لکھنؤ مین چھپکر شایع ہوا

ماہ جنوری سنہ ۱۸۹۶ء





ہر سر مین نہان ہی سرّ حمدِ ستّار — ہر بانگ مین ہی نعت رسولِ مختار
ہر نغمہ مین ہی مناقب آل نبیؐ — ہر صوت مین ہی صفات اصحاب کبار

بعد حمد و نعت کے واضح ہو کہ علم موسیقی منجملہ اور علوم معقول کے مدت دراز سے رائج ہی اور ہر ملک اور ہر قوم مین جیسی بولی اور وضع دیس دیس کی علحدہ ہی علی ہذا یہ بھی باوضاع مختلف مروج ہی مگر کہین ہندوستان سے بہتر نہین ہی یہان کے امرا اور فقرا اُسکو عبادت جان کر برتتے رہے — ہند مین روز بروز اِس علم نے ترقی اور رونق پائی اور یہان تک بسیط اور مشکل ہو گیا کہ اب اُسکے صاحب کمال بھی کمیاب ہین بسبب ترک رواج کے شرفا سے اور شایع ہونے اُسکے اقوام رذیل مین معیوب اور ذلیل ہو کر اصول علمی بھی مفقود ہو گئے حتی کہ عند التحقیق بجز اِسکے کہ طالب کو یہ عام گویّے خود غلط مغالطہ مین ڈالدین تشفی نہین ہوتی اسلیے مولف نے یہ انتخاب مختصر تیار کیا تاکہ شایقین اُس سے بہرہ اندوز مدعا ہون نام تاریخی اسکا غنچۂ راگ ہی قطع نظر اسکے کہ یہ علم جز و علم مجلس کا ہی اور واسطے خاصان خدا اور حضرت صوفیۂ باصفا کے گویا غذاے روح کہ اُنکو قبض سے مقام بسط مین لاتا ہی اور واسطے تصفیہ

باطن اور ترقی ذوق وشوق الی اللہ کے اکسیر ہی نسبت حلت و حرمت اُسکے اختلاف ہی
مگر وہ مزامیر قطعی حرام ہین جو معروف ہون۔

شروع کتاب

واضح ہو کہ اس کتاب کی تین فصل اور اکیس مقام ہین

فصل اول سُر اسمین سُر اور اُسکے اقسام کا بیان ہی اور اُسکے سات مقام ہین۔

مقام اول ۔ وصف اور تعداد سُر کے بیان مین۔

مقام دوم ۔ مخارج سُر کے بیان مین یعنی سُر کہان سے پیدا ہوئے ہین۔

مقام سوم ۔ بادی وغیرہ اقسام سُر کے بیان مین۔

مقام چہارم ۔ سکاری وتیور وکومل وغیرہ سُرون کے بیان مین۔

مقام پنجم ۔ تین گرامون کے بیان مین۔

مقام ششم ۔ سُرون کے سُرت کے بیان مین۔

مقام ہفتم ۔ مورچھنا اور کلا کے بیان مین۔

فصل دوم راگ ۔ اسمین کل راگ اور راگنی اور اُنکے اقسام اور ترتیب کا بیان ہی اور اُسکے آٹھ مقام ہین۔

مقام اول ۔ تقسیم اور تعداد راگ و راگنی کے بیان مین۔

مقام دوم ۔ بیان فصل اور موسم اور رُت مین جو ہر ایک راگ کے واسطے مقرر ہی۔

مقام سوم ۔ پتر بھارجا اور راگنی ہاے راگ کے بیان مین۔

مقام چہارم ۔ مقام فارس یعنے فارس کے راگ کے بیان مین۔

مقام پنجم ۔ تال کے بیان مین۔

مقام ششم ۔ آلنکار کے مین۔

مقام ہفتم ۔ حروف آلاپ کے بیان مین مع علامت سُر و سپتک کے۔

مقام ہشتم ۔ وصف حروف تان کے بیان مین

فصل سوم تال کے بیان مین اور اُسکے چھ مقام ہین۔

مقام اول - ماترہ کے بیان مین —

مقام دوم - تال کے بیان مین —

مقام سوم - لَے کے بیان مین —

مقام چہارم - ساز اور اُسکے اقسام کے بیان مین —

مقام پنجم - تال اور اسکے اقسام اور بول کے بیان مین —

مقام ششم - رقص کے بیان مین —

خاتمہ - قواعد ستار وغیرہ ورائے مولف نسبت علم و فن موسیقی ہند و حالت موجودہ آن —

فصل اول سُر کے بیان مین اور اسکے سات مقام مین مقام اول سُر کے بیان مین

واضح ہو کہ مدار گانے راگ و راگنی کا سات سُر پر ہی جیسے بقاء وجود ہر بشر کا چار عناصر پر آدر سُر اُس آواز درانے سے مراد ہی جو منھ سے سربستہ نکلے اور محض آواز سامع کو حظ بخشے گو کسی درجہ پر ہو یعنی خواہ بلند یا پست مگر قوت قوی اور نغمہ شناسی اور ضبط نفس درکار ہی اور درجے سُر کے سات ہین - کھرج - رکھب - گندھار - مدھم - پنچم - دھیوت - نکھاد - کھرج کو اسلیے شڑج کہتے ہین کہ وہ سُر اول ہی بلکہ سُر ہفتگانہ کا منبع اور مرجع ہی کہ اُسی سے سُر شروع اور پھر اُسی پر سُر تمام ہوتا ہی واضح ہو کہ سُر کھرج سال بھر اور دوازدہ ماہ تک کام مین آتا ہی اور باقی چھ سُر با یام موسم معین یعنے دو دو سُر کے واسطے چار چار ماہ کی فصل معین ہی مثلاً رکھب و گندھار بموسم گرما یعنے تابستان مین - مدھم و پنچم موسم برشکال یعنے برسات مین دھیوت و نکھاد بموسم زمستان یعنے سرما مین - کھرج وہ سُر ہی جو سب چیزون سے پست ہو اور رکھب وہ جو اُس سے ایک درجہ معینہ بلند ہو علی ہذا تا سُر نکھاد اور نکھاد وہ جو چھ سُرون سے بمقدار معین بلند ہو مقدار بلندی ہر سُر کی مقام سُرت مین ہی اور سُر نکھاد کو سُر مہاوت خالی بھی اسلیے کہتے ہین کہ مخرج اُسکا فیل ہی ذکر اُسکا مخارج سُر مین آویگا اور واسطے اختصار کے مجموعہ ان سب سُرون کا سرگم پدھنی اور سرگم پدھتی مقرر رہی یعنی ہر سُر کا حرف اول س اور رکھب کا ر گندھار کا گ مدھم کا م پنچم کا پ دھیوت کا د یا وہ واسطے دھیوت کے دہ اسواسطے کہ حرف دھ اور ہ شامل نہو تو سُر کی الاپ مین سکتہ

ر

مجموعہ نغمہ — اسلیے کہ راگ — سُر کا راگ — ثابت ہی — اور بعض راگ مع راگنی جو نغمہ — فصل ہفتگانہ — منقسم ہین — بھی اگر — ہین ۱۲

اور ثقالت پڑتی ہی ہندی مین دھ ایک حرف یعنی ہ ساتھ د کے کا جزو ہی اور نکھاد کان یا ہی یعنی فی بغرض صوت کے یہان بھی حرف ی زیادہ کرتے ہین ۔

حروف سرگم بقصد انکا								
حروف ہندی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	کھرج	رکھب	گندھار	مدھم	پنچم	دھیوت	نکھاد	سرگم مجموعہ
اعداد	١	٢	٣	٤	٥	٦	٨	

غرض یہ سپتک مجموعہ ساتون سُر کا اسلیے بنایا گیا ہی کہ آسانی سے ہر راگ راگنی کو اُسی کے سرون مین جو سُر ہون آلاپ سکین اور یاد رہے کہ اس راگ راگنی کے یہ یہ سُر مین ملو راگ راگنی کی صورت سرون کی صحت کے ساتھ قائم رہے یہ بات اسی سپتک مین ہی ورنہ اور کسی گیت مین ممکن نہین ہی مگر اُسوقت کہ راگ راگنی کی شکل ذہن مین محفوظ ہو۔ اور لازم ہی کہ جس ترکیب اور ترتیب سے سرگم مین سُر ہون اسی ترکیب سے گائے جائین اور یہی مقصد ہر ایک سپتک کا ہی مگر سرگم یون آلاپین کہ حرف سرگم اپنے سُر مین آلاپا جاوے مثلاً س کھرج رہے رکھب نہو جاوے م مدھم رہے علی ہذا ۔

جاننا چاہیے کہ اگر سُر یعنی کھرج سے نکھاد تک بطور عروج کے سیر اور آلاپ کرین جیسے سرگم پدھنی تو اُسکو اصطلاح موسیقی مین آدہی اور اگر بالعکس اسکے نزول کرین مثلاً نی دہ پمگرس تو اُسکو باضافہ حرف الف کے آر وہی کہتے ہین اور مجموعۂ ہر ہفت سُر کو سپتک اور سب تین سپتک ہین یعنے تین گرام ہین ایک ایک گرام کی ایک سپتک ہی۔ ذکر گرامون کا آسکے مقام مین آویگا۔ الغرض ادنی اعلی اوسط تین درجے آواز کے قایم کرکے فی درجہ سات سات سُر قرار دیے ہین اسلیے سب تین سپتک حاصل ہوتے ہین اول سپتک کو مندر دوسری سپتک کو مدھ مدھ یا صرف مدھ تیسری کو تار کہتے ہین حسب ترتیب اُنکے مخارج بھی علیحدہ علیحدہ مقرر ہین اول سپتک کا مخرج ناف ہی دوسرے کا گلو تیسرے کا تارک سر یعنے دماغ اور دوسرے سپتک کے سر کھرج کو ٹیپ کہتے ہین ٹیپ

سُر یعنی کھرج کے المضاعف اور دوچند کرنے سے مراد ہی جاننا چاہیے کہ سُر اور سُرت جسکا ذکر آگے آیگا شے واحد ہین صرف باہم ان دونون کے فرق اعتباری ہی جیسے مخرج سُر کھرج کا زیر ناف رکھب کا ناف گندھار کا قعر معدہ مدھم کا معدہ پنچم کا قلب دھیوت کا حنجرہ نکھاد کا دماغ ہی پس جو سُر کہ اپنے اصل مخرج سے نکلے وہ سُر ہی اور جو اُسکے درمیان یا حوالی سے نکلے وہ سُرت ہی یا کلا مگر یہ نہین ہی اور اگر سُر اپنے مخرج سے بقدر ایک ماترے کے نکلے یعنی بمقدار لکت دکر کہ اس علم کی اصطلاح مین یہ ایک ایک لفظ بجاے ایک ایک ماترے کے مقرر ہی مثلاً د آ م خواہ بالضم ہو خواہ بالفتحہ خواہ بالکسر یعنے آ یا آ یا اِ بلا مد کے تو وہ سُر اور اگر اس سے بڑھے یعنے آآ تو وہ درجات سُر کے شمار ہونگے مثال سُر اور سُرت کے مانند دریا اور موج کے ہی دونون ایک چیز ہین فرق صرف فرضی اور اعتباری ہی اور سلیے تفریق اُسکی خوب دریافت ہوتی ہی غرض سُر وہ ہی کہ جو روشن اور آشکارا ہو اور سُرت بخلاف اسکے مخفی و پوشیدہ ہو اور ایک حساب سے سُر ایک کم پچاس ہین مگر گلو مین اسقدر طاقت نہین البتہ سارنگی یا کسی اور ساز سے اُن سب کا نکلنا ممکن ہی اور یہ نقشہ سے بھی بخوبی ذہن نشین ہوگا یعنی اول سات سُر قایم کرین پھر اُن سُر ہفتگانہ کی رکھب کو کھرج قرار دیکر اُسکے حساب سے سات سُر اسی طرح سینک اول کے نکھاد کو کھرج قرار دیکر سات سُر قائم کرین گویا سات کو سات مین ضرب دین تو ۴۹ سُر حاصل ہوتے ہین –

سُر ہفتگانہ

							۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
						۱	ن	دہ	پ	م	گ	ر	س
					۲	ن	دہ	پ	م	گ	ر	س	
				۳	ن	دہ	پ	م	گ	ر	س		
			۴	ن	دہ	پ	م	گ	ر	س			
		۵	ن	دہ	پ	م	گ	ر	س				
	۶	ن	دہ	پ	م	گ	ر	س					
۷	ن	دہ	پ	م	گ	ر	س						

مقام دوم مخارج سُر کے بیان مین

واضح ہو کہ متقدمین و حکماء سلف سے بعض نے مخارج سُرہاے ہفتگانہ مذکورہ کو ہفت فلک بقید سبعہ سیارہ کے قرار دیا ہی اور بعض نے جانور یعنی آواز کسی سُر کی مثل فلانے جانور کے ہی مگر اُسمین اختلاف ہی اور ہر ایک سُر کی تاثیر اور مزاج بھی مقرر کیا ہی اور بعض نے سات سوراخ منقار ققنس کو لکھا ہی مگر بے اصل ہی و نزد بعض موجد اسکا حکیم فیثاغورس شاگرد حضرت سلیمان ہی نزد بعض حضرت آدمؑ نے بیان شہادت حضرت ہابیل مین جو شہید ہوئے اور حضرت یعقوبؑ نے فراق حضرت یوسف مین بین اور مضامین حالیہ بالحان درد انگیز ادا کیے مگر کتب معتبر مین اسکا ذکر نہین مگر زبور داؤد علیہ السلام مین اکثر گانے اور رسازون کا ذکر ہی انکو قریب اڑھائی ہزار سال کے گذرے جیسے ملک شام مین عبادت نغمہ مین بین رائج ہی اور ہنوز امت موسیٰؑ و عیسیٰؑ مین بہ سنت عبادت مین جاری ہی اور توریت مین آصف بن برخیا کو مغنی کا سردار لکھا ہی و نزد بعض حضرت داؤدؑ جو قرأۃ زبور و عبادت الٰہی خوش الحانی سے کرتے تھے اور خوش الحانی انکو ایک خداداد معجزہ تھا اِسکے موجد ہین بعض نے لکھا ہی کہ جب حضرت موسیٰ رودنیل سے گذرے ایک پتھر پڑا دیکھکر حضرت جبرئیل سے اُسکو پوچھا جواب دیا کہ یہ پتھر لے لو شاید کسی کام آوے چنانچہ جب نبی موصوف مع اپنی قوم کے چالیس دن ایک جنگل مین رہے اور پانی تمام ہوگیا تب اللہ تعالیٰ سے دعا کی حکم ہوا کہ عصا اپنا اُس پتھر پر مارو ملتفت پانی کے سات چشمے اُس پتھر سے بہ نکلے اور ہر قوم مین علٰحدہ علٰحدہ چشمہ آب روان پہونچ گیا اور ہر چشمہ آب روان سے وقت روانی آب کے زیر و بم مین صدا موسیٰ فی حقی نکلی اور یہ بھی لکھا ہی کہ موسیٰ کو ملہم نے ندا دی کہ یا موسیٰ قی یعنے موسیٰ یاد کرلے کہ بسبب کثرت استعمال کے لفظ قی اور ح دور ہوکر فقط موسیقی رہگیا مگر یہ بات خلاف ہی یعنی یہ علم و فن قدیم سے ہی کچھ حضرت موسیٰ کے عہد سے نہین نکلا دوسرے لفظ فی حقی زبان عربی ہی اور نیز تمام حالات حضرت موسیٰ توریت مین ہین کہین اسکے ایجاد کا ذکر اس پتھر سے پانی نکلنے مین نہین ہی بعض نے مخرج راگ کا زہرہ لولی و قوالہ فلک کو لکھا ہی اہل ہنود نے موجد اسکا مہادیو قرار دیا ہی حکماء ہند مین اسکی ایجاد و ابتداء مین بہت

ہمیشہ سے یہی قول اہل ہند ہے کہ تمراسیر پر یا ایسر سے قطع نظر انسان کے اگر انکو دیوتا و اوتار
سمجھکر قوم اجنہ سمجھا جاوے تو اور زیادہ قدیم اور دیرینہ متصور ہے حقیقت مین گانا اور
رونا سبکو آتا ہے اسلیے یہ موسیقی ہر ملک اور قوم مین اپنی اپنی وضع پر بہ اشکال جداگانہ
پیدا اور رایج ہوا یہ بات ہرگز تیقن نہین کہ عرب اور فارس کا موسیقی جو وہان کے
کسی حکیم سے رایج ہوا وہی ہندوستان مین آکر پھیلا ہو بلکہ ظاہر ہے کہ جسطرح
وہان پر حکیم اور بزرگ سے نکلا ہے اسی طرح ہند کے بھی حکمار اور بزرگون
سے کوئی زمانہ انسے خالی نہین رہا ہند مین بھی پیدا ہوکر رایج ہوا ہو ورنہ یہ
شبہہ ہوتا ہے کہ اگر اور اقالیم سے آکر یہان رایج ہوا تو یہان کا موسیقی جو اور
ولایت کے راگون سے بالکل مغایر ہے ان اقالیم مین پہونچکر کیون نہ رایج ہوتا
سوا اسکے اور اقالیم کا اور ہند کا موسیقی باہم بالکل مغائر ہے فارس اور فرنگ کا موسیقی جو
ساز اور آواز مین سُنا اُس سے اُسکی حقیقت اور خوبی کماحقہ سمجھی گئی ہے بلکہ اب ایسا دیکھا
اور سنا گیا کہ خراسان اور ایران مین ہند کی صحبت اور آمد و رفت سے ہند کے بعضے
راگ رایج ہونے لگے اور نیز انگریزی باجون مین چند عرصہ سے ہند کی راگنیون کی
ٹونے یعنی گت خوش آیند اور دلچسپ سمجھکر بجنے لگی ہے بخلاف ہند کے کہ کسی ولایت کا راگ
ہند کے راگون مین اسطرح آج تک آکر شامل اور رایج نہین ہوا اور نہ یقین کہ ہو خلاصہ
جیسی کہ ہر ملک کی زبان اور اوضاع مختلف ہین اسیطرح موسیقی بھی ہر ملک اور قوم مین مختلف ہے
بولے یہ لفظ تین طرح ہے موسیاقی ۔ میوسیقی ۔ موسیقی ۔ اور دو لفظ زبان عبرانی سے
مرکب ہے ۔ موسا بمعنے ہوا اور قی بمعنی گرہ یعنے ہوا کی گرہ بعض نے لکھا ہے کہ اس علم و فن کا
مخرج شہر گوالیار ہے بعض کا قول ہے کہ جب حضرت موسیٰ کو طور پر معراج ہوئی تو تجلی جمال
الٰہی سے کوہ طور سات پارہ ہوکر ہر پارہ بصداے مختلف آسمان پر گیا اسکی صداے
سرون کا استخراج کیا ہے مگر بے اصل ہے توریت مین کہین اسکا ذکر نہین ہے اور مہادیو کا
ملکوت سے سیکھنا اور برہما کا بھی اس علم کا بانی ہونا بے دلیل لکھا ہے بلکہ یہ کہنا چاہیے
کہ مثل علم و فن کے لوگ اسکو بھی علی قدر علم اپنے اپنے زمانہ مین ایجاد کرتے اور ترقی اور

اصلاح پر پہونچائے گئے واللہ اعلم

اسماء مخارج سُر ہفتگانہ

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رنگ وکیفیت سُرہا
۱	س	اول	قمر	[illegible]	[illegible]	نام ممار کا ہندی مین کھرج ہے رنگ سفید و سُرخ مائل بسیاہی
۲	ر	دوم	عطارد	پپیہا	[illegible]	نیلگون یہ سُر ناقص سُرون کا ہے
۳	گ	سوم	زہرہ	گوسفند یا فیل	[illegible]	سفید گندمی یہ سُر سُرون مین عمدہ ہے
۴	م	چہارم	شمس	کلنگ یا کوکلا یا طاؤس	[illegible]	تاریک و سُرخ
۵	پ	پنجم	مریخ	کویل یا کوکلا	[illegible]	سُرخ
۶	دھ	ششم	مشتری	اسپ یا جرس	[illegible]	سپید یا زردی
۷	ن	ہفتم	زحل	فیل یا اسپ	[illegible]	سیاہ رنگ

نکھاد سُر کا مخرج فیل ہی اسواسطے اُسکو مہاوت خانی سُر وایراپت بھی کہتے ہین جو مراد فیل سے ہی
مگر یہ بھی خلاف قیاس ہی سُر صرف ایک درجۂ آواز کا ہی جو موجدان فن موسیقی نے
مقرر کرلیا ہی و بس - نزد بعض چار اور تین سُر کی راگنی بھی ہوتی ہی مگر غلط ہی البتہ صرف
آستائی تین سُر کی ممکن ہی -

مقام سوم
بادی سُر وغیرہ کے بیان مین

واضح ہو کہ ترتیب اور ترکیب ہر راگ اور راگنی کی کم پانچ سُر اور زیادہ سات سُر سے
نہین ہی باینہمہ کہ اُنکی بناے انہین سات سُر سے ہی مگر پھر بھی باہم ہر ایک راگ اور
راگنی کے فرق اور مغایرت ہی پس واسطے تمیز اور فرق باہم ہر راگ اور راگنی کے
ہر ایک راگ اور راگنی کے سرون مین سے کسی سُر کو جو اُسمین مرکب ہین اُس راگ اور
راگنی کا اصل اور کسی سر کو مددگار ایک دوسرے سُر کا اور کسی کو ایک دوسرے کا دشمن
قرار دیا ہی تا کہ ہر راگ مین فرق پیدا ہو اور سب علیحدہ علیحدہ صورت پر قائم رہین
اس اعتبار سے سُر چار قسم ہی بادیؔ سمبادیؔ انبادیؔ بباد ی - بادی وہ
سُر ہی جو اپنے مقر اور مرکز پر قائم ہو اسیواسطے اُسکو اصل بھی کہتے ہین کہ گھٹ بڑھکر
یا کسیطرح بدل نہ سکے اور اُس سے راگ اور راگنی پیدا ہو یعنے صورت اور روپ
پکڑے جیسے دھیوت اور بھیرون راگ اور مدھم مالکوس راگ کے کہ یہ سُر ان راگون مین
بادی ہین سلیے انکو راگ مذکور کا اصل قرار دیا ہی سمبادی معین اور مددگار بادی سُر کا ہی
کہ اُسکے شمول سے وہ راگ افزون ہوتا ہی یعنے دیدہ و دانستہ اُسمین دوسرے سُر کا کسیقدر
رنگ ملاوین انبادی وہ جو کہ اپنے مقر سے تھوڑا سا زیادہ بڑھے اور وہ معاون سمبادی کا ہی
مثلاً ٹوڈی اور کانہڑی مین سُر گندھار بادی اور دھیوت سمبادی اور باقی پنچم وغیرہ سب
سُر انبادی ہین اور تیور گندھار ببادی ہی ببادی وہ جو اپنی حد سے بڑھکر غیر ہو جاوے ببادی
مراد دشمن سے ہی اور واقعی ببادی سُر راگ اور راگنی کا دشمن ہی کہ اُسکے شمول سے
راگ بالکل بگڑ جاتا ہی مثلاً کسی راگ مین جو سُر اُسکی ترکیب مین نہو اور وہی

له بادی بمعنی [illegible] ببادی بمعنی [illegible] سمبادی بمعنی [illegible] ۱۲

سُر داخل کرین تو ضرور وہ راگ بگڑ جاویگا اور اصل صورت اُسکی قائم نرہیگی غرض نغمہ سرائی ان چارون صورت سے خالی نہین ہی اقلیم راگ مین بادی سُر بمنزلہ بادشاہ اور سمبادی سُر بمنزلہ غنیم کے ہی اور واسطے تمیز فرق باہمدگر ہر راگ و راگنی کے بادی اور بیادی سُر مین کئی کئی سُرت کا فرق اور بعد واقع ہی نہ بارہ سُرت سے زیادہ نہ چار سُرت سے کم مثال نقشہ مین درج ہی اور انکشاف اُسکا برتاو سے ممکن۔

مقام چوتھا سکاری تیور و کومل و اتکومل کے بیان مین

خانہ سُر بادی	خانہ سُر بیادی	تعداد سُرت باہم ہر دو	مثال راگنی
	تعداد سُرت درمیان بادی اور بیادی سُر کے		
گندھار	مدھم	۱۲	بلاول
ایضاً	ایضاً	۸	بہاس
ایضاً	ایضاً	۶	کلیان
پنچم	دھیوت	۴	مالسری

واضح ہو کہ وقت گانے راگ و راگنی کے ہر سُر کبھی اوپر کو عروج کرتا ہی اور کبھی نزول مثلاً رکھب اگر بطرف کھرج کے مائل ہو وہ نزول ہی اور اگر بطرف گندھار کے چڑھے وہ عروج عروج کو چڑھاؤ اور نزول کو اُتار کہتے ہین پس حالت عروج و نزول ہر سُر کے تین تین درجے ہین سوا اُسکے سدھ درجہ اصلی سُر کا ہی اس حساب سے ہر سُر کے سات درجے ہوئے اور بغیر اس عروج و نزول کے راگ صورت نہین پکڑتا پس سدھ وہ کہ جو سُر بغیر عروج و نزول کے اپنے مستقل مقام اور حالت اصلی پر قائم ہو اور تین درجے نزول کے یہ ہین کومل۔ اتکومل۔ سکاری کومل وہ جو سدھ سُر سے ایک درجہ نزول کرے اور اتکومل وہ جو دو درجے اور سکاری وہ جو تین درجے اُترے عروج کے بھی تین درجے ہین تیور۔ تیورتر۔ تیورتم تیور جو سدھ سُر سے ایک درجہ اور تیورتر دو درجے اور تیورتم تین درجے عروج کرے اور سوا سُر کے واسطے سُرت اور مورچھنا اور کلا کے بھی یہ درجات معین ہین ۰۰

اور جو سُر از روے وضع اور ترکیب سرگم ہر راگ و راگنی کا پہلا سُر ہی اُس سُر اول کو اصطلاح مین

عروج سُر				نزول					
تیور تر	تیور تم	تیور	سُدھ	کومل	اتکومل	سکاری	[illegible]	[illegible]	گریہ کہتے ہین چنانچہ اول راگ وراگنی مین واضح ہوگا اور گریہ مراد گھر
۳	۲	۱		۱	۲	۳			سے ہے۔

مقام پنچم گرام کے بیان مین

مخفی نہو کہ اس علم کے موجدون نے اصل تین سُر قرار دیے ہین کھرج پنچم ٹیپ بالائی یعنی کھرج دوسری سپتک کی پس ان تینون سُر سے تین گرام مراد ہین اور گرام لغت مین سُرون کے مجمع کا نام ہے جہان سب سُر جمع ہون اور گرام عبارت وقف سے ہے کہ جب آواز کو پست کرکے ہر مقام پر قایم کرین اور پھر مقام اصلی پر آجاوین۔ پہلا کھرج گرام۔ دوسرا مدھم گرام۔ تیسرا گندھار گرام ہے اور مرجع ان سب کا کھرج گرام ہے کہ اکثر راگ اُسی سُر سے پیدا ہوکر پھر اُسی پر ختم ہوتے ہین اور طریق ہر گرام کا یہ ہے کہ اول گلو مین اپنی آواز کو یہانتک پست کرین کہ اُس سے ادز زیادہ پستی ممکن نہو اور پہلے سپتک مین پنچم سُر تک پہونچین اور اُسکو کھرج سُر شمار کرکے پھر وہان سے اُسکی کھرج ثانی پر جاوین بطریق روہی مذکورۂ سابق کے تو اُسکو کھرج گرام کہتے ہین اور وہان سے پھر بطریق روہی کے دوسرے سپتک مین مدھم سُر پر پہونچکر اُسکو کھرج اعتبار کرکے اُسکی دوسری کھرج پر جاوین تو اسکو مدھم گرام کہتے ہین اور پھر بطریق روہی کے تیسری سپتک مین گندھار سُر تک جاوین اور اُسکو کھرج سمجھکر دوسری کھرج پر پہونچین تو اُسکو گندھار گرام کہتے ہین شاید کسی کامل اور قوی انسان کے گلے سے دو گرام اُتر سکین مگر تین گرام کا تو گلو سے کیا ساز سے بھی آترنا محال وغیر ممکن ہے اُسمین بھی اسقدر گنجایش نہین اور مخارج ان ہر سہ گرام اور تینون سپتک کے ایک ہین یعنے مخرج گرام اول کا ناف عرف منڈر اور مدھم گرام کا مخرج گلو عرف مدھ مدھ یا قطعہ یا کمٹ اور مخرج گندھار گرام کا تارک عرف تار ہے مخفی نرہے کہ یہ تینون سُر واسطے گرام کے اسواسطے خاص اور مقرر ہوے اور سوا انکے اور کوئی سُر گرام مقرر نہین کیا گیا کہ گرام سے حاصل سمبادی ہے اور سمبادی ہواے ان سُرون کے اور کسی سُر مین

۱؎ [illegible] ۱۲

۱؎ اسکو [illegible] کہتے ہین ۱۲

پایا نہین جاتا حال اسکا ہین ۵ سے دریافت ہوگا اسلیے کہ کبھی سُر پنچم ہوجاتا ہی مانند خانہ نمبر ۱۵ کے
اور پنچم سُر مانند خانہ نمبر ۵ کے یعنی کھرج اور کبھی رکھب پنچم جیسے کہ بحسب ترتیب گرام اول مندرجۂ
نقشہ کے رکھب نمبر ۹ پنچم ہوسکتی ہی اور پنچم رکھب مانند خانہ نمبر ۱۲ کے اور گندھار دھیوت
جیساکہ گرام اول مین گندھار نمبر ۱۰ ہوسکتا ہی اور دھیوت گندھار ہوجاتا ہی مانند خانہ نمبر ۱۳ کے
نسبت ساز و گلو کے حال ہر سہ گرام کا نقشہ طبع زاد مولف سے کماحقہ دلنشین ہوگا۔

[illegible]

گرام سہ گانہ مع شرح ہر سہ سپتک و ۲۱ مورچھنا

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷			۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
نمبر سپتک	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	حروف سُرہاے سرگم ہر سہ گرام			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۱	سپتک اول	۱	س	ک					[illegible]	[illegible] اول	۱۰ اول کھرج کا [illegible]	[illegible]	س ر گ م پ ده نی	[illegible]
		۲	ر	۱				[illegible]						
		۳	گ	۲										
		۴	م	۳										
		۵	پ	۴	۱			س						
		۶	ده	۵	۲			ر						
		۷	نی	۶	۳			گ						
۲	سپتک دوم	۸	س	۷	۴			م	[illegible]	[illegible] دوم	۱۰ دوسری کھرج کا	[illegible]	م پ ده نی س ر گ	
		۹	ر	۸	۰		[illegible]							
		۱۰	گ	۹	۱		س							
		۱۱	م	۱۰	۲		ر							
		۱۲	پ	۱۱	۳		گ							
		۱۳	ده	۱۲	۴		م							
		۱۴	نی	۱۳	۵		پ							
۳	سپتک سوم	۱۵	س	۱۴	۰	[illegible]			[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	گ م پ ده نی س ر	
		۱۶	ر	۱۵	۱	س								
		۱۷	گ	۱۶	۲	ر								
		۱۸	م	۱۷	۳	گ								
		۱۹	پ	۱۸	۴	م								
		۲۰	ده	۱۹	۵	پ								
		۲۱	نی	۲۰	۶	ده								
		۲۲	س	۲۱										
						مؤلف								

[illegible]

کہین سے صاف معلوم ہوا کہ گرام سات سات سُر کا ہے یا کم کا اس عبارت سے جو اوپر مذکور ہوئی اور نقشہ سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ گرام اول ۷ سُر کا اور گرام دوم اور گرام سوم تینون گرام مع ۴ کھرج کے ۵ سُر کے اور اگر کھرج چوتھی دور کیجاوے تو ۴ سُر یعنی بقدر دو سپتک کے گر یہ قیاس اسلئے کہ گرام گویا مجموعہ ایک ایک سپتک کا ہے اور نیز بحث مورچھنا سے جسمین ہر گرام پوری سپتک سُر ہفتگانہ کا ہے وہ آگے آویگی اور سرگم مندرجہ خانہ نمبر ۳۱ سے یقین ہوتا ہے کہ ہر گرام ضرور سات سات سُر کا ہے اور بعض نے مدھم گرام سات سُر کا اور باقی دونون گرام دس دس سُر کے لکھے ہین واللہ اعلم۔

مقام ششم سُرت کے بیان مین

مخفی نرہے کہ سُرت بائیس ہین اور سُرت گویا سُر کا ایک شعبہ ہے اور ہر ہر سُر ہاے ہفتگانہ کے کئی کئی سُرت مقرر ہین اور سُرت سُر کی ذات سے پیدا ہے یعنے سُر اگر بقدر لکپ اور کہرکے ہے تو سُر ہے اور اگر اس سے بڑھے تو وہ درازی سرت ہے اور یہ حروف بجاے ایک ماترہ کے شمار ہوتے ہین اور اصل مین سُر اور سُرت دونون ایک ہی چیز ہین شرح نقشہ مین لکھی ہے فرق فرضی سُر اور سُرت کا اور تعداد سُرت کی چوتھے خانہ مین ہے یعنے سرت بصورت نقطہ اور سُر باشارۂ حرف معمولی سُرگم کے لکھا ہے ہین اور ستار کے ٹھاٹھ اور اُنکے پردون کے فاصلہ سے حال اسکا خوب روشن ہوجاتا ہے نزدیک بعض شکم و ناف سے گلو و تارک سُر تک ۲۲ رگین ہین جو کہ ان سات سُر کے نکلنے مین شامل ہین اور یہ ۲۲ سُرت بھی اسی کے مناسب ہین مگر باعتبار علم تشریح کے غلط ہے بلکہ آواز خلا سے نکلتی ہے

۲۲ شرت شرو مفتگانہ مع نام و تفصیل شرت

[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام شرت ہائے بست دوگانہ مع اسمار مختلفہ	[illegible]
۱	سُر یعنی کھرج	۴	دیاوُنی کمودنی چندوتی یا چندر وتی نزد بعض تیرا بیجائے دیاوتی مندا یا مندر کا۔	[illegible]
۲	رکھب	۳	سوی رنجنی رگتکا نزد بعض بجائے سوی دیاوتی	[illegible]
۳	گندھار	۲	بجرا کرودھی نزد بعض اودیا یا کرودھا۔	[illegible]
۴	مدھم	۴	جتی برساؤنی یا برسارنی ریڑاہتی مارجینی یا مارجنی نزد بعض بجر دیربت	[illegible]
۵	پنچم	۴	سندتی یا پچھنی رگنا سندھنی الاپنی	[illegible]
۶	دھیوت	۳	رکرا یا سندھنی رسیاروفی یا روہنی	
۷	نکھاد	۲ ۲۲ کل	اوگرون چھونبی یا چھوبنکا	

مقام ساتوان مورچھنا کے بیان مین

آشکارا ہو کہ جسطرح سرت سُر کا شعبہ ہے اسی طرح مورچھنا سُرت کا شعبہ ہے علی ہذا القیاس کلا مورچھنا کا شعبہ ہے اور کلا ۱۶ ہین اور مورچھنا ۲۱ یعنی فی گرام گرام ہاے سہ گانہ سے سات سات مورچھنا مقرر ہین جداول سے اسم وار سب کا حال واضح ہوگا اور اصطلاح مین مورچھنا ایک وقفہ سے مراد ہے جو درمیان دو سُر کے واقع ہوتا ہے جیسے ایک سکون درمیان ہر دو حرکت متحرک چیز کے مثلاً کھرج سے رکھب کی طرف بطور رد ہی کے جاوین تو درمیان ان ہر دو سُر کے جو ایک سکون واقع ہوگا پس وہی سکون مورچھنا ہے اور بغرض مزید انکشاف کے جدول گرام کی جو اُسکے مقام مین درج ہے ملاحظہ کرنی چاہیے جس سے قیاس کیا جاتا ہے کہ اُن ۲۲ سُر کے ہر دو سُر کے درمیان سے جو دو سُر کے درمیان والے خط کے مقابل خانہ نمبرہ مین عدد لکھے گئے ہین ایک ایک وقفہ یعنے مورچھنا اخذ اور فرض کیجاوین تو وہی ۲۱ مورچھنا پیدا اور حاصل ہونگے۔

مورچھنا کھرج گرام اول

نمبر	نام مورچھنا	نام سُر ابتداء الاپ مورچھنا	سرگم الاپ ہر ایک مورچھنا گرام اول باشارہ حروف سُر ہفتگانہ
۱	اُترمندا	س	س رگ م پ دہ نی نی دہ پ م گ ر س
۲	رنجنی	نی	نی س رگ م پ دہ دہ پ م گ رس نی
۳	اتراہتا	دہ	دہ نی س رگ م پ پ م گ رس نی دہ
۴	سدھ کھرجا	پ	پ دہ نی س رگ م م گ رس نی دہ پ
۵	مجھری کرنا	م	م پ دہ نی س رگ گ رس نی دہ پ م
۶	اسوکرانتا	گ	گ م پ دہ نی س ر ر س نی دہ پ م گ
۷	اپھردکتا	ر	رگ م پ دنی س س نی دہ پ م گ ر.......

مورچھنا مدھم گرام دوم

نمبر شمار	نام مورچھنا	نام سُر ابتدائے الاپ مورچھنا	سرگم الاپ ہر ایک مورچھنا
۱	سوبری	م	م پ دہ نی س رگ گ رس نی دہ پ م
۲	ہرناسواد	پ	پ دہ نی س رگ م م گ رس نی دہ پ
۳	کلوپنا	دہ	دہ نی س رگ م پ پ م گ رس نی دہ
۴	بارکی	نی	نی س رگ م پ دہ دہ پ م گ رس نی
۵	پرکھرکا	س	س رگ م پ دہ نی نی دہ پ م گ رس
۶	سدھیا	ر	رگ م پ دہ نی س س نی دہ پ م گ ر
۷	کورپی	گ	گ م پ دہ نی س ر رس نی دہ پ م گ

مورچھنا گندھار گرام سوم

نمبر	نام مورچھنا	نام سُر ابتدائے الاپ مورچھنا	سرگم الاپ ہر ایک مورچھنا
۱	بپرا	گ	گ م پ دہ نی س ر رس نی دہ پ م گ
۲	بسالا	م	م پ دہ نی س رگ گ رس نی دہ پ م
۳	سوکھی	پ	پ دہ نی س رگ م م گ رس نی دہ پ
۴	پستارکا	دہ	دہ نی س رگ م پ پ م گ رس نی دہ
۵	رونی	نی	نی س رگ م پ دہ دہ پ م گ رس نی
۶	برکتا	س	س رگ م پ دہ نی نی دہ پ م گ رس
۷	اُنتا	ر	رگ م پ دہ نی س س نی دہ پ م گ ر

باقی حال مورچھنا کا کہ کس کس سپتک منجملہ سپتک ہائے سہ گانہ سے متعلق ہیں مقام گرام مذکورۂ سابق سے واضح ہوگا۔

مؤلف

سر کا حال جہان تک اُسکی حقیقت اور تفصیل سے متعلق ہے صحیح ہے اور سوا اُسکے اور جو باتین لکھی ہین وہ خلاف عقل و بے اصل ہین۔ مگر کتب قدیم مین جو پایا اِس تالیف مین اُسکا انتخاب کیا گیا ہے۔ نقل کفر کفر نباشد۔

یہ علم علوم معقول سے ہے اسلیے اسکو عقل اور تجربہ سے بڑا علاقہ ہے اور اسکی حقیقت اور اصلیت عمل سے از خود کھلجاتی ہے اور جسقدر عمل مین کمال اور فکر مین اُس سے مناسبت ہو اُسیقدر اُسکے نکات معلوم اور حل ہو جاتے ہین ظاہر ہے کہ سُر کی بنا ہوا پر ہے اور یہ تو مسلم ہے کہ خلا محال ہے ہر حرف اور خلا مین ہوا ہے اور جبکہ وہ متحرک اور محسوس ہو بس وہی سُر ہے اِسلیے سُر کچھ آواز بشر پر ہی منحصر نہین بلکہ جو آواز ہے وہ سُر ہے مثلاً آواز رعد برق و ہوا یا جو مکان یا درخت یا دریا و سیلاب و حیوان و بیل اور گل وغیرہ کسی شے سے محسوس ہو یہ سب سُر سے خالی نہین۔ رہے درجات سُر وہ ہر ایک آواز کے زیر و بم یعنی کمی و بیشی سے پیدا ہوتے ہین علی ہذا آواز انسان بھی ہے اُسکے اُتار چڑھاؤ کا نام سُر رکھا گیا یعنی یہ آواز سُر ہے و بس اور یہ جو سات سُر تک محدود اور مقرر کیے گئے ہین اِسکا باعث ظاہر ہے یعنے موافق قدرتی طاقت بشری کے آواز انسان اِن درجات سُر سے زیادہ بلند نہین ہو سکتی سب سے پست آواز کا درجہ سُر یا کھرج ہے اور سب سے بلند درجہ آواز کا نام نکھاد ہے باقی پانچ سُر اِن اول و آخر سُر کے درمیان کے درجون کا نام ہے اور یہی اصل سات سُر بلند اور پست آواز مین مکرر آتے ہین غرض علی قدر قوۃ انسان اگر پست تر آواز سے جہان تک وہ نکل سکتی اور ٹھہر سکتی ہے اپنے گلے سے آواز نکالے اور درجہ درجہ بلند کرتا چلا جاوے تو حد سے حد بلند آواز جو اُسکی طاقت اور گلے سے پیدا ہو سکیگی بس وہ حد ان سرون کی ہے غرض یہ ساتون سُر آواز انسانی کے درجات ہین اور یہی سات سُر اصل قرار دیے گئے ہین۔ اور سب راگ راگنی انھین سات سرون مین گائے بجائے جاتے ہین اور ان راگھا ے موجودہ و مروجہ سے جہان تک زیادہ ممکن ہون وہ سب کے سب بھی انھین سات سُرون مین گائے جا سکینگے۔

مگر واضح ہو کہ یہ سات سُر صرف گلے کے واسطے ہی محدود ہین ورنہ حساب سے اگر موافق جلال

کھرج کے قیاس کیا جاوے تو ۹۴ سُر قایم ہو سکتے ہین مگر گلے سے ناممکن ہین البتہ ساز سے
۹۴ سُر سے جہان تک گنجایش ساز کی ہو بہت سُر ممکن ہین - چنانچہ شہنائی او پیلنوزہ او بانسلی
اور کلارنٹ او سارنگی اور سرود اور ستار او بین مین ۱۹ اسُر تک ہین اور سب سے زیادہ شہر
پیانون مین ہوتے ہین بلکہ اُسکو سرون کا دریا کہنا بجا ہی - مگر یہ نہ جاننا چاہیے کہ در اصل سی قدر
سُر ہین جسقدر اُنمین سُر ہین بلکہ فی اصلہ سُر حد درجہ سات ہی ہین اور اُنسے جسقدر زیادہ ہین وہ
اُنھین اصلی سات سرون کے ثنی یا مکرر ہین غیر نہین ہین - بعد سات سرون کے پھر وہ سُر آتا ہی
اُنھین سات سُرون مین سے کسی یکسی کا زیر یا بم مین سے ایک سُر ہی جب اُسکو اصلی سُر کے ساتھ
بجاؤ تو ایک ہی آواز ہوتی ہی گو زیر و بم یعنی بلندی پستی آواز کا فرق ہوتا ہی فرض کرو کہ سُر
ایک مکان ہی اُسکے اوپر جسقدر بالاخانے کے درجے ہین وہ اُسی حد مکان مین ہین اُس سے
باہر نہین ہین فرق صرف بلندی و پستی درجے کا ہی اور وہ بلندی پستی اور ہی جو ایک اصلی سُر
کے مقابلہ مین دوسرے اصلی سُر کو حاصل ہی مثلاً ستار کے درمیان کے سپتک مین سے
سُر یعنے کھرج کو بجاؤ اور پھر نکھاد کے بعد جب کے پردہ کو بجاؤ تو گو حد آواز مین سُر
ہفتم یعنے نکھاد سے بلندی ہی مگر دراصل وہ ثنی اُسی کھرج کا ہی زیادہ تر سارنگی کی تربون اور
بین کے تارون سے اُسکی صداقت ہوتی ہی - اور جو پردے اور سُر اپنے اصلی درجہ
معینہ پر قائم ہین وہ صحیح اور اصلی سُر ہین اور جو بعض پردے اور سُر اُنکے ابین درمیان مین
بندھا ہین وہ سب غیر صحیح ہین اُنھین کو بیسُرا کہنا چاہیے گو ایسے سُر انگریزی باجون مین
سُرون کے سلسلہ مین داخل ہین اور گتون مین گائے بجائے جاتے ہین اور
انگریزی راگ مین بندھے ہوئے اور مستعمل ہین مگر ہندی راگ مین وہ سُر
متروک ہین اور غیر مستعمل ہین اور ایسے ایک سُر کے میل سے بھی راگ معا بگڑجاتا ہی
اُسکو بدا کہتے ہین —
اسیواسطے جب کسی انگریزی باجہ اور ساز مین ہندوستانی راگ کی گت بجائی جاتی ہی
تو بجز اصلی سُر کے ایسے سُر چھوڑ دیے جاتے ہین - اور بین یا ستار مین جو بعض بیسُرا سُر لگتا ہی
وہ صرف قصداً بطور چاشنی کے اِس ترکیب سے لگایا جاتا ہی کہ اصلی راگ مین کھپ جاتا ہی

اور خوش آیند ہوتا ہی اسی طرح گانے مین گلے سے بھی ایسے سُر بطور چاشنی کے لگائے جاتے ہین
مگر یہ کام مشاق اور ماہر کا ہی ہر ایک اُسپر قادر نہین ہی۔
اور ایک حالت مین ایسے جسقدر سُر ہین ان سب پر راگ اصلی صورت پر قائم ہو سکتا ہی
مگر جب ایسا ہوگا تو پھر جو اصلی سُر ہین وہ بمقابل اُن بُدار سرون کے بمنزلہ بُدار کے غیر ہو جاوینگے
اور اُنمین سے ایک سُر بھی ملیگا تو راگ بگڑ جاویگا مثلاً پیانو انگریزی باجہ مین آج کے پردے (نام ساز انگریزی ہے)
چھیڑو اور دیکھ جاؤ کہ اصلی سُر کون سے ہین اور بُدار کون سے اول ایک گت کسی
راگ کے اصلی سُر کے پردون پر بجاؤ اور پھر اُنکو چھوڑ دو اور وہی گت بُدار سُرون پر
بجاؤ اُسمین فرق صرف اسقدر ہوگا کہ درجہ آواز کا بدل جائے گا مگر راگ بدستور
بجیگا و بلا فرق قایم رہے گا۔
درجۂ آواز سے یہ مراد ہی کہ مثلاً دھیمی آواز کی حد کے اصلی سُرون مین جو راگ بجایا ہو وہی
اُن بُدار سرون مین دھیمی آواز سے گھٹ بڑھکر بجیگا یہ بات سارنگی اور سرود اور ستار
اور بین مین بھی ممکن ہی مگر صرف سمجھنے کے واسطے ہی راگ کا بجانا وہ صرف انھین اصلی سُرون
پر ہی منحصر ہی اور آواز کے واسطے یہ درجات سُر اصلی بمنزلہ زینہ کے ہین جس سے
آواز کا عروج و نزول ہوتا ہی۔
پس اب غور کرنے سے صاف ظاہر ہو گا کہ جب سے جہان پیدا ہوا تب سے ہی آواز
پیدا ہی اور جب سے انسان پیدا ہوا اُسوقت سے ہی اُسکی آواز مین یہ قدرتی درجات
یعنی سُر موجود ہین اور گانا رونا بھی ابتدا ہی سے ہی گو وہ کسی آہنگ یا وضع پر ہو اور سُرون کا
محدود اور تقسیم اور موسوم کرنا یہ اُسی زمانہ سے ہوا جب سے کہ دنیا مین علم شروع ہوا
اور لکھنا پڑھنا رائج ہوا۔
آواز افلاک آج تک کسی بشر نے سُنی نہین آواز حیوان کی ضرورت نہین اسلیے کہ زیروبم
اور درجہ آواز تو خود اس حیوان ناطق یعنی انسان کی آواز مین موجود ہین۔ ایسے خیالات
خام خلاف عقل و اصل جہّال اور بے علم لوگون نے لکھا ہی اور عوام نے اُسکو پتھر کی لکیر
جان کر سچ سمجھکر مغالطہ کھایا اور حوالہ دیوتاؤن کا صرف اِسلیے لکھدیا ہی تاکہ مذہبی لگاؤ سے

لوگ اسکا اعتبار اور یقین کرین۔ علی ہذا اہل چین وعرب وفارس ویورپ کے خیالات قدیم مثل اہل ہند کے اپنے ملک کے فن موسیقی مین جداگانہ ہین مگر محض افسانہ۔

فصل دوم راگ کے بیان مین اور اُسکے آٹھ مقام ہین
مقام اول تقسیم راگ وراگنی اور اُنکی تعداد مین

واضح ہو کہ از روے تقسیم اول کے سب راگ اور راگنی تین قسم ہین۔ بعض اُڈو بھی کہتے ہیں اُوڈو۔ کھاڈو۔ سنپورن۔ اوڈو راگ وراگنی وہ ہی جو پانچ سُر سے بنا ہو گو کسی ترکیب وترتیب سے ہو یعنی تقدیم وتاخیر سُرون کی ضرور نہین مثلاً گوری کی ترکیب سگم دھن ہی اور ترکیب ملار کی دھن سگم پس دونون بسبب اسکے کہ پانچ سُر سے مرکب ہین قسم اول یعنے اوڈو ہین کھاڈو جو ۶ سُر سے مرکب ہو مثلاً آویساکا اور ترکیب اُسکی گم پدھ نس ہی۔ واضح ہو کہ ترکیب سُر ہر راگ وراگنی کی اکثر مختلف ہوتی ہی اور یہی وجہ اُنکے فرق کی ہی اور سنپورن وہ راگ ورگنی ہی جو ساتون سُر سے مرکب ہی مثلاً سری راگ کہ ترکیب اُسکی سُر گم پدھنی ہی پھر راگ دو قسم ہی مارگ وہ جو سب ملک مین بہ شکل معینہ گایا جاوے دیسی وہ جو ملک خاص مین خاص وضع پر گایا جاوے اور باعتبار تقسیم دوم کے پھر راگ وراگنی تین قسم ہی سُدھ۔ سالنگ سنکیرن۔ سدھ بھی دو قسم ہی ایک سدھ دوسرا مہاسدھ سدھ وہ راگ وراگنی ہی جو اور کسی راگ وراگنی سے مرکب یا مشابہ نہو اور نہ کسی کا رنگ اور چھاپہ اُسمین ہو مگر اُس راگ کے بننے سے سُرت ملتے رہے ہون اور مہاسدھ وہ جو بصفات مذکورۂ بالا کامل اور موصوف ہو لیکن سب سُرت اُسکے قایم اور موجود ہون کوئی سُرت باقی نہ رہی ہو سالنگ وہ جو کسی راگ وراگنی سے مرکب نہو مگر کسی کے رنگ سے شابہت رکھتا ہو سنکیرن بھی دو قسم ہی ایک سنکیرن دوسرا مہا سنکیرن سنکیرن وہ جو دو سدھ سے مرکب ہو جیسے بھیرون راگ کہ گوری اور کانہڑا سے مرکب لکھا ہی اور مہاسنکیرن وہ جو دو سالنگ یا دو سنکیرن یا سدھ وسالنگ یا سالنگ وسنکیرن یا سنکیرن وسدھ سے یا دیگر نغمات مختلف سے مرکب ہو بعضے متقدمین نے راگ کو سدھ اور سالنگ وراگنی وغیرہ وسالنگ اور سنکیرن کہا ہی پس تقسیم اول راگ وراگنی کی باعتبار سرون کے ہی اور دوسری تقسیم از روے رنگ کے

سوال مثلاً دو راگ یا راگنی جو باہم از روے ہر دو تقسیم مذکورۂ بالا کے متحد ہون تو انمین کیونکر فرق سمجھنا چاہیے **جواب** واقعی اکثر ایسے راگ اور راگنی ہین مگر فرق باہم اُنکے از روے سُرت کے ہی مثلاً کسی راگ و راگنی مین اُس شے کی سب سُرت موجود ہوتی ہین اور دوسرے مین اُسکی سُرت نہین ہوتین یا فوت ہوگئین یعنے کسی راگ مین ایک او چھائی سُر کم لگا دوسرے مین وہی سُر زیادہ لگا یا از روے ترکیب کے ایک مین سُر مقدم اور دوسری مین موخر ہین پس فرق باہم ایسی راگ و راگنی کے از روے سُرت اور ترکیب سُرون کے ہی ۔

مقام دوم راگ ششگانہ بقید رت یعنی فصول ششگانہ

واضح ہو کہ موجدان علم موسیقی ہند نے سال بھر کی چھ فصلین یعنے دو دو ماہ کی ایک فصل قرار دیکر راگ ششگانہ پر تقسیم کرکے ہر فصل سے ہر راگ کو منسوب کیا ہی تاکہ ہر راگ و راگنی مناسبت موسم و فصل اور اپنی خاصیت طبعی سے جو ہر راگ و راگنی مین ہی سمان باندھکر تاثیر کامل بخشے ۔

شرح رُت اور راگ متعلقہ ہر رُت کے جدول مین درج ذیل ہو مگر واضح ہو کہ بجز میگھ اور ملار اور بسنت وغیرہ بعض کے اور سب راگ راگنی ہر فصل و موسم مین گائی جاتی ہین ۔

نقشہ رُت و موسم ہر راگ بقید ماہ

نمبر شمار	نام راگ	نام رت یعنے فصل	موسم و بہار	نام ماہ ہندی	نام ماہ فارسی	نام ماہ انگریزی
۱	ہنڈول	بسنت رُت	بہار	چیت و بیساکھ	اسفندیار و فروردین	مارچ اپریل
۲	دیپک	گریکھم رُت	تابستان	جیٹھ و اساڑھ	اردی بہشت و خورداد	مئی جون
۳	میگھ راگ	برکھا رُت	برشکال	ساون و بھادون	تیر و مرداد	جولائی اگست
۴	بھیرون راگ	سرد رُت	برزخ میان گرما برشکال	کنوار و کاتک	شہریور و مہر	ستمبر اکتوبر
۵	سری راگ	ہیم رُت	زمستان	اگہن و پوس	آبان و آذر	نومبر دسمبر
۶	مالکوس راگ	سسر رُت	خزان	ماگھ و پھاگن	دی و بہمن	جنوری فروری

مقام سوم راگ و تتر و بھارجا کے بیان مین

واضح ہو کہ پرانے متون مین جو ان چار سنگیت مروجہ حال سے آگے ہاتھ تعین راگ و راگنی کے
اقسام بہت پریشان اور طول و طویل تھے یعنے سنگیت وغیرہ مین سب آٹھ راگ تھے اور فی راگ
چھ چھ راگنی اور آٹھ آٹھ پتر اور بھارجا نزد بعض ۵ راگ مہادیو کے ۵ سر سے نکلے جو
پانچ طرف ہین اور چھٹا مالکوس راگ پاربتی زوجہ مہادیو سے یعنے بھیرون راگ
دیپک میگھ سری راگ ہنڈول کھور یعنے جنوب
تت پورکھ یعنے مشرق ایشان سر یعنی فلک سدیا سر یعنی غرب باما سر یعنی شمال
کل نائک دکن کا یہ قول ہے کہ موجد اسکا مہادیو ہے وہ کل دیو کا افسر تھا سب دیو اسکے مطیع خصوص
چھ دیو مقرب تھے اور نی دیو پانچ پانچ پری یہ سب ۳۶ - اوقات معینہ مین اسکی خدمت کرتی
تھین اسلیے ہر ایک کا وقت اور نام مقرر ہوا مگر محض غلط ہے دیوون کو اِس سے کیا حظ اور
مناسبت ہے تمام علوم معقول کے ساتھ خدا نے یہ موسیقی بھی انسان کو عطا کیا اور ہر ملک مین
علی قدر فکر مروج ہوا - نزد بعض موجد اسکا کرشن ہے نزد بعض اگلے انسان و دیو مین باہم
اختلاط و رسم تھا دیو اور جن سے انسان نے یاد کیا و نائکان دکن نے انکو سحر سے مسخر کر کے سیکھا
ایک مدت تک تو سنسکرت زبان دیو مین تالیف و تصنیف اور گانا رہا اور اکثر مہادیو اور
کرشن وغیرہ کی توصیف مین دھرپد بطور عبادت بنا بنا کر گاتے رہے مگر راجہ اجین نے توصیف
حسن و عشق مین ایک دھرپد بنا کر بھیرون راگ مین بخشو نایک سے گوایا نایک نے پسند کر کے کہا کہ
ابتک تو یہ فن داخل ریاضت و عبادت تھا مگر اب لذات نفسانی مین حقیقت سے مجاز ہو گیا
اور اچھا نہوا پھر سلطان حسین شرقی جونپوری نایک وقت نے دو دو مصرع بنا کر سلیس
راگنیون مین رائج کیا پھر نایک گوپال نے ترقی دی مشہور ہے کہ تغلق شاہ سابق دہلی کے
پاس وہ آکر سب پر فایق نکلا بادشاہ نے خجل ہو کر امیر خسرو سے کہا خسرو نے نایک کی قطع
اوڑا کر صبح کو قول مشائخ (الا کل شیٍ ما سوا اللہ باطل) وضع کر کے دوسرے دن نایک
کو سنایا وہ سنکر حیران ہوا تب سے وہ قول اور گانے والے قوال مشہور ہوئے
جب سے کہ راگ و راگنی نے از روے بھیرون[۱] یا بھرت[۲] مت[۳] و شیو مت

حاشیہ: طریقہ قدیم ... انسان ہو بانی اور بانی ۱۶ ابن نزد مولف ہت طریقہ متقدمین اور بانی طریقہ متاخرین ہوے ۱۲

وشنو مان یا ہنونت مت وکلناتھ مت کے انتظام تازہ پایا تب سے بالاتفاق چھ راگ اور فی ہر راگ پانچ پانچ راگنی اور آٹھ آٹھ پتر اور آٹھ آٹھ بھاریا مقرر اور رائج ہین یعنی فی مت ایک ایک بھارجا ہر راگ بجاے مرد کے اور راگنی بجاے اُسکی زوجہ کے اور پتر یعنی پسر کے اور بھارجا بجاے بہو فرض کی گئی ہین سواے ان راگنی ہاے معینہ کے جو اور راگنیان اُسوقت بنین یا بنتی چلی آئی ہین وہ بطور فرع کے دھن فرض کیجاتی ہین مثلاً پیلو — دھانی - جنگلا - بروا - غارا - کافی - وغیرہ جو ہون اکثر اُنمین سے بعض اصل راگنیون سے بھی مشابہت رکھتے ہین مگر معتبر کتابون مین ذکر اُنکا نہین دیکھا غارا اور کافی غالب ہی کہ راگ فارس وغیرہ سے ہون کیونکہ ہندی نام مین حرف ع اور ف نہین آتا اگر ہندی ہوتا تو گارا اور کابی ہوتا اور گانا جن چار طرز پر مروج ہی اُسکا نام بانی ہی یعنے ڈاگر کھنڈاری نہار گوبرہاری - واضح ہو کہ گانے مین چند عیب ہین گانے والے کو ضرور ہی کہ اُنسے بچے اور سُر و سُرت اور روقت اور ترکیب اور ترتیب سُر کو ملحوظ رکھے اور جو شروط ہین اُنکو بجالاوے تاکہ راگ راگنی سب خوبی سے آراستہ ہو کر سمان باندھے اور سامعین کو حظ اور اثر بخشے ورنہ اگر ایک شرط بھی جاتی رہے تو لطف راگ کا جاتا رہے گا - گانے مین مُنھ نہ بگاڑے نہ چپ و راست وحشیانہ دیکھے نہ گردن ہلاوے اور گلے کی رگین بھی نہ پھولین نہ پیشانی پہ چین ڈالے نہ اعضاے بدن اور دست و پا و چشم کو ہلاوے کہ سننے والے کا دھیان اُسکی حرکات کی طرف بٹ جاتا ہی اور کٹھ پتلیون کا تماشا نظر آتا ہی یہ سب شعار بے تمیزی ہی اور ہاتھ پیر مرغ بسمل کی طرح مارنا اور نیم قد کھڑے ہو جانا اور گانے مین منھ ٹیڑھا کر کے روتی صورت بنانا یہ عادت طفلکی جو معیوب اور بدنما ہی اُسکو اب بھلا دین گانے مین دم مین بھی نہ ٹوٹے اور آواز بھی حد اعتدال سے باہر نجاوے اور دانت اور جبڑا دیا کر یا ناک مین گانا اور بد آوازی سے آواز پھاڑ کر مثل حمار کے چلانا سخت عیب ہی بے سُرو اور بے تال بھی نہو اور ساز یا آواز بے سُری نہ ہو جاوے بڈاریا غیر سمہ جو اُس راگ سے متروک ہو بھولے سے نہ لیا جاوے اور الفاظ گیت کے غلط اور بے معنے نہ ہو جاوین خیال اوقات راگ و راگنی کا بھی جو اُسکے واسطے مقرر ہی ضرور ہی مگر بعض

جائز ہے کہ دن کا راگ رگنی دن مین اور رات کا رات مین باختلاف وتقدیم وتاخیر اوقات گایا جاوے لیکن یہ نچاہیے کہ سوہنی شام کو اور کلیان صبح کو اور بلاول پیشین اور دھناسری چاشت کو بہر حال تمیز شرط ہے اس علم کے واسطے مثل حکمت و دیگر علوم معقول کے بقیہ یکمن علم رادہ من عقل میایہ تمیز اور تجربہ لابد ہے نہ فقط علم کتابی نہ محض مشق عمل کام آتی ہے بلکہ علم اور عمل اور تجربہ اور تمیز سب کچھ جمع ہون تب تو گانا گانا ہے ورنہ منھ چڑھانا اصل یہ ہے کہ جب لائق کامل گانے والا ہو تو ایسا ہی سمجھ دار سُننے والا بھی ہو تب البتہ گانے کا بھی لطف ہے ورنہ وہی مثل ہے کہ اندھے کے آگے روئے اپنے نین کھوئے اب جیسے گانے والا کمیاب ہے اسطرح سُننے والے بھی نایاب ہین اس علم و فن کے اُستاد کو پنڈت کہتے ہین اور جو اُس سے بڑھے اُسکو گُنی اور اُس سے بڑھے اُسکو گندوپ یا گندھرپ پھر گاین پھر نایک کہتے ہین —

نایک صرف چار ہوئے — بیجو — گوپال — بھگوان — بخشو — جرجو — کو بھی جو عہد اکبرشاہ مین تھا نایک لکھا ہے اسوقت سرکار اکبرشاہ مین اٹھ صاحب کامل موسیقی نوکر تھے —

نبات خان — پربین خان بین کار — تان سین — تان ترنگ خان پسرش — سورداس باز بہادر والی مالوہ — میان لال — سرگیان خان — نایک برجو — رنگ سین سبحان خان — باباگرام داس — انمین صرف ایک گوالیر کے بارہ شخص تھے اس سے ظاہر ہے کہ گوالیر مین اسکا چرچا اُس زمانہ مین بہت تھا — ایسا شخص جسکو اس علم و فن مین مطلق کمال حاصل ہوا ہو اور اُسکا کوئی دقیقہ باقی نرہا ہو ہمارے نزدیک آج تک کوئی ہوا نہ ہوگا اور لوگ اپنے اپنے زمانے اور قدر استعداد مین بقول فضلنا بعضکم علے بعض ایک دوسرے سے فوق رتبہ ہوتا ہے واضح ہو کہ میان تان سین کو رتبہ گندھرپ کا حاصل تھا اگر میان موصوف حرص دنیا مین پادشاہ کے پاس نہ پھنس جاتا تو کمال کامل حاصل کرکے وہ بھی مثل نایک بیجو وغیرہ کے اپنی لیاقت اور محنت سے استعداد علمی اور عملی بڑھاکر نایک ہو جاتا — تان سین خطاب ہے اصلی نام نہین یعنے تان راگ کی اصطلاح مین لفظ مشہور ہے اور سین زبان ہندی مین بمعنے سنان کے یعنی تان سنان اب اُنکی نسل مین رحیم سین پسر امرت یادگار ہے

تفصیل راگ

بھیرون راگ مالکوس راگ سری راگ میگھ راگ ہنڈول راگ
دیپک راگ تفصیل ہر راگ و راگنی کی مع اوصاف انکے جو انسے متعلق ہین بنظر سہولت فہمی و اختصار و آسانی کے حصہ اول آئندہ مین درج کی گئی چونکہ یہ کتاب کتب قدیم کا انتخاب ہو اسلیے اُنھین کے مطابق راگ راگنی کے سرگم اور سپتک و اقسام و ترکیب بھی لکھی ہے مگر بسبب امتداد زمانہ اور تبدیلات اور ایجاد و بیقدری علم و فن اور تصرفات اور مفقودی کاملان فن کے فی زمانہ اکثر ترتیب سر بدل گئی ہی یا متاخرین نے جو بنا اختیار کیا جو وہی رائج ہی یہ باعث اختلاف بعض ترتیب و تعداد سر و اقسام راگ و ترکیب راگ و راگنی کا ہی اور گانے کے سات اصول کو سپت ادھیا کہتے ہین یعنے سر راگ تال است یعنے ساز نرت یعنے رقص بھاو یعنے ادا ارتھ ہر ایک کا بیان اپنے محل پر آویگا انشاء اللہ تعالی اور واسطے آسانی و حفظ رسانی راگ و راگنی وغیرہ کے ایک جامع گوشوارہ لکھا جاتا ہی تا کل حال راگ و راگنی کا یکجا ہو جائے۔

اول بھیرون راگ مع ۵ راگنی

نمبر شمار	۱	۲	۳	۴	۵	۶
نام راگ یا راگنی	بھیرون راگ	بھیروی	بیراری	مدھماوتی	سندھوی عرف سیندھو	بنگال
سرگم	دھن سگم یا دھنی سرگم	مپدھن سرگ	سرگم پدھن	مپدھن سرگ	سرگم پدھن	سرگم پدھن
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اوڈو شاڈو	۷/۵	۶	۷	۷	۷	۷
[illegible]	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰
وقت	ہمیشہ یا پچھلی رات [illegible]	[illegible]	آخر روز	صبح	آخر روز	آخر روز
ترکیب	بعض بعض کہتے ہیں [illegible] مرکب [illegible]	مرکب از بسنت ساورنی [illegible] لالت [illegible] بنگالہ [illegible] ٹوڑی بلاول۔	مرکب از [illegible] ٹوڑی اور بعض نام اسکا بھیروی ہے۔	واز شدہ کلیان مالسری ہے۔	مرکب بیرا ساوری اور بھیروی سے۔ اور اکثر سندھورا اور سندھوی بھی کہتے ہیں۔	دھناسری اور للت اور گوری سے۔
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

اس سے پایا جاتا ہے کہ اس راگ میں ان راگنیوں کا سمان اور رنگ [illegible] پایا جاتا ہے پہلے [illegible] مرکب لکھا ہے ۱۲/۱۲/۲۰۲

بعض کا قول ہی کہ اضع اِس راگ کا مہادیو ہی اور اسی کے منھ سے یہ راگ پیدا ہوا ہی نزد بعضے بھیرون چار قسم ہی شدھ کیزی کرل سنکیا سنکیرن ان چارون کو اور نیز گن کلی رام کلی سنکیرن کلی پرگاس کلی کو بھی بھیرون راگ کی راگنی مشہور کرتے ہین —

پتر یعنی پسر بھیرون راگ

ترکیب و کیفیت	نام پتر	نمبر شمار
مرکب دیوساکھ و بیلاوتی و بہارنگ و شدھ ملار و گونڈ سے —	ہرکھ	۱
شدھ ملار و بلاول و نٹ نارائن سے —	مادھو	۲
بلاول و اساوری و گوجری سے اسمین بادی انبادی شہرے آٹھ سُرت کا فرق ہی بادی اسکا گندھار اور سبادی مدھم ٹھہرے —	بھاس	۳
للت و بسنت سے —	پنچم	۴
ذکر اسکا ہنڈول راگ مین آگے آویگا —	دیوساکھ	۵
ایضاً	للت	۶
ایضاً	بلاول	۷
ذکر اسکا اسی راگ مین گذرا —	بنگال	۸

	بہار جا راگ مذکور	
نمبر	نام پتر	کیفیت
۱	بلاولی	مرکب از بلاول و سارنگ و کونڈ ۔
۲	سورٹھ یا سورٹھی	پنچم و گوجری و گندھار و بھیرون و بنگال سے اور یہ دو قسم ہے شدھ و سورٹھ و سورٹھ سارنگ ۔
۳	کنبھاری	دھناسری و شیو راسک سے ۔
۴	پھل گوجری	دیسکار و بنگال اور رام کلی و گوری سے ۔
۵	پٹ منجری	ترکیب انکی پائی نہ گئی ۔
۶	سوہا	ایضاً
۷	انداہی	ایضاً
۸	میری	ایضاً

دوم مالکوس راگ مع راگنی

نمبر شمار	نام راگ و راگنی	سرگم	سُر گرہ	تعداد سُر	سُر متروکہ	وقت	ترکیب	سُر گم
۱	مالکوس راگ	سرگم پدھن یا گم دھن	س	۷	.	نیم شب سے فجر تک یا آخر پہر شب	مرکب از کلانگرہ و گردی و کھلاوند و تنک۔ و نزد بعض مرکب پانچ سُر سے ہے اور سُر رکھب اور پنچم اس سے متروک ہے اور غیر مرکب یعنی سدھ ہے و نزد بعض یہ چیاوہ بہاری و ہنڈولی سے اور فی زمانہ بھی ہُنر گا کا یا جلاکر	س رگ م پ دھ نی نی دھ پ م گ رس یا س گ م دھ نی نی دھ م گ س
۲	ٹوڑی	سرگم پدھن	س	۷	.	بعد یک پہر روز	کھٹ و اساوری و دھناسری سے و نزد بعض سدھ اور ٹوڑی ذیل قسم ہے ٹوڑی براری ٹوڑی بھاوری دیسی ٹوڑی جونپوری لاچاری ٹوڑی منگلیکہ کی کھٹ اور ٹوڑی تان یعنی مشابہ سدھ اسکے علاوہ ہے بعض کے نزدیک ۱۲ قسم ہے۔	س رگ م پ دھ نی نی دھ پ م گ رس
۳	گوری	سگم دھن	س	۵	رپ	آخر روز	گوجری و بیجاونتی و اساوری و سورٹھ سے و نزد بعض سدھ و نیز سمپورن گوری دو قسم ہے سدھ گوری چیتی گوری و نزد بعض بجائے گوری کے دھولسری و دھناسری ہے و نزد بعض گوری سات قسم ہے۔	س گ م دھ نی نی دھ م گ س
۴	گنگری یا گنگلی	نسگمپ	ن	۵	ردھ	صبح	ریسی و للت و ٹوڑی و دیسکار و گوجری سے	نی س گ م پ پ م گ س نی
۵	کنبھاولی	دھن سرگم	دھ	۶	پ	بعد چہر شب	ملار و مالسری سے	دھ نی س رگ م م گ رس نی دھ
۶	گلب گیبھ	دھن گسپ	دھ	۷	.	آخر شب	کیدارا و بلاول و پوربی و دیوگری و مادھو سے	دھ نی س رگ م پ پ م گ رس نی دھ

سلہ در اصل یہ [illegible] ۱۲

موجد اور واضع اس راگ کا مہادیو یا کا تہ ہین اور اُنکے مُنہہ سے پیدا ہوا۔ مالکوس دو قسم ہے دیسی اور مارگ اب دیسی جو پانچ سُر کا ہے رائج ہے اور سُر گم اسکی سگم دھن ہے یعنے رکھب اور پنچم سُر متروک ہے اور مارگ جو سمپورن ہے متروک ہے۔ اور رکھب و پنچم بطور چاشنی ملانا معتبر نہین۔

پتر مالکوس راگ

ترکیب و کیفیت	نام پتر یعنے پسر	نمبر شمار
بحنا و بدھنس و دیسی سے مرکب ہے۔	گندھار	۱
گوری و سورٹھ سے اور یہ چار قسم ہے شدھ مالی جیتی سری گورا	مالی گورا	۲
ترکیب اسکی دیپک راگ مین ہے۔	کامودھ	۳
ذکر اسکا پایا نہ گیا۔	بترچھن	۴
ترکیب اسکی جدول پتر میگھ راگ مین ہے۔	شہانا	۵
ذکر اسکا پایا نہ گیا۔	کمر	۶
ایضاً	سدھ	۷
ایضاً	سکٹ	۸

بھارجا مالکوس

کیفیت	نام بھارجا	نمبر شمار
مرکب دھول و بیراری و دیسکار سے۔	جیت سری	۱
پنچم و کامودھ و سدھ ونٹ و بھیو و سے یہ نام غیر مشہور ہے۔	درگا	۲
اڈانا و بلاول ونٹ ناراین سے۔	سگھرائی	۳
کھٹ راگ و اساوری و دیسی سے۔	گندھاری	۴
دھنا سری و سدھ و پوربی سے۔	بھیم پلاسی	۵
شور اشتک و گوری سے۔	کامودھی	۶
ذکر اسکا جدول سری راگ مین ہے۔	دھنا سری	۷
بشرح بالا۔	مالسری	۸

سری راگ مع ۵ راگنی

نمبر شمار	نام راگ و راگنی	سرم	تعداد سر	سرگرہ	سر ورجت	وقت	ترکیب	سرگم
۱	سری راگ	[illegible]	۷	س	۰	آخر روز [illegible] شام تک	مرکب ہے دھنسی و ٹنک و گوری سے	[illegible]
۲	دھناسری	[illegible]	۶	س	م	آخر روز بعد دوپہر	اساوری اور گوری اور ماروا سے [illegible]	[illegible]
۳	اساوری	[illegible]	۵	دھ	رگ	تیسرے پہر دن سے	[illegible]	[illegible]
۴	مارو	[illegible]	۶	س	ر	آخر روز	گوری و پوربی و سورٹھ سے	[illegible]
۵	بسنت	[illegible]	۷	س	۰	[illegible] دوپہر دن کو	دیوگری و ٹنک و مارو و ٹنک [illegible] سے	[illegible]
۶	مالسری	[illegible]	۷	س	۰	[illegible] دوپہر دن سے	[illegible]	[illegible]

نزد بعض سری راگ ناف زمین سے پیدا ہوا گویا یہ راگ گُہ سے پیدا ہوا معاذ اللہ ع چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی + کہ تو مصدر اسلام ہے جسمیں یہ راگ حرام ہے۔ نزد بعض آواز اژدہا سے جو گرد زمین کے حلقہ مارے تحت الثریٰ میں ہے۔ نزد بعض سالنگ یعنے گوری کا ہمرنگ اور مشابہ ہے۔ نزد اکثر سنکیرن ہے۔

پتر سری راگ

۱	سری رون	مرکب سری راگ و سنکھرابرن و مالسری سے
۲	گرلال	بھاکرا و کلیان و کانہرا سے
۳	سانونت	کامودہ و کیدارا سے
۴	سنکردن	لنکدہن و سورٹھ و بلاول سے
۵	کمٹ راگ	بیراری و اساوری و ٹوری و سیام و بہلی و گمندھار سے اور متھے سابق متروک میں منجملہ راگ ہشتگانہ کے یہ بھی ایک راگ تھا
۶	بدھنس	مارو او رورالی و جیتی و درگا و دھناسری
۷	دیسکار	ذکر اسکا میگھ راگ میں ہے
۸	راگیسر	بھیرون اور گوری و کیدارا و دیوگری و گندھار و سندھورا و دھناسری و کانہڑا و اساوری سے

بھارجا سری راگ

۱	بجیا	مرکب پوریا و بھناوات و ٹوری سے بھناوات نام غیر مشہور ہے
۲	دھیان جی	ٹوری و بھاس و شہانا سے
۳	شرو	سوہا و بھیرون و سدھ سے
۴	کنبھ	دھناسری و سرستی سے
۵	کھیم	کانہڑا و سرستی و کلیان سے
۶	سمرکھا	للت و پنچم و کمٹ راگ و سوہا سے
۷	سرستی	نٹ نارائن و سنگھرابرن سے
۸	سوہنی	اسکی ترکیب نہ ملی

ذکر میگھ راگ چہارم

میگھ راگ برہما کے سر یا اسمان سے پیدا ہوا ہی و نزد بعض آواز گردش افلاک سے و نزد بعض مہادیو کے سر سے نکلا ہی جو اسکے نام سے مناسبت رکھتی ہی۔

میگھ راگ مع ۵ راگنی

نمبر شمار	نام راگ و راگنی	سرگرام	تعداد سُر	سُر گرہ	سُر متروک	وقت	ترکیب	سرگم
۱	میگھ راگ	دھن سر گ	۵	دہ	سپ	آخر شب یا پہر رات سے تا صبح [illegible] وقت یا بین نصف نہار سے زوال تک	مرکب از کلیان و سانونت و کاموده و بسنت و نزد بعض للت و للہا و تی و بھیرون و پوریا سے۔	دہ نی س رگ گ رس نی دہ
۲	بھوپالی	سگم دھن	۷	س	۰	اول پہر شب	سدھ یا سالنگ ہی و نزد بعض مدھم متروک و سرگم بگرس دھن ہی	س گ م دہ نی پ ر دپ نی دہ م گ س
۳	گوجری	سگم پدھن	۷	ر	۰	اول پہر روز	مرکب از للت و رام کلی و نزد بعض سدھ و ترکیب رگم پدھ نس ہی اور یہ تین قسم ہی سدھ گھٹ سیام گوجری۔	رس گ م پ دھ نی دہ پ م گ س ر
۴	دیسکار	سرگم پدھن	۷	س	۰	از آخر شب تا اول روز	سورٹھ و سرستی و پرج سے و نزد بعض مدھم متروک اور ترکیب رگپدھنس ہی۔	س رگ م پ دہ نی دہ پ م گ رس
۵	ملار یا ملہاری	دھن سگم	۵	دہ	رپ	نصف شب	سارنگ و سورٹھ و بلاول سے یا میگھ راگ و سارنگ سے نزد بعض سپدھن و ترکیب دھنس رگم ہی اور یہ لا قسم ہی سدھ گوند دھوریا ملہورن راگ سورداس سانونت میگھ سنتی ہنڈولی الوریا چج	دہ نی س رگ م م گ س نی دہ
۶	تنک	سرگم پدھن	۷	س	۰	نصف شب	سری راگ و کانہرا و بھیرون سے۔	س رگ م پ دہ نی نی دہ پ م گ رس

پتر میگھ راگ

۱	کلائر	مرکب از نٹ و کانڑا و ملار و بلاول سے
۲	شہانا	کانہڑا و بھیر دوست سے
۳	باگیسری	دھناسری و کانہڑا سے
۴	پوریا	دھول سری و تلنگ و منگلاشٹک و کانہڑا سے اور یہ چار قسم ہے سدھ پوریا دھناسری پوریا بھاس پوریا کلیان پوریا
۵	ستہ	مالیسری و سدھ ملار سے
۶	سنکھرابن	کیدارا و بلاول سے اور یہ چار قسم ہے سدھ سنکھرا سنکھرابن سنکھرا نٹ سنکھرا
۷	کانہڑا	ذکر اسکا دیپک راگ مین ہے
۸	تنک یا تلنگ	اسکی ترکیب نہین ملی

بہارجا میگھ راگ

۱	کرنانت یا کرنٹ	پنچم لت و گوجری و بھاس سے
۲	کاودی	مارو و بھاکرا و نٹ نارائن سے
۳	گومنانت	دھناسری و کانہڑا و دھول و ابھری و سدھ و مدھادم سے
۴	بہادری	مارو و سنکھرابن سے
۵	مانچھ	ملار و سورٹھ و بلاول و سارنگ سے
۶	پرچ	دھناسری و نٹ سے اور یہ دو قسم سدھ پرچ جوگیا پرچ
۷	نٹ منجری	نٹ و مالسری سے
۸	سودننانت	اسکی ترکیب نہ ملی

ہنڈول راگ مع ۵ راگنی

نمبر شمار	نام راگ و راگنی	سُر گم	تعداد سُر	سُر گریہ	متروک	وقت	ترکیب	سُر گم
۱	ہنڈول راگ	سگم دھن	۵	س	رپ	اول روز سے چاشت تک	مرکب از لیلاوتی و پنچم و پوریا و نزد بعض پوربی و کلیان و کمود سے	س گم پ دہ نی نی دہ م گ س
۲	رام کلی	سگم دھن	۵	س	رپ	صبح بسنت رت مین	نزد بعض سدھ یا سالنگ ہی نزد بعض ترکیب اسکی سگم دھن ہی ـ	س گ م دہ نی نی دہ م گ س
۳	للت	دھن سگم	۵	دہ	رپ	ایضاً	بہاس و دیسی و پنچم سے اور یہ ۴ قسم ہی سدھ یا بہار کیدارا مارو نمتی (للت للت للت للت)	دہ نی س گ م م گ س نی دہ
۴	پٹ منجری	پدھن سرگم	۷	پ	۰	نصف شب در بسنت رت	بارو و دھول و دھناسری و کنہاری سے اور یہ دو قسم ہی سوردھی نات ہینی	
۵	برادر یا براددی بلاول یا بلاولی	گمپ دھن سرز	۷	دہ	۰	اول ۲ پہر روز	کلیان و کیدار سے شہر اودی اسکا گ بادی مدہم بفرق ۱۲ سُرت کے ہی یہ ۱۴ قسم ہی سدھ بلاول گلپ بلاول الہیا سکل کہانچی جیجاوتی بلاول سنکھر ابلاول کیلی بلاول ایمن بلاول کاموودی بلاول مدہہر سیا بلاول سکیا بلاول سہاگ بلاول سوہا بلاول	دہ نی س رگ م پ پ م گ رس نی دہ
۶	دیساکھ یا دیوساکھ	گم پدھنس	۶	گ	ر	ایضاً	سنکھرا بہن و سدھ و ملار و کانہڑا سے اور یہ ۳ قسم ہی دیوساکھی کن چھہ بھنور	گ م پ دہ نی س س نی دہ پ م گ

پتر ہنڈول راگ

نمبر شمار	نام پتر	ترکیب
۱	بسنت	ذکر اسکا سری راگ مین ہو۔
۲	مالوہ	مرکب ہی بھاس وگوری وبرج سے۔
۳	مارو	گوری وبرج وسورٹھ وسری راگ سے۔
۴	بکھار	بھیرو وست وترکھمن سے۔
۵	لنگدھن	کیدارا وبہاری سے۔
۶	ناگ دھن	سوہو وملار وکدارا سے۔
۷	کسل	ذکر اسکا نہ ملا۔
۸	دھول	ایضاً

بھارجا راگ

نمبر شمار	نام پتر	ترکیب
۱	گروی	مرکب سوہا وسارنگ وگوری وگوجری سے۔
۲	بیلاوتی	ذلیسکار وچیت سری وللت سے۔
۳	چیتی	سانونت وللت وپوریا سے۔
۴	پوربی	مالوا وگوری سے۔
۵	پاروالی	دیوگری وگونڈ وپوربی وگوری سے۔
۶	ترون	دلپسکار وپوربی وگوری سے۔
۷	دیوگری	سادھ وپوربی وسارنگ سے۔
۸	سرستی	مالوا وایمن وسورٹھ سے۔

دیپک راگ مع ۵ راگنی

نمبر شمار	نام راگ و راگنی	سرگم	تعداد سُر	سر گرہ	سُر ترک	وقت	ترکیب	سرگم
۱	دیپک راگ	سرگم پدھن	۷	س	۰	دوپہر دن یا پچھلی رات سے دوپہر تک	نزد بعض سدھ یا نمالگوڑ و نزد بعض کیدارا و کاموده و سدھ و نٹ و گیری سے و نزد بعض لنگ جوتی و سوہنی و درکن جھلی سے مگر یہ نام غیر مشہور ہیں—	س رگ م پ دھ نی نی دھ پ م گ رس
۲	نٹ	ستدھپ مگر	۷	س	۰	آخر روز	سدھیا سے ٹنک ہے اور یہ شاتت قسم ہے نٹ سدھ نٹ کدارا نٹ جمانٹ نارین نٹ اہیری نٹ مارو نٹ ساونٹ ہیں—	س نی دھ پ م گ ر رگ م پ دھ نی س
۳	کانہڑا	نسرگم پدھ	۷	ن	۰	اول پہر روز شب ماہ	سالنگ ہے و نزد بعض ۱۲ و بقول صحیح ۱۸ قسم ہے سدھ نائکی تھانا اڈانا گیری ریگل مندر یک باگیسری کوسیہ یا کوسیہ تسنتی کھماچی سوہنی جیجاوتی درباری غلدا کرنا لی دولتی سنگھیلہ و نزد بعض سوہا سگھری دو دھولیہ حسینی بھی مندرجہ اقسام بالا کی ہیں— متاخرین نے برہم ہوگیا کافی کو بھی کانہڑا کہا ہے—	نی س رگ م پ دھ دھ پ م گ رس نی
۴	کاموده یا کامودیا	دھن سرگم پ	۷	دھ	۰	دوپہر روز	کونڈہ و بلاول سے و نزد بعض ترکیب دھن رگم نس ہے اور یہ تین قسم ہے سدھ سانت یا لک کاموده	دھ نی س رگ م پ پ م گ رس نی دھ
۵	دیسی	رگم دھنس	۶	ر	پ	دوپہر روز	کھٹ راگ اور ٹوڑی سے و نزد بعض سمپورن و نزد بعض ترکیب رگم پدھنس ہے—	رگ م دھ نی س س نی دھ م گ ر
۶	کیدارا	نسگم پ	۵	ن	رے دھ	نصف شب	بلاول و پوربی و گلب سے اور یہ پانچ قسم ہے سدھ کیدارا شیام کیدارا نٹ کیدارا لگتا کیدارا ماروکیدارا	نی س گ م پ پ م گ س نی

پتر دیپک راگ

نمبر شمار	نام پتر	ترکیب انہا
۱	نٹ نارائن	مرکب از سنکرابرن و مدھماد و بلاول و لنگدھن —
۲	بھاکرا	کیداری و مارو و سرستی سے —
۳	منگلاشتک	پہیت سری و کیدارا و کلیان و کانہڑا سے —
۴	اڈانا	ملار و کانہڑا سے —
۵	تمنگ	ذکر اسکا میگھ راگ مین گذرا —
۶	رہس منگلا	سنکرابرن و اڈانا و سورٹھی سے —
۷	منگلاسنک	ذکر اسکا اوپر گذرا مکرر لکھا پایا —
۸	کسم	اسکی ترکیب پائی نہ گئی —

بھارجا راگ مذکور

۱	منگل گوجری	مرکب رامکلی و منگلاشتک و گندھار و سیام سے —
۲	بیجاونتی	سورٹھ و دھولسری و بلاولی سے اور یہ دو قسم ہی سدھ کانہڑا بیجاونتی
۳	مالگوجری	رامکلی و سیام و گندھار و گوجری سے —
۴	منوہر	گوری و ترون و مارو سے —
۵	ایمن	بلاولی و کیدارا و سدھ کلیان سے —
۶	ہمیر	ایمن و کیدارا و سدھ و کلیان سے —
۷	اہیری	کلیان و دیسکار و گوری و سیام سے —
۸	بھوپالی	ذکر اسکا میگھ راگ مین ہی —

مشہور ہی کہ میان تان سین تک اس فن کے کاملین میں برابر دیپک راگ کا جاری رہا مگر بعد میان موصوف کے برتاو اسکا موقوف ہو گیا اکبرنامہ وغیرہ تواریخ مین کہین اسکا ذکر نہین ہی یہ روایت خلاف قیاس و بے اصل ہی البتہ اکبرنامہ مین صرف اسقدر لکھا ہی کہ درین ہزارہ ہمال مثل او نشان نمیدہد — اور فی زمانہ کدرے کو بجاے دیپک بعض گاتے ہین —

واضح ہو کہ بحسب منشاے مذکورہ سابق کے راگ ششگانہ مع راگنیون و پتر و بھارجا کے تمام ہو چکے اور اب ذکر بعض اون راگنیون کا ہی جو انسے علاوہ بطور رانجھ و دمن و چھایا وغیرہ کے مشہور و مروج ہین سوا انکے اور جو متفرق غیر مشہور ہین ذکر انکا فضول جانکر قلم انداز کیا جانا چاہیے کہ وضع کرنا راگنی کا سلف سے رائج اور جائز چلا آیا ہی اور قدیم سے کاملین عہد اپنی جودت اور رسائی طبع سے باہمدیگر راگ اور راگنیون مین ترکیب و تصرف کرکے راگنی وضع کرتے چلے آئے ہین اب بھی جتنے ہو سکے بنانا ممکن ہی مثلاً کانہڑا اور اصل ایک راگنی تھی مگر اکثرون نے اسمین اور راگنیون کا رنگ ملاکر بارہ کانہڑے مقرر کیے یا جیسے حضرت امیر خسرو نے بارہ راگنیان ایجاد اور وضع کین زیلف کھٹ راگ سے نکالی علی ہذا ایک سیام مین تصرف کرکے بارہ سیام مقرر کیے۔ سلطان حسین شرقی جونپوری نے اپنی کمال جودت سے ٹوڑی مین تصرف کرکے چار ٹوڑی قایم کین۔ جونپوری ٹوڑی مرکب از توافق مقام فارسی و مالسری سے۔ رسولی ٹوڑی مرکب ہی دھناسری و ملتانی سے۔ راماں ٹوڑی رام کلی و مالسری سے۔ تھلی ٹوڑی مختلف چند راگنیون سے مرکب ہی نزد متاخرین سب ۱۴ ٹوڑی ہین۔ اسیطرح میان تان سین نے درباری کانہڑا کانہڑا و کلیان و ملار سے اور جوگیا اساوری دیو گندھار و اساوری سے مرکب کرکے ایجاد کی اور پلاسی بلاس خان داماد میان موصوف نے اپنے نام سے وضع کی ذکر ان سب راگنیون کا اوپر نہین آیا اسواسطے ذکر انکا مع اقسام انکے کیا جاتا ہی سارنگ گیارہ قسم ہی سدھ سارنگ بندرائی سارنگ بدھنس لرہون سانونت دھوریا دھولیا سورٹھی یا سورٹھیر سجانک مدھمات یا مدھ مادھ گوپرہاری سنہاری کھماچ دو قسم ہی سدھ پرچیا۔ بھاگ دو قسم ہی سدھ بھاگرا۔ کلیان ۱۲ قسم ہی سدھ کلیان ایمن کلیان یمن بھوپالی پوریا ہمیر شیام ساونرین کاموده نٹ بھیم کھیم۔ جوگ دو قسم ہی سدھ منگلی عرف منگلواری۔ سیام تین قسم ہی سدھ کلیان کیدارا۔ ملار یا ملہار ۱۰ قسم ہی سدھ گوند دھوریا لرہون راندھاسی سورداسی ساونت ساونرین شاکی بسنتی میگھا ولی ہنڈولی۔ واضح ہو کہ واسطے اختصار کے اصل نام ملاکر اکثر جگہ نہین لکھا صرف فرع نام لکھدیے ہین مگر ہر جگہ اصل نام کے ساتھ ملاکر پڑھنا چاہیے

سله مرزا احمد بیگ کا جو ایک وقت کے ایک دو راگنی انہون نے بھی اسی ترکیب سے بنائی ہین
سله اب یہ نام ... فارسی ... نہین ... اسی مین ...

مثلاً ملار کل اقسام کے ساتھ ملا کر پڑھا جاوے علی ہذا ما بقی ۔

مخفی نرہے کہ راگ کو مرد اور اسکی راگنی پنجگانہ کو زن اور پتر و بھاریا ششگانہ کو پسر و زن پسر قرار دیا ہی مگر صرف فرضی اور من سمجھوتا ہی اور محض بغرض انتظام اور سلسلہ بندی کے یہ بات ٹھہرائی اب بھی اگر کوئی کامل فن اسکی سلسلہ بندی کرے اور جو راگنیان سوائے پتر اور بھاریا کے مانجھ اور دھن اور چھایا وغیرہ متفرق و پریشان ہین اُن سب کو بمناسبت کیفیت سیرت کے راگ ششگانہ کی دختر قرار دیکر مسلسل کراوے تو ممکن ہی اور ہذا اشبیہ اور صورت راگ و راگنیون کی جو قدیم سے مشہور اور کتب مین لکھی چلی آتی ہین وہ بھی فرضی و طبع زاد محض خلاف واقع و خلاف عقل ہین اور بعض نادان سمجھتے ہین کہ ضرور راگ و راگنی کی صورت بھی ہی اسی واسطے بے رُت اور بیوقت نہ گانی چاہیے چنانچہ فلان گوئیے نے فلانی راگنی بیوقت گائی تھی کہ وہ راگنی پریشان اور گھبرائی ہوئی آنکھین ملتی سامنے چلی آئی اور بد دعائین دیکر کہنے لگی کہ بیوقت کس کم بخت نے بلا کر ستایا ہی لاحول ولا اصل لہا ۔

میان تان سین اور نایک گوپال و نایک بیجو و بنات خان وغیرہ کیسے مرد باخدا اور اس فن کے کامل یکتا و صاحب تاثیر تھے اور اکبر شاہ کیسا شوقین اور قدردان شاہنشاہ تھا اسوقت کسی نے وقت یا بیوقت راگنی کو نہ بلا دکھایا راگ و راگنی ہوا کا سمان ہی اسکا جسم محسوس خلاف عقل ہی اور کسی نایک نے ایسا دعوی نہین کیا مگر نادان جاہل اسکو غلط مشہور کیے ہوئے ہین اور بقول نایک دکن ۶ دیو اور ۳۰ راگنی مہادیو کے خدام کے نام بھی خلاف عقل ہی علی ہذا یہ بھی غلط مشہور ہی کہ فلانے کے کندھے اور شانہ سے سُر نکلا ہی ظاہر ہی کہ آواز حلق سے نکلتی ہی خلاف عادت و قدرت کے ایسی بات قابل تسلیم نہین ۔

مؤلف

فہرست ۲۲ راگنی جنکے نام کسی ملک یا قوم کے نام سے متحد ہین ۔

۱	سندھوی	نام ملک سندھ	۲	بنگال	ملک بنگال یا بنگالہ
۳	مارو	نام ملک مارووار	۴	بھوپالی	شہر بھوپال
۵	تلنگ	ملک تلنگانہ واقع دکن	۶	للت	شہر للت پور

۷	سورٹھ	ملک سورٹھ واقع کاٹھیاوار	۸	گندھار	اصل نام شہر قندھار
۹	مالوا	نام ملک	۱۰	پوربی	پورب یعنے ملک مشرق
۱۱	کھماچ	نام شہر واقع گجرات	۱۲	سیام	نام ملک شمالی بنگالہ
۱۳	ملتانی	ملتان نام شہر	۱۴	بندرابنی	نام شہر یا نام شخص یا نام بستی
	یہ سب نام ملک اور شہرون کے ہین جنسے یہ راگنیان موسوم ہین				
۱۵	گونڈ	نام قوم وحشی مثل بھیل اصل باشندہ ہندوستان	۱۶	اہیری	اہیر قوم مشہور
۱۷	گوجری	قوم گوجر	۱۸	نٹ	نام فرقہ تماشاگر
۹	یہ سب چار نام قوم سے منسوب ہین				
۱۹	شہانا		۲۰	بھاوری	
۲۱	ایمن				

یہ دو نام زبان فارسی کے ہین مگر فارسی راگون مین کوئی راگ اس نام کا نہین ہے — راگون کے نام قدیمی ہین اور شہرون مین بھی بعض شہر مثل ملتان و قندھار کے ہزارون برس کے بستے ہوئے قدیم شہر ہین —

تحقیقات سے ثابت ہے کہ رواج زبان فارسی اس ایکہزار برس کے قریب سے شروع ہوا مگر یہ راگنیان بہت پیچھے بنائی گئی ہین ان کل راگنیون کی نسبت میری یہ راے ہے کہ جو راگنیان ملک یا شہر یا قوم کے نام سے منسوب اور موسوم ہوئی ہین وہ اس ملک یا شہر یا قوم مین رائج ہونگی یعنے گانا ردنا ہر زمانہ اور ہر قوم اور ملک مین ہے ہر ملک کے گانے کی بلا تصنع ایک خاص آہنگ اور ادا ہے اسکو مصلحان اور کاملان فن موسیقی ہند نے اصلاح دیکر انہین کے نام سے موسوم کر کے مشہور اور مروج کیا اور پھر انکو کسی راگ کی راگنی یا پتر بھاریا قرار دیکر کتب مین درج کردیا اسکے سوا اور کوئی وجہ خیال مین نہین آسکتی — آخر سب راگ راگنی ایک دفعہ نہین بنے اسی طرح بتدریج ہر زمانہ مین بنتے اور ایجاد ہوتے آئے ہین چنانچہ متاخرین نے بھی اکثر راگنیان بنائی ہین یا مثل

کانہڑے اور توڑی وغیرہ کے اُنمین اور مادر راگنیون کا رنگ ملاکر کئی کئی نام سے موسوم کیا ہی قس علیٰ ہذا۔

مقام چہارم بیان راگ فارس مین

بقول بعض وقت تحویل آفتاب کے ایک برج سے دوسرے برج مین ایک آواز باشکال مختلف ہر بار ہمراہ ہوتی ہی اسواسطے اُسکو بارہ مقام قرار دیکر راگ مقرر کیا ہی پس فارس مین کل بارہ ۱۲ مقام ہین اور راگنی کو شعبہ کہتے ہین اور ہر شعبہ چند چند نغمہ سے مرکب ہی اور ہر راگ مع اپنے شعبہ کے ہر برج بروج دوازدہ گانہ افلاک سے متعلق ہی اسیلے وقت اور تاثیر سب کی علحدہ ہی چونکہ شب و روز کی ۲۴ ساعتین ہین اسواسطے شعبے بھی چوبیس قرار دیے اور ہر شعبہ اول پستی اپنے مقام سے اور شعبہ ثانی بلندی اپنے مقام سے پیدا ہوتا ہی اور نغمہ بحساب ایام سال کے تین سو ساٹھ ہین اور وہ سب شعبون پر منقسم ہین سوا اسکے آوازہ چھ ہین۔ آوازہ مراد راگنی سے ہین۔

فارسی آوازشش گانہ

نمبر شمار	نام آوازہ	تعداد نغمہ شعبات	وصف
۱	سلمک	۱۲	پستی اصفہان و بلندی زنگولہ سے پیدا ہوتا ہی۔
۲	کردانیہ	۹	پستی عشاق و بلندی راست سے۔
۳	نوروز	۴	پستی بوسلیک و بلندی حسینی سے۔
۴	کوست	۵	پستی حجاز و بلندی نوا سے۔
۵	بادہ	۵	پستی کوچک و بلندی عراق سے۔
۶	شہناز	۶	پستی بزرگ و بلندی رہاوی سے۔

مقامات دوازدہ گانہ فارسی مع شعبہ و اوصاف آنہا

نمبر	نام مقام	برج متعلقہ	وقت	تاثیر	تفصیل شعبہ بشرح تعداد نغمہ جس سے وہ مرکب ہی
۱	راست	حمل	بعد طلوع آفتاب	تفریح و نشاط	مبرقع پنجگاہ فی ۵ نغمہ
۲	اصفہان یا صفاہان	ثور	ایک پہر رات	ایضاً	تبریزہ نغمہ نیشاپورک ۶ نغمہ
۳	عراق	جوزہ	چاشت یا سہ پہر روز	ایضاً	عراق ۵ نغمہ مخالف یا رہوی بہ ۸ نغمہ نزد بعض روی عراق یا مخالف ۵ نغمہ و مقلوب ۶ نغمہ
۴	کوچک	سرطان	آخر شب	اندوہ	رکب ۶ نغمہ بیاتی ۵ نغمہ
۵	بزرگ	اسد	نیم شب	ایضاً	ہمایون ۴ نغمہ نہفت ۱۰ نغمہ یا ۲ نغمہ
۶	حجاز	سنبلہ	وقت زوال روز	ذوق شوق	سنگاہ ۳ نغمہ حصار ۸ نغمہ یا ۲ نغمہ
۷	بوسلیک	میزان	سہ پہر یا بعد زوال	شجاعت	عیشران ۱۰ نغمہ صیاد ۵ نغمہ
۸	عشاق	عقرب	قریب شام یا پیشین	״	زائل ۳ نغمہ اوج ۸ نغمہ یا ۲ نغمہ
۹	حسینی	قوس	آخر شب یا صبح	ذوق شوق	دوگاہ ۲ نغمہ محیرہ ۸ نغمہ
۱۰	زنگولہ	جدی	•	اندوہ	چارگاہ ۴ نغمہ غزال یا غزال ۵ نغمہ
۱۱	نوا	دلو	•	شجاعت	نوروز خارا ۱۰ نغمہ یا ماورالنہر یا ماہور ۶ نغمہ
۱۲	رہاوی	حوت	صبح	ذوق شوق	نوروز عرب ۶ نغمہ نوروز عجم ۶ نغمہ

واسطے یاد داشت اسماء مقامات دوازدہ گانہ کے رباعی لکھی جاتی ہے **رباعی**

عشاق و عراق و حسینی ست و چو راست — در پردۂ بوسلیک رہاوی و نواست
چون گشت بزرگ در صفاہان و عراق — زنگولہ حجاز و کوچک اندر رہاست

علاوہ شعبوں کے گوشے ۴۸ ہیں جن میں ۱۱ مشکوک بانظر تسلم انداز کیے اور ۳۷ باقی ماندہ یہ ہیں
رہاب نغمہ عربیب سوار غمزہ دوبیات رکب سرافراز بستہ نگار بیات کردانیہ

نہاوندک دلبر کمال اوج نگار وصال ششتر شبران غزال عرب انگیر بحسہ کمال اصلی اعتدال گلستان تبریز گیتی حیرت جمالی رقع نوا معتدلہ مغنوی پہلوی ققفا ـــ

واضح ہو کہ موافق ہند کے فارس مین بھی تال اپنی وضع پر رائج ہر اور وہ سترہ ہر واسطے آگاہی کے منجملہ اسکے ۵ تال کے نام درج ہوے اور دو تال کا نام پایا نہ گیا بحر مراد تال سے ہے اور بحر بمعنی وزن شعر کے بھی ہین بحر دو یک بحر دور بحر ثقیل بحر خفیف بحر ضرب بحر در افشان ما بین ضرب الفتح فاختہ چیز نیم ثقیل اذفر ازمعہ رمل ہزج سوا اسکے مخمس ترک ضرب یا ترکی دو تال اور بھی بعض کے نزدیک ہین ـ

	مؤلف	

وجہ تسمیہ بعض مقامات شعبہ یعنی راگ و راگنی و بحر فارس بزبان عربی ـ

عراق حجاز عشاق حسینی غریب مبرقع عیشران بحشہ غمز ابیات کرب عرب کمال مخالف زائل اصلی اعتدال حیرت جمالی معتدلہ مقلوب محتریہ مغنوی وصال ققفا غزال حصار یہ ستائیس نام راگ و راگنی ملک فارس کے خاص زبان عربی مین ہین اور روح افزا دونون زبان کا مرکب نام ہر ـ

سوا اسکے تال کو فارس مین بحر کہتے ہین یہ لفظ بھی عربی ہر اور منجملہ پندرہ تال فارس کے دس تال کے نام بھی زبان عربی مین ہین بحر دور ثقیل خفیف ما بین ضرب الفتح اذفر رمل ہزج مخمس ـ خالص نام زبان عربی ہین اور چار ضرب مشترک اللسانین ہین ـــ

واضح ہو کہ عہد پادشاہان فارس تک فارس مین خالص زبان فارسی ہی رائج تھی ـــ

اس سے معلوم ہوتا ہر کہ ان مقام شعبہ یعنے راگ و راگنی اور بحر یعنے تال کا وجود ملک فارس مین اسوقت تک نہ تھا اور جب حضرت سعد بن وقاص نے آغاز صدی اول ہجری اور عہد خلافت ثانی مین ملک فارس کو فتح کیا تب سے زبان عربی کا رواج

ملک فارس مین ہوا اور جسطرح ہند مین ایشیائی بادشاہان اسلام کے عہد تسلط سے زبان فارسی ہندوستان مین ہندی زبان سے مل کر اردو بن گئی اسیطرح فارسی زبان بھی زبان عربی سے مل جُل کر قند مکرر ہو گئی غالبًا بعد تسلط اہل عرب کے فارس مین یہ مقام اور بحر رائج اور ایجاد ہو کر عربی نام سے موسوم ہوئی اور خاص لفظ مقام و شعبہ و نغمہ بھی عربی زبان کے ہین چونکہ عرب کا تسلط ممالک بعیدہ مین تھا اور وہ علم و فن کے دوست تھے اور اکثر علوم و فنون نے اُنکی ذات سے اُنکے ممالک مفتوحہ مین رواج پایا اور ایک ملک سے دوسرے ملک مین کیا اسلیے یقین ہی کہ یہ مقام و بحر بھی اُنکے عہد مین ہی فارس مین وضع و مروج ہوئے ہون اندرین صورت باقی آٹھ مقام اور شعبے فارس کے قدیمی ہین جو وہان رائج چلے آتے ہین ۔

بعض ایرانی افغانستانی وغیرہ ایشیائی گوینده و سازنده یعنے گانے بجانے والے جو سُنے گئے اُنھون نے ہندوستانی راگ راگنیون سے استنباط کر کے بعض بعض اپنے ملکی اور فارسی مقام کو مرکب کر کے نئے طور پر خوش آیند بنا لیا ہی اب اہل فرنگ کے باجون مین بھی اکثر ترکیبات مثل نغمۂ ہندی کی اور بعض ٹون ہندی راگنیون سے اخذ کر کے بنائی ہی غرض اسیطرح ایجاد اور رواج ہوتا چلا آیا ہی ۔ واللہ اعلم بحقیقتہ ۔

مقام پنجم بیان تان مین

واضح ہو کہ منجملہ سُر ہفتگانہ کے چار سُر تک تان کو دخل ہی اور باقی پانچ سُر سے سات سُر تک راگ کو دخل ہی چنانچہ مقام اول مین گذرا تان چار قسم ہی اوّل ارچک وہ کہ جسمین ایک سُر مکرر آوے مثلاً س س دوّم راگھانگ وہ کہ جسمین دو سُر آوین باعتبار روہی وار دہی کے مثلاً س ر و ر س سوّم سامک وہ جسمین تین سُر آوین باعتبار مذکورہ کے مثلاً س ر گ و گ ر س چار تان اور بھی اُسمین سرون کی ضرب و تقدیم و تاخیر سے پیدا ہوتی ہین چہارم سرانگ جسمین باعتبار مذکورہ کے چار سُر آوین س ر گ م و م گ ر س ۔ اور بتقدیم و تاخیر سُرون کے اُسمین بائیس تان اور بھی حاصل ہوتی ہین ۔ ضرب اور تقسیم تان اصطلاح مین کوٹ تان اور ستار کہتے ہین اس حساب سے کل پانچ ہزار چالیس تان ہین منظر

ابتدا

اختصار کے ایک قاعدہ مختصر لکھا جاتا ہی جس سے حساب دان سمجھ لیگا باقی تفصیل طول ہی مثلاً اگر ایک سُر کو اسی مین ضرب دین تو بطریق روہی دار وہی کے ایک تان حاصل ہوتی ہی جیسے س س اور بطریق مذکور کے دو سُر کی ضرب سے دو تان مثلاً س ر اور ر س اور تین سُر کی ضرب سے چھ تان مثلاً س رگ ور س گ و س گ ر و گ ر س و گ س ر و رگ س اور اگر ان چھ تان کو چوتھے سُر مین ضرب دین تو اسکے چار گونہ یعنے چوبیس تان حاصل ہون اور پانچوین سُر کی ضرب سے ان چوبیس کی پنجگانہ یعنے ۱۲۰ تان اور چھٹے سُر کی ضرب سے ان ۱۲۰ تان کی ۲۰ ۷ - اور انکے ساتوین سُر کی ضرب سے ۵۰۴۰ تان حاصل ہوتی ہین -

مقام ششم بیان النکار مین

واضح ہو کہ اہل ہند کی اصطلاح مین النکار مراد علم بدیع اور علم بیان ہے جس سے فصاحت کلام حاصل ہوتی ہی اور یہان مراد فصاحت تان اور سُر سے ہی اور مراد اسسے یہ ہی کہ دو سُر باہمدیگر یعنے ایک سُر دوسرے سُر سے بخوبی ملجاوین اور پرستار تان اور راگ اور تال سب النکار پر موقوف ہی النکار دو قسم ہی ایک استائی یعنی وہ ہی کہ جنسہ تان کے اول کا سُر تان کے آخر مین آوے اور اسکی سات قسمین ہین دوسری ارہی تان اسکی بارہ قسم متفرق ہین تفصیل انکی بسبب طول کے زائد جانکر ترک کی -

مقام ہفتم ذکر حروف آلاپ مین

واضح ہو کہ آلاپ کے حروف مقرر ہین اور وہ مفرد بھی ہین اور مرکب بھی مفرد جیسے آ نا ت ری نہ اور مرکب جیسے ندرتت تنو اننة تنوم تننا تیری سوا اسکے اس قسم کے الفاظ اور حروف مرکب اور مفرد اور بھی بن سکتے ہین مثلاً تا تون نون آن آہن سلف سے متقدمین بجاے سُر و سرگم راگ و راگنی کے ان حروف کو استائی اور انترے کے عوض گاتے آئے ہین اسلیے کہ سرگم کے گانے سے سرون مین جنبش اور فرق بخوبی ظاہر نہین ہوسکتا اور ان حروف سے بخوبی و بآسانی سُرت و لمک سے دارکان راگ و راگنی کے دریافت ہوجاتے ہین نام مجموع ان حروف کا ترانہ ہی باقی تربانہ دھرپد کبت خیال

ٹپہ ٹھمری کھمٹہ دادرا غزل چوبولا وغیرہ واسطے رجھاؤ اور ذوق شوق کے ہی اور اگر آو آی
واوکو آواز بڑھا کر راگ راگنی کے سرون کو الاپین اسکو الاپ کہتے ہین غرض گانے کا
اصول الاپ بعدہ ترانہ پھر ہرگم باتی گیت وغیرہ و بقول ضعیف ترانہ کے یہ آٹھ حرف ہین
سواسے دھرکٹ و تردت کے تا آ نا آ یا نا ںا دا سوائے انکے اور کوئی حروف
داخل ترانہ نہین واضح ہو کہ الاپ کے چار استھان یعنے مکان او رباسے معین کیے ہین
استھان اول بادی دوم سمبادی تیسرا انبادی چوتھا بیبادی ہی استھان اول بادی اور
وہ اصل اور ربنا ہر راگ و راگنی کا ہی دوسرا استھان مذکور پہلے استھان کے مقابل ہی کہ اس سے
راگ راگنی تقویت پاتے ہین تیسرے استھان سے راگ و راگنی کو رونق اور بھلا ہوتی ہی
اور چوتھے استھان سے راگ اپنی صورت اصلی سے متغیر ہو کر بگڑ جاتا ہی کچھ ذکر اسکا مقام
سوم مین گذر چکا ہی پس ہر راگ و راگنی کا اچار اور آغاز بادی استھان سے کر کے کھرج
پر پہونچین اوسکو سنجھار اول کہتے ہین سنجھار یعنے ابتدا اور آغاز کے ہی دوسرے مرتبہ مین
نہ کھرج سے سب سرون پر سیر کر کے اور سمبادی کو زیر نظر رکھکر بادی پر آوین پھر کھرج پر
آوین اسے سنجھار دوم کہتے ہین اور تیسرے مرتبہ مین کھرج یا بادی یا سمبادی یا انبادی سے
اس راگ کی کھرج بالائی یعنے ٹیپ پر جا کر اور اس راگ کے روپ کو مد نظر رکھ کر پھر کھرج پر
آوین اسے سنجھار سوم کہتے ہین چوتھے مرتبے ٹیپ سے بھی بلند جا کر کعب یا گندھار تک
صورت راگ کی ذہن نشین رکھ کر دو تین بار کھرج پر ارجاع یعنے آمد و رفت کرین اور پھر
کھرج پر آجاوین اسے سنجھار چہارم کہتے ہین پس یہ چارون طریق کل راگ و راگنی کے واسطے
لازم ہین کوئی راگ و راگنی اس سے خالی نہین —

مقام ہشتم وصف حرف تان مین*

واضح ہو کہ تان کا دستور نہایت عمدہ ہی تان کو اصطلاح مین تان پرستار کہتے ہین اور حرف
الف الاپ مین بہت جگہ کام آتا ہی بلکہ اچار اور آغاز گانے کا اسی سے ہی اور اصطلاح مین
نام اسکا کارہ ہی اور وہ ایک الف مفرد اور ممدود ہی یعنے آ اور کبھی مرکب ہوتا ہی
حرف یاسے یعنے ای وای اور کبھی واؤ سے یعنے او واؤ پس اسکو بعد ترانہ کے

ایک درجہ یعنے ایک ماترا اعتبار کرتے ہین اور کبھی وقت ضرورت کے حرف مرکب یعنے آئی
و آو کو دو ماترا مقدار تلفظ کے یعنے دو درجے شمار کرتے ہین اور الف ممدودہ مکرر و سہ کرر بلکہ
اس سے بھی زیادہ بہت جگہ آتا ہے اور اکثر واسطے گمک کے لاتے ہین مثلاً آواو آآآ وآی
ای ای ای وآو او او پس تان سُر سے خالی نہین اور سُر بھی تین حال سے
خالی نہوگا یعنے منجملہ سپتک ہاے سہ گانہ کے سُر ایک اُن سپتک سے ہوگا سپتک اول
مراد اُس سے ہے کہ اول سُر نہایت پست قایم کرکے اُسکی مناسبت سے بتدریج ے سُر قائم کرین سپتک
دوم وہ کہ اول سپتک کے کھرج کو دو چند کرکے ٹیپ فرض کرین اور اسی طرح ے سُر
قائم کرین سپتک سوم وہ کہ اول سپتک کی کھرج کو سہ چند بلند کرکے کھرج تصور کرکے بتدریج
ے سُر قائم کرین یہی سپتک سہ گانہ ہین فقط ہر راگ کی تان کے لکھنے کی یہ ترکیب ہے کہ اول تو لفظ معمولی
مین جدا جدا لکھے جائین پھر جو لفظ کہ اُن نو لفظون سے جس سُر مین گایا جاتا ہو وہ سُر اُس لفظ کے
مقابل رقم کرین اور سُر مذکور مثلاً اگر اول سپتک سے ہے تو علامت اُسکی ایک مد اور اُسکو حرف
مذکور کے سر پر یعنے اوپر لکھین اور سُر مذکور دوسری سپتک سے ہے تو علامت اُسکی دو مد اور علامت
سپتک سوم کی تین مد لکھنی چاہیے مثلاً سا یا کے ہوگا اگر مذکور سادہ ہے تو علامت اُسکی ایک نقطہ
سُر کی پیشانی پر لکھین اور تیور سُر کے ایک فتحہ اور تیور تر کے دو فتحہ اور تیور تم کے تین فتحہ بلحاظ درجات
عروج سُر کے اُسکے سر پر لکھین گے جیسے تیور تیور تر تیور تم علیٰ ہذا القیاس علامت کومل ۔ اَنکِل
سنکاری ۔ کی بطور کسرہ کے لکھی جاویگی ۔ واضح ہو کہ اَن دِرُت ۔ کرتپت یہ چار لفظ ضروریات تال
ستار سے ہین مفصل حال اُنکا فصل سوم تال مین آویگا پس اَن چوتھا حصہ لکھ کا اور علامت اُسکی
بشکل ہلال کے ہے اور درت بصورت ہ صفر یعنے ہاے ہوز کے اور کبھی اُسکی صورت
صفری پر خط محرف بھی وصل کیا جاتا ہے اور لکھ بصورت الف کے گر ابصورت آ ہمزہ کے
لیکن ایک حرکت اسکے اوپر زیادہ ہوگی مثلاً ؤ اور اَن بقدر ربع یعنے چہارم حصہ ایک
ماترے کا ہے اور درت نصف ماترا اور لکھ دیا لک بجاے ایک ماترے کے یعنے بمقدار
تلفظ کے ایک درجہ اعتبار کیا جاتا ہے اور بعد لکھ برابر کو ایک ماترا اور ربع ماترا حساب کرتے
ہین اور علامت الف پر کبھی خط محرف بھی وصل کرتے ہین القصہ گانے مین خیال

بیان ... سلسلہ فصل سابق مین گذر ۱۲

و دھرپد وغیرہ کو ان درجات کے مقدار اور تعداد پر برتنا ضرور ہے تاکہ جو سُر جس درجہ اور جس سپتک کا ہو اُسی مقدار اور درجہ مین برتا جاوے —

علامات حروف تان

نمبر	نام حروف ماترا	علامت ہر ایک	شرح
۱	ہر سہ سپتک	یا سَ سَ	خط سید مثلاً — یا سہ
۲	شدھ سُر	٠	نقطہ
۳	تیور تیورتر تیورتم	زبر	بصورت فتحہ کے سُر کے اوپر لکھا جاوے گا —
۴	کومل اتکومل سکاری	زیر	بصورت کسرہ سُر کے نیچے لکھا جاوے گا —
۵	آنُ	ـــا	بصورت ہلال کے یہ ایک ماترے کا چوتھا حصہ ہے
۶	درت	ہ	بصورت ہاے ہوز یہ ماترے کا نصف حصہ ہے
۷	لگھو یا لگ	ا	بصورت الف یہ ایک ماترا پورا ہے —
۸	گر	ء	بصورت ہمزہ —
۹	پلت	ءا	بصورت ہمزہ کے اور اُسکے سر پر ایک حرکت ہے —

مگر یہ علامات فرضی صرف واسطے سمجھنے درجہ اور حد سُر کے ہین اب اگر کوئی شخص نئی علامات مقرر کردے اور وہ عام مین مشتہر اور مروج ہو جاوین تو جائز ہے انگریزی کتاب مین بھی اسی قسم کی علامات مقرر ہین گو صورت مین کچھ تفاوت ہے —

اوّل تان بھیرون راگ کی — واضح ہو کہ یہ روپ راگ مذکور کا باعتبار سمپورن کے یہ ہے ده نی س رگ م پ پ م گ رس نی ده پس سُر اول یعنی گرہ اُسکا دھیوت ہے گرہ یعنی خانۂ راگ ہے یعنے صاحب خانہ کو آرام اور قرار گھر مین ہے اور گھر سے نکلتا ہے اور پھر گھر مین آتا ہے اور سُر گندھار انس اور سُر کھرج بیانس ہے اور انس کو بمقابل سمبادی کے ہے بمعنے جان اور روح کے ہے یعنے جسطرح انسان کے بدن مین روح دائر و سائر ہے جس سے وہ زندہ ہے اسی طرح سُر گندھار بھی اس راگ کا انس یعنی بمنزلہ جان کے ہے

کہ کمال لطافت اور خوبی سے اس راگ مین ساری اور جاری ہو اور بناس کہ بمقابلہ انبادی
کے ہی جس سُر پر تان اس راگ کی تمام ہوتی ہی چاہیے کہ سُر گھرج پر تمام ہو بلکہ ہر راگ و راگنی کا
مرجع اور اختتام سُر گھرج پر چاہیے کہ یہ اصلی سُر ہی اور بعضے تان راگ مذکور کی فی زمانا گندھار
سے کہ وہ انس راگ مذکور کا ہی شروع کرتے ہین ـ

دھ نی سا رے گ م پ گ رے سا نی نی دھ نی سا مخفی نرہے کہ تان
چند قسم ہی آستائی پرن سنچاری پرن ابھوگ پرن جھولی پرستار تان آستائی پرن
وہ کہ سُر گھرج بہ نسبت اور سرون کے اسمین بکثرت اور بار بار آوے اور اکثر اچار یعنے
آغاز بھی اسکا سُر گھرج سے ملا ہو مثلاً سا گ رے سا سا نی دھ نی سا
رے سا رے سا نی دھ نی سا دھ نی سا سا نی دھ پ م دھ
نی سا م گ رے سا م گ رے سا سا رے گ م پ دھ پ
م گ رے سا سا نی دھ نی سا نی دھ پ م دھ نی سا رے
سا باقی سب تان آستائی پرن کی قیاساً اسی طریقہ پر استنباط کرنی چاہئین
اور اچار یعنی آغاز اسکا جس سُر سے مناسب ہو جایز ہی اور اچار تان سنچاری پرن کا
اکثر دھیوت سُر سے ہی اور کبھی پنچم یا گندھار یا مدھم سُر سے بھی ہوتا ہی اور درمیان
تان آستائی پرن اور سنچاری پرن کے صرف یہ فرق ہی کہ اول تان بطور آستائی کے
اور دوسری تان بطور انترہ کے ہوتی ہی تان سنچاری پرن یہ ہی ـ

نہ در ت نوم اون اون نہ تنہ نا انہ ای
دھ نی سا سا سا نی سا سا سا پ نی سا سا دھ
ای نا ا ا نہ توم اون اون ادم
نی دھ پ م گ رے رے رے سا

تیسری تان ابھوگ پرن اسکا اچار گندھار اور مدھم سُر سے ہے مثلاً
نہ در ت توم نہ تنہ نہ رے تانہ نہ ری نا توم تانہ

نہ د ت توم ام نہ تنہ نہ رے تنہ ا نہ
م دھ دھ پ دھ دھ پ دھ نی دھ ام پ پ

ا نا ام اون تو ا ا نا ای ای ری نہ نہ

سا نی پا دھا ما گا رے سا ما گا پا ما گا گا ما

چوتھی جھولی تان آپچار اُسکا ہر سُر سے جاتا ہی مثلاً

انہ تنہ نہ ری تنہ توم نہ رے نا نہ ننا توم

انہ نہ نہ نہ انن ری تہ نہ توم نہ رے

سا سا سا سا دھا نی سا پا ما گا گا رے

اے تا نہ نہ تا ا تو اون ام

گا سا سا دھا دھا دھا سا

تان اول مالکوس راگ

ا نا ا ا ا ا نہ ری ای نا ا توم

ما گا ما گا گا گا ما ما گا گا سا

تان اول ہنڈول راگ جسکا سُر رکھب اور پنچم برجت ہی لیکن رکھب سکاری آتی ہی مثلاً

انہ ناتوم تا نہ انہ نہ نا ا توم نا انہ تہ نا انہ ری نا ا توم

سا سا سا نی دھا سا سا نی سا سا گا گا رے گا ما گا دھا سا

تان سری راگ کے پنچم اُسکی بادی اور رکھب سمبادی اور دھیوت کومل ہی۔

ا نا آ نہ این ری نہ نا انہ توم اون ام نا ا نا

پا ما گا ما گا دھا دھا دھا رے گا رے دھا سا سا نی سا سا

تان اول میگھ راگ

ا آ تا ا ا نہ نہ نا توم نہ ری نہ نہ نا

سا سا رے رے رے رے سا پا رے رے دھا پا ما رے

نہ تہ نا ا توم اون م

رے رے سا سا رے رے دھا سا

تان راگنی ہاے مختلفہ

اول تان

اول تان بھیرویں راگ روپ کی

انا انہ نہ نہ نا آ آ توم تہ نہ نہ ری نا ا تورم

[illegible]

تان اول باگیسری کی

ا ا انا نہ توم نا ا انہ نہ نا انہ نا آ آ نہ این این این توم

[illegible]

پوریا جسکی رکھب سدھا اور ریادی ہے اور رگندھار سم بادی اور دھیوت انبادی جس سے گریہ اور انس اور بیانس [illegible] تان اول اسکی یہ ہے

انا انہ نہ نا ا توم نا آ نہ نہ نا اا توم اون ام

[illegible]

گوری کی پہلی تان

ا ا نا نہ نہ نہ این این ری ای تا آ نہ نا ا توم

[illegible]

پہلی تان مدھماد کی

انہ نا نہ تہ توم نہ نہ ری نہ نا انہ نہ نا ا توم نا انہ

[illegible]

نٹ راگ کی پہلی تان

اننہ ناری نا توم انہ نہ نا انہ این این ری ای

[illegible]

نا آ آ توم اون ام اول تان چھایا ناٹ راگنی نٹ راگ

[illegible]

ا ا نا ا نہ ری نہ نہ نا انہ نہ نا ا توام

[illegible]

جسقدر تانین اصل راگ راگنیون کی بطور نمونہ لکھی گئین باقی مان راگ راگنیون کی بقید سُر و سرگم مذکورہ مندرجہ فصل راگ پر قیاس کرنی چاہئین بنظر اختصار تفصیل ہر ایک کی ترک کی اب شرح اجار و ٹھاٹ واقسام سُر وغیرہ ۳۲ راگنیہا سے مختلفہ کی حسب رواج متقدمین اور متاخرین کے علاحدہ علاحدہ جدولون مین لکھا

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	[illegible]	سوہا	۷	پ یاس	٠	بادی سُر پ سمبادی ن انبادی گ دہ م اور سب مددگار انبادی گ دہ ن کومل باقی سدھ ہے
۲		پنچم	۷	پ یاس	للت و بھاؤ	بادی پ سمبادی دہ انبادی گ س سدھ ر کومل گ تیور م دہ ن تیور ہے۔
۳		سورٹھ	۷	س یا ن	نندرنبی	بادی ن سمبادی دہ انبادی ر م پ سدھ م پ کومل ن تیور رتیور دہ ہے۔
۴		گندھار	٠	٠	٠	بادی م سمبادی انبادی ن اور کبھی پ گ مدھم ہوتی ہے
۵	[illegible]	ٹوڑی	۷	گ یاس	٠	بادی گ سمبادی اور بیانس دہ ہے۔
۶		گنگسری	۶	دہ یاس	سوہا	بادی دہ سمبادی ن یا گ انبادی پ م باقی مثل سوہا مندرجہ خانہ نمبر ا کے
۷		گوری	۷	پ یاس	مارو	بادی سمبادی دہ انبادی گ اور ن ر وغیرہ ر کومل گ م ن دہ تیور ہے۔
۸		جیتسری	۶	گ یاس	جیت	بادی گ سمبادی پ دہ ن وغیرہ انبادی ر کومل سوا پنچم ثانی کے سب سر تیور ہین۔
۹		کھٹ	۷	پ	٠	بادی پ انبادی دہ بیادی گ یا جو سُر تیور ہو وہی بادی ہے
۱۰		اساوری	۵	دہ	٠	س ر دھ سُر س م پ بادی دہ سمبادی انبادی پ یا گ ن ہے
۱۱	[illegible]	بسنت	۷	م یاس	ہنڈول و مارو	بادی م سمبادی پ انبادی دہ ر س ر دھ س پ کومل ر تیور گ سدھ م تیور دہ ن تیور ہو سکتے ہین۔
۱۲		دھناسری	۶	٠	مارو	ن بادی گ سمبادی پ دہ انبادی ر کومل گ تیور م تیور نیم پ سدھ دہ ن تیور ہے۔
۱۳		مارو	۶ یا ۷	دہ یاس	ہنڈول	دہ بادی گ سمبادی ر م انبادی ن مددگار انبادی ر کومل گ م دہ ن تیور نیم کو بعضے برجستہ کہتے ہین
۱۴		مالسری	۷	پ یاس	دھناسری	بادی پ گ سمبادی ن انبادی س سدھ گ م ن تیور دہ برجستہ ہے۔
۱۵		بھیمنی	۵	پ یاس	مجاوہ	بادی پ سمبادی م انبادی ر دہ م پ سدھ تیور دن کومل ہے
۱۶		ساونت	۵	ن یاس	بندراتی	بادی ن سمبادی م انبادی ر سدھ س پ۔

ٹھاٹ کیفیت مین جو حروف [illegible] (ر) اور (م) [illegible] سمجھنا [illegible] سروں۔

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام راگنی جسکا ٹھاٹھ مشابہ ہے	کیفیت
۱۷	[illegible] راگ	گوجری	۷	۰	۰	کومل گ دھ ن بادی پ انبادی س گ ن دھ رکھب تیور ہے۔
۱۸		بھوپالی	۷	س	ایمن	بادی پ سمبادی ر انبادی دھ ن اور رگ م دھ ن سب سر تیور ہے
۱۹	[illegible] راگ	رامکلی	۷	دھ	۰	سدھ م پ اور تیور تم گ گاہ بیگاہ کومل رگ دھ ن ہے۔
۲۰		للت	۷	۰	۰	سدھ پ تیور ن کبھی کومل ر بادی دھ سمبادی پ انبادی گ م ن [illegible]
۲۱		پوربی	۷	گ یا م یا س	للت	بادی گ یا م انبادی پ دھ وغیرہ کومل ر تیور گ م سدھ تر تیور اور دھ ن تیور س پ سدھ ہے۔
۲۲		ترون	۰	س یا س	مارو	بادی پ سمبادی گ ن دھ انبادی ر کومل گ م ن تیور ہے۔
۲۳	[illegible] راگ	بیسی	۶	ر یا م	ٹوڑی	بادی گھر اسکا م سمبادی پ انبادی گ اور ر ن م پ سدھ باقی کومل ہیں
۲۴		ہمیر	۷	دھ یا س	ایسا	بادی دھ سمبادی گ انبادی پ تیور اور گ م دھ ن تیور م سدھ [illegible]
۲۵		کیدارا	۷	پ یا س	ہمیر	بادی پ سمبادی سدھ م انبادی ن سدھ پ تیور گ سدھ م تیور تر دھ ن تیور س کاری پہلی تان میں ہے۔
۲۶		بھاکر	۷	پ یا س	کیدارا	بادی پ سمبادی گ انبادی ن سمبادی [illegible] اور رگ دھ ن تیور م سدھ تیور ہے
۲۷		ایمن	۷	گ یا س	کلیان	بادی گ سمبادی م انبادی پ اور دھ ن وغیرہ ہیں گ رم دھ ن تیور پ ہیں یا سدھ ہیں۔

متفرق راگنیاں جو کسی راگ سے متعلق نہیں

۱	ملتانی	۷	پ یا س	۰	بادی پ سمبادی م انبادی ن رگ اور دو کومل مددگار انبادی س پ سدھ ہے ذکر اسکا کسی راگ مین نہین۔
۲	گونڈ	۷	پ یا س	کانہڑا	پ بادی م سمبادی گ انبادی ر دھ ن اور ر دھ ن گ کومل م پ سدھ ہے
۳	سانگ	۷	پ یا س	۰	بادی پ سمبادی دھ انبادی ر دھ ن م ر تیور گ تیو تم نقل بر سدھ م سدھ م سدھ تیور تر پ سدھ دو تیور ن تیور ہے۔
۴	بندرانی	۰	پ یا س	سیگھ	بادی پ سمبادی م ن بعضے سر کومل اور اکثر تیور ہین۔
۵	کلیان	۷	گ یا س	ایمن	بادی گ سمبادی ر انبادی پ اور رگ م دھ ن تیور س پ سدھ ہے اسکا کسی راگ مین ذکر نہین ہے۔

[illegible] یہ نقش اصل کتاب ہندی کا ہے ۱۲

فصل سوم تال کے بیان مین

واضح ہو کہ ساری خوبی گانے راگ راگنی کی تال پر ہی اسلیے ضرور ہی کہ ہر راگ راگنی بقید تال جداگانہ کے جو اُسکے ساتھ مناسب اور موافق ہو گایا جاوے کیونکہ راگ و راگنی بغیر تال کے صورت نہین باندھتا نہ خوش آیند و دلچسپ ہو تال گویا راگ کی جنتری و میزان ہی - نزد بعض ۱۲ و نزد بعض ۱۹ تال ہین اور زبان زد عام ۳۶۰ تال ہین غرض اقسام تال کے بہت ہین مگر یہان صرف ۲۳ - اقسام جنہین سے اکثر رائج ہین بیان کیے جاتے ہین باقی بسیط و غیر مروج جانکر قلم انداز کیے - مخفی نرہے کہ تال کی اصل کال ہی اور درحقیقت کال و کال دونون ایک چیز ہین تال بمعنے حرکت و سکون کے ہی اور بمعنے لغوی اصول اور بحر یعنے وزن کے ہی تال نغمہ و ساز وغیرہ کی اصل ہی بلکہ زمین و زمان مین کل اشیا متحرکہ مقید بہ تال ہین دیکھو دورہ مہر و ماہ و انجم و لیل و نہار کا ایک حرکت معمولی پر دور اور مدار رفتار ہی پس اُنکا ایک چال پر چلنا یہی تال ہی و موجد و بانی اس تال کا بہ قول اہل ہند کے مہادیو اور پاربتی ہین - مہادیو اور پاربتی جو بہ عالم ذوق کبھی وجد مین رقص کرتے تھے تو مہادیو کے رقص کا نام تانڈہ اور اور پاربتی کے رقص کا نام لاس تھا پس بسبب کثرت استعمال کے تانڈہ سے لفظ تا اور لاس سے صرف حرف ل بنظر اختصار کے اخذ ہو کر تال نام رکھا گیا اور ابتک وہی مشہور ہی گریہ فرضی و بے اصل ہی واضعان فن نے مثل وزن نظم و نثر کے ہر ملک مین گانے کو بھی محدود کرکے ایک وزن قائم کیا ہی وہی تال ہی اور بناؤ تال کی ماترون پر ہی واضح ہو کہ اصطلاحات مقررہ تال کو پنڈ اور زمان سکون یعنے وقف کو خالی اور زمان حرکت یعنے ضرب کو پر بمعنی بھرا کہتے ہین اور مبدا ضرب اول کو کہ پھر اُسی پر جاوین اسکو سم بھی کہتے ہین اور پکھاوج و طبلہ مین یہ ۱۲ - الفاظ مخصوص اور معمول ہین - دھا دھد گدی تا تت نت نا تر کت تت کڑان تگ اور یہ الفاظ حرکت و ضرب دست راست سے نکلتے ہین اور دست چپ سے صرف تین لفظ دھن دھم کتا بجائے جاتے ہین اور نیز لفظ گعنا دو دستی ہی یعنے دونون ہاتھ سے بجتا ہی اور سم سے کوئی تال خالی نہین سم وہ ہی جو پھر عود کرکے اُسی ضرب اول پر آجاوین گویا تال کا

دورہ اسپر ختم ہوتا ہی اور وہ مدار دوسرے دور تال کا ہی—

پہلا مقام ماترے کے وصف مین

واضح ہو کہ بنا اور بقا تال کی ماترون پر ہی اور اصطلاح مین ماترے کو کلا کہتے ہین اور ہر ایک تال مین ماترے معمولی ہین ماترا یا ماترا حرف سکون و ضرب و حرف خالی تال کو کہتے ہین پس لگھ کو ایک ماترا یعنی بمقدار تلفظ کے ایک درجہ اعتبار کرتے ہین اور لگھ بمعنی خورد کے ہی اور حرف مفرد ہی ایک حرکت سے خواہ ضمہ ہو یا فتحہ ہو یا کسرہ اور مقدار وصف اسکا بقدر سکون درمیان دو حرکت نبض انسان صحیح البدن کے ہی یا جتنی دیر مین یہ پانچ حرف پڑھ سکین ک ت گ ک گ ن اور صورت لگھ کی بصورت ا— اور حرف گر یا حرف گر کو دو ماترا یعنے بمقدار تلفظ کے دو درجہ اعتبار اور شمار کرتے ہین گر بمعنی کلان کے ہین بصورت الف ممدودہ آ یا الف مع واو یعنی آو یا ا مع ہ کے آہ یا یاے تحتانی آی کے یا اسکے آخر مین نون منونہ ہو یعنے آن کہ غنہ اور تنوین سے پڑھا جاوے ذکر ماترے کا سابق بھی گذرا ہی اور باقی جدول آیندہ مین درج کیا گیا اور نیز بیان ماترے کا یران مین ہی— .

شرح و تفریق تال کے ماترون کی

نمبر	لفظ ماترا	مقدار سکون	صورت ہرایک ماترا	تعداد ماترا			شرح وقفہ
۱	لگھو	زمان سکون حرکت نبض انسان	۱	یک	خورد	۱	بقدر تلفظ یک حرف
۲	گرو یا گر	زمان سکون طویل درمیان دو نبض متعاقب	ا آ و آی آن	دو	کلان	۲	بقدر تلفظ دو لفظ
۳	پلت یا پلیت	ایضاً طویل	۱۱	۳	دراز	۳	۳ یا ۴ حرف یا زیادہ
۴	درت	۰	٥:	۰	۰	۰	وقفہ زمانہ کسیقدر حرف کا بنانا چاہیے
۵	آن	۰	ب ہلال	۰	۰	۰	۰
٦	برام درت	۳ ربع	½	۳ ربع	۰	۰	۰

مقام دوم پران تال کے احوال میں

واضح ہو کہ پران بھی ایک جزو اعظم تال کا ہے اور معنی پران کے جسم ہیں اور پران تال کا جسم ہے اور تان کے دس پران ہیں کال مارگ کریا انگ گرہ جات کلا شئے یت پرستار تان۔ کال اسقدر باریک ہے کہ ۶ درجہ تک تو محسوس نہیں لیکن ساتوین درجہ پر معلوم ہوتی ہے درجہ اول مثلاً پھول کی ایک سوئی نیچے اوپر رکھکر سوئی ایکبارگی اسمین چھیدین پس جسقدر وقفہ مین کہ شمول ان ایک سو برگ کے ایک برگ تین سو راخ اسقدر وقفہ کو کہ مرتبہ صدم ہے چھن کہتے ہین دوم لو سوم کاشٹھا چہارم نیمکہ پنجم کلا ششم ترٹ ہفتم انُ اور زمانہ ۸ چھن کو یک کہتے مین اور مدت آٹھ یک کو کاشٹھا اور آٹھ کاشٹھا کو نیمکہ اور آٹھ نیمکہ کو کلا اور آٹھ کلا کو یک ترٹ اور دو ترٹ برابر ایک انُ کے اور دو انُ برابر درت اور دو درت برابر لگھ اور دو لگھ برابر گر اور تین لگھ برابر ایک پلت کے ہے یہان تک تو مدارج اور مدت تال کی ہے اور اس سے زیادہ مدت و زمانہ ماہ و سال کا ہے یعنی دس پلت کو ایک پل اور ۶۰ پل کو ایک گھڑی اور ۶۰ گھڑی کا ایک دن ہوتا ہے اس حساب سے ماہ و سال وغیرہ سب تال یعنے رفتار مین پر چلتے ہین اور شرح گر اور لگھ وغیرہ کی اوپر مذکور ہو چکی۔ دوم مارگ اور وہ چار طرح پر ہے اول ایک ماترے سے دوم دو ماترے سے سوم تین ماترے سے چہارم چار ماترے سے ہے سوم کریا اسکا وصف نہین ملا چہارم انگ وہ سات ہین یعنے درت اور لگھ وغیرہ جو اوپر مذکور ہوئے پنجم گرہ وہ چار قسم ہے ذکر ان اقسام اربعہ کا لئے کے مقام سوم مین مفصل آویگا ششم جات اسکی آٹھ قسم ہین اول لگھ ایک حرف سے ادا ہو مثل تھا تا یا دو حرف سے تھا تا تین حرف سے تھار الیعا چار حرف سے تک تک خامسا ۵ حرف سے تک تک بھاو سا ۶ حرف سے تک تک تلث ثامنا آٹھ حرف تک تک تک تک یہ سب حروف تفاوت اور نام انچہر کے ہین ورنہ وہی فقط ایک لگھ ہے کہ سب مین ادا ہوتا ہے اور تفاوت لگھ ہے کہ سب مین ادا ہوتا ہے اور تفاوت لگھ اور گر وغیرہ برتاؤ سے بخوبی ظاہر ہوگا ہشتم لئے ذکر اسکا مقام سوم کے آخر مین آویگا نہم یت وہ کہ توقف واسطے لئے کے قرار دیتے ہین اور وہ پانچ قسم ہے اول سما کہ اول آخر اوسط اسکا سب لئے مین برابر ہو دوم شرو تو گت اسا

[illegible]

کہ اُسکے اول مین درت اور آخر مین مدھ یا اول مدھ اور آخر مکت ہو یعنی سُر نو دربا یعنی ابتدا کم اور انتہا زیادہ ہو کہ یہ اول وقت کم اور آخر وقت زیادہ ہی اسواسطے سُر نوکتا اسکا نام ہی سوم مرد نگا کہ اول آخر درت ہو اور درمیان مین مدھ یا اول آخر اسکے مدھ پلت ہو مانند مردنگ کے چہارم ہیلکا وہ کہ اول آخر بالعکس مردنگا کے مثل مورچہ کے ہو کہ درمیان سے لاغر ہوتا ہی پنجم گوپچھا اول مدھ و آخر بکٹ اور اوسط مین درت ہو مانند دم گاؤ کے دم پر ستار یعنے اُٹھانا چھینٹا[12] صورت مختلفہ کا مانند تان پر ستار کے ہی اور خلاصہ یکجائی تال اور اُسکے ماترے اور صورت وغیرہ کا نقشہ مندرجہ مقام پنجم سے معلوم ہوگا۔

مقام سوم وصف لَے کے بیان مین

واضح ہو کہ مثل سُر کھرج کے لَے بھی داوالی ہی اور لَے چار قسم ہی سم بشم یا لکھم انیت انگھات سم وہ کہ گیت اور تال اور سُر اور ساز و سازندہ و حرکت اعضا سب وقت مقررہ پر گانے مین برابر پڑین یا جاے مقررہ سے ذرا کم ایسی لَے اکثر خیال مین رائج ہی اور ایسے خیال کو کبیر کی چھیپ کہتے ہین یعنے کبیر کا برتاو اِس طور پر تھا۔ بکھم یا بسم وہ کہ لَے سے ہرگز واقف نہ ہو اور جاے مقررہ پر نہ آوے بلکہ برعکس اُسکے و نزد بعض یہ کہ تال دوسری تال سے مخلوط ہو یعنے سم اپنی جگہ سے تجاوز نہ کرجاوے اس سے مراد بیتالہ ہی۔ اتیت وہ کہ اول حرف گیت ادا ہو اور سم کچھ فاصلے سے سُر پر آوے یعنی سم کچھ ذرا جاے معینہ سے زیادہ جاوے یہ لَے اکثر ٹپہ مین خصوصاً بنارس مین جہان ٹپہ گانے کا خاتمہ ہی مروج ہی اسلیے کہ سُر کے گھٹاو بڑھاو مین قصور نہ آجاوے چنانچہ وقت آمد سم کے ٹپہ مین لَے کی صورت کماحقہ معلوم ہوتی ہی اور بیان سے خوب معلوم نہین ہوتی مراد اس سے خالی پر سم آنا ہی اناگھات وہ کہ اول تال سے ابتدا کرکے گیت گاوین اور جاے مقررہ سم سے جان بوجھکر اور جگہ جانا اور کبھی جاے مقررہ پر آجانا اور سامعین کو اس بات سے آگاہ کر دینا یہ لَے نایاب اور لطف انگیز ہی اور حقیقتاً لَے وہ ہی کہ توقف مابین یعنی درمیان ضربین تال کے واقع ہو اور اُسکی تین قسمین ہین اول درت کہ جلد ہو دوم مدھ کہ متوسط ہو سوم ملنبت یا بلمپت کہ اُس سے دو چند سکون رکھتی ہو۔

مقام چہارم بیان ساز

ساز سے گانے کا لطف و خوبی اور تاثیر دوچند اور نہایت دلچسپ ہوجاتی ہی بشرطیکہ سازندہ مشاق و کامل اور ساز بھی عمدہ اور تیرلا ہو اور بعض ساز ایسے بے بہا اور جادونما ہین کہ گلے کو مات کرتے ہین گانے والے بھی سنکر اسی کا دم بھرتے ہین بین کا تو کیا کہنا ہی واضح ہو کہ بین اور ڈبرو کا واضع مہادیو کو قرار دیا ہی پھر اُس سے پکھاوج اور اُسی سے سدھار خان نے طبلہ ایجاد کیا مگر بین غالباً کسی موجد ہند کی ایجاد ہی اور حضرت امیر خسرو نے بین کو نصف کر کے ستار بنایا اور سارنگی کسی حکیم کی ایجاد مشہور ہی مگر غلط یہ ساز ہند ہی کا ایجاد ہی اس سے چھوٹا یکتارا اور دوتارا ہی غالب ہی کہ اول یہی سہل استعمال ساز ایجاد ہوئے سارنگی ہرنی مشق کے بعد بنی ہو سینائی جو بغلط العام شہنائی اور شہنائی مشہور ہی نزد بعض شہنا مخفف سورنا سور بمعنے جشن کہ بروز جشن اسکو بجاتے ہین اسکا موجد شیخ بوعلی سینا ہی اسلیے اُسی کے نام سے سینائی مع یا نسبت کے مشہور ہی مگر غلط یہ نوبت کا لازمہ ہی اور مع دیگر ساز کے ہند کا ہی ایجاد ہی اور اور ملک مین مثل سینا کے ساز ہین مگر مثل علم موسیقی کے ہر جگہ ساز بھی ایجاد ہوئے۔ بانس بریلی کے ایک صاحب نے ستار کا مخفف کر کے ایک ساز بنام محفل دنگ اسم بامسمی بنایا ہی ستار کو مثل سارنگی کے گز سے بجا کر اسکا نام طاؤس رکھا ہی الحاصل اول کوئی ساز نہ تھا پھر آلات بر بجی ہوئے رفتہ رفتہ اب سیکڑون ساز ہر نوبت ہی مخفی نر ہے کہ کل ساز چار قسم ہین تت یا تنت۔ تبت یا بے تت۔ گھن سگھر یا سوسرت۔ تت وہ جو زخمہ اور مضراب و ناخنہ چوبی یا آہنی سے بجایا جاوے اور تار آہن یا رودہ رکھتا ہو مثلاً ستار بین جنتر مثل بین پانچ تار کا ہی رباب سرود چار تار قانون اور تبت جو چرم سے منڈھا ہو اور جو گز یا کمانچہ جو بالون سے بنتا ہی بجایا جاوے جیسے سارنگی سارندہ طاؤس سنتور۔ کمانچ۔ دوتارہ۔ چکارہ۔ کمانچہ۔ ارغنون۔ یا ارغن عرف ارگن۔ محفل دنگ کشمیری گز گھن وہ جو الہ چوبی سے بجے مثل نقارہ۔ جلترن۔ تاشہ۔ ڈہل ڈھولک۔ طنبور۔ سگھر وہ جو بامداد دم کے منہ سے بجاوین جیسے بانسلی۔ نے۔ الغوزہ۔ سینائی۔ نفیری۔ توری۔ کرنا۔ بین جوگی۔ مونہہ چنگ

٤٠

یعنے طبلان سوا اسکے تنبورہ دف دائرہ ڈفلی طبلہ پکھاوج جھانجھ مجیرہ یا تال رکھت تال ڈبرو یہ سب ساز ہاتھون سے بجتے ہین اور زنگولہ یعنے گھونگھرو پیرون سے سازون مین سب سے اعلیٰ بین اور بعدہ رباب ہی کہ گلے کا ساتھ اور تقلید کامل اسی ہوتی ہی بعدہ سارنگی اور ستار بھی بین کا ہم پہلو ہی اور ساز ملک روم و ساز انگریزی جسمین بہت گنجایش ہی مشہور ہین واقف آدمی ہر ملک کی گت اسمین بجا سکتا ہی —

مقام پنجم بیان تال مین

اوپر مذکور ہوا ہی کہ نزد بعض ۱۲ تال و نزد بعض ۱۹ تال ہین منجملہ انکے ۲۳ تال جو دریافت ہوئین انمین سے ۱۲ تال کو جو زیادہ مروج و مشہور ہین جدول علٰحدہ مین اور گیارہ تال کو جو کم مروج و کم مشہور ہین جدول علٰحدہ مین مع اشارات معمولی مذکورۂ سابق اور بول ٹھیکہ کے درج کیے جاتے ہین اور یون ۳۶۰ تال زبان زد عام ہین مگر سوا رے تال مندرجہ جدول کے ۲۵ تال کے نام جو او معلوم ہوئے وہ بھی درج ہین اس حساب سے یہ سب ۵۷ تال ہین واضح ہو کہ یہ صرف تال کے قواعد ہین ورنہ فقط مطالعہ سے بغیر مشق اور کثرت کے کہ یہ علم محتاج عمل کا ہی بجا لینا اور سمجھ لینا تالون کا ناممکن ہی منجملہ تالہاے مندرجہ جدول ذیل کے تال سور فاختہ حضرت امیر خسرو کی ایجاد ہی اسمین سم سے کوئی تال خالی نہین ہی —



جدول تال دوازدہ گانہ مع اوصاف								
نمبر شمار	نام تال	تعداد ماترا	تعداد ضرب	ضرب جسپر سم ہی	مثال ضرب	تعداد الفاظ ٹھیکہ	بول ٹھیکہ	ترکیب
۱	اوتال یعنی جلد یکتالہ یکفرہ	۲	۱	۲ ضرب ثانی	[illegible]	۱۲	دھین دھین دھین دھین دھا گنی تو کت تیتی نا دھا گنی تو نا	ضرب ایک ایک تال سے جسکا زمانہ فاصلہ مثل خانہ ۵ کے برابر ہی مرکب تین لکھ سے بفاصلہ قلیل ا ا اہو اور پھر بطریق دور کے رجوع بضرب اول کرے نزد بعض سم اسکا ضرب اول پر ہی —
۲	تیوراتال	۲ یا ۳	۳	۳ پر	[illegible]	۷	دھد دھد دھا تا	ضرب اول ایک ایک تال متواترہ ہر سہ ضرب جلد تر قسم اول سے ہو مرکب ۲ دورت اور ابرام درت سے ہی بوزن ٹھیکے کے ضرب اول ھد پر اور خالی تا پر ہی اور وہی سم ہی —
۳	تربتاتال	۴	۳	اوسط بر دوم	[illegible]	۰	۰	ضرب متواتر او رقسم ثانی سے جلد ہی و مرکب ۲ لکھ و اگر سے —
۴	سیکتال	۳	۲	خالی بیاہ بعد ضرب دوم	[illegible]	۱۴	دھین تاک دھین تا دھین دھین تن تک تین ادھین دھین دھین دھین نا	۲ ضرب تفاوت معین ہی و مرکب ۱ لکھ اگر سے اور سم بعد ضرب ثانی کے ہی —
۵	تتالا دھیماتال	۷	۳	۲	[illegible]	۱۶	دھین کٹ دھین تا دھن تین تاتین کٹ تین تا دھین دھین دھین نا	بعد تینون ضرب کے تبفاوت و مقدار معین و مرکب ۲ گرد اپلت سے و نزد بعض ۸ ماترا تین بجاے خالی و دھین ضرب پر متحرک —
۶	جلد تتالا تال	۴ یا ۸ یا ۷ یا ۹	۳	۲ پر ۲	[illegible]		تا دھن تا تا دھن تا تا دھن تا تا تن تا	ستار خان اسکا موجد ہی اسلیے اسکو ستار خانی ٹھیکہ کہتے ہین مانند تال پنجم کے ہی مگر اس سے جلد تر ہی و مرکب تین ۳ پلت سے و درمیان ہر پلت کے فاصلہ و تفاوت بقدر ایک پلت کے ہی و نزد بعض پلت ۲ گر سے و نزد بعض ۴ گر اول و ۲ گر آخر و ۸ ماترا کہتے ہیں اور سات ماترے کہتے ہین —

چستالکن

نمبر	نام تال						بول	کیفیت
	چت گن تال یعنی سواری تال	۷ یا ۱۱	۵ یا ۴	۳ بعد	۱۱ [illegible]	۰		اسکی ۵ ضرب ہین ۲ ضرب باندک تفاوت و ۳ ضرب متواترہ ہین مرکب ۲ پلٹ اگر پھر پلٹنے سے وزن بعض ماترا یعنی ۲ ازاول وسط میان الگہ آخر پھر اگر سے ابہ جلد کرین تو اول ۲ الگ درمیان اور سنگ پھر الگہ سے اور سم ۲ ماترا پر
۱۱	درست سنگیت تال یعنی چھ تال اڑا چوتالہ	۷	۴	۳ ـ پر	[illegible]	۲۸	دھین تا دھین دھین تا الگی تت تا دھین دھین تا دھین دھین تا تین تا تین الگی تت تا دھین دھین تا دھین ... نا	۲ ضرب باندک فاصلہ متواترہ ہین و مرکب ۲ گر ایک الگہ پھر ایک گر سے ہو دھین اول ضرب سم پر ہر ـ
۱۰	مجیب ہشت تال چوتالہ	۶	۴	۴ ـ پر	[illegible]	۱۶	تا دہ نا تک دہد دہ نہ تک دہ نہ تک دہد دہی کہ نہ تک	اول ایک ضرب باندک فاصلہ سہ ضرب متواترہ پر ضرب سوم کہ حساب سے چہارم سم ہو و مرکب اگر ۲ الگہ پھر اگر سے ضرب چہارم یعنے اول حرف تا ٹھیکا کا ہے ـ
۹	جھپ تال	۵	۳	۲ یا اوسط پر	[illegible]	۱۰	دھین تا دھین دھین تا تین تا دھین دھین تا	۲ ضرب متصل باندک توقف سے سم کے و مرکب اگر ۲ الگہ پھر ایک گر سے تین تا خالی پر اور سم دھین تا پر جو ضرب ہر
۸	درست برام یعنی سولہ فاختہ یا سوبھاگنا	سہاہ یا ۰۲	۳	۱ ـ پر	[illegible]	۷	دہ نہ تک دہد دہ نہ تک	مثال تال دھمال کے ہے و مرکب اگر ۲ درست سے وزن بعض ۲ ماترا بعض ماترا ہے ـ
۷	دھیما تال یعنی تال جوتی	۷	۱ یا ۴	۴ ـ پر	[illegible]	۸	تر دہد دہد دہا کہ دھن نا دھن دھا	ضرب متصل و ضرب سوم الٹ باندک فاصلہ تا سہ عدد شمار کرتے ہین مرکب ۲ اگر دو پلٹ سے ـ

جدول یازدہ تال متفرقہ

نمبر شمار	نام تال	تعداد ضرب	تعداد الفاظ خالی	نصف ضرب	کیفیت
۱	دھرم تال	۰	-	۰	بول ان تالون کے نہلے
۲	پچھمی تال	۱۸	۰	۱۸	
۳	خمسہ تال	۵	۰	۵	
۴	ذوبحر	۰	۰	۰	
۵	سول فاختہ	۵	۰	۲	موجد اسکے حضرت امیر خسرو ہین اور یہ مرکب ہی ایکت ۳ لکھ پھر الپت اسکا لکھ اول و اختتام اسکا کل ۹ ماترے پر ہی مثلاً [illegible]
۶	ہوری جبت یا جبر جبری	۳	۱۰	۳	دھین دھین دھاگی تن نہ دھین تاکی نہ تن
۷	بشتال	۰	۰	۰	بول انکے نہلے
۸	جھومرا تال	۳	۰	۲	
۹	برم تال یا برہمتال	۱۰	۰	۱۰	
۱۰	دادرا	چہرہ ا	۳	ہر ضرب	دِھنّ تہ دِھنّ
۱۱	چہروس	۱۴	۰	۰	

بے

نام ۵۲ تال تان

چوتالا پنچ تالا اشت تالا گنیش تال بھیرون تال چھبک تال کوشیہ تال اوشت تال سودھ تال جاجیوت تال جیجوت تال روپا تال درشت لیلا تال سری ٹمٹمل امی لیلا تال رنگ تال ویرن تال گج لیلا تال ہنس لیلا تال شور رنگ لیلا تال رنگ واتتال راج تال سنگد تال ہمالی تال انگ تال ہنس نا ینگھ تال بجے تال نندن تال کوکلا تال دیپک تال نرسکی تال رام تال سمتال بےسم تال کوکلا تال اہی نند تال ابھی نند تال برم تال بیدیاد ہر تال بیرکل تال ادبچھن تال دہر تال راج بیدیا تال ایک تال سری کیرت تال جے منگل تال گندرب تال بکرم تال چرپہت تال رنگ بھرن تال ترت تال

مقام ششم رقص کے بیان مین

واضح ہو کہ راگ اور تال ہر ملک اور ہر قوم کا جدا گانہ ہی اسی طرح وضع رقص بھی علیحدہ ہی ویگانہ ہی القصہ جسطرح گانا اور بجانا ہند کا ہر قوم و ہر اقلیم پر فائق ہی اسی طرح ناچ بھی نایاب اور وضعدار ہی ہنود مین موجد رقص مہادیو اور پاربتی ہین مگر ایک زمانہ دراز سے ہند مین کامل اور ماہر اسکے کتھک ہین مخفی نر ہے کہ ناچ کی گت بھی ۲۰۰ مشہور ہین مگر فی زمانہ دس بارہ ہی رائج ہین اور رقص کی گت کے الفاظ مقررہ اور مروجہ تین ہین تا تھئی تت یہی الفاظ آگے پیچھے آتے ہین اور اگر کامل اور کتھک سے مشق کرے تو یقین ہی کہ پاؤن پکھاوج اور پرن کے برابر تیار ہو جاوین گے اور بھاؤ جدی چیزہی یعنے غزل ٹھپہ ٹھمری دادرا کھیمٹہ گیت کہ انہین مین بھاؤ بتانا چاہیے نہ کہ خیال دھرپد ترانہ سرگم وغیرہ مین جو چیز گاے موافق مضموں اسکے اسکے معنی اور مطلب کو ہاتھ پیر کی حرکت و سکون و آنکھ و ابرو و نگاہ و چہرہ کے اشارہ اور انداز سے جس سے متعلق ہو تمام ناز و ادا موزون لے کے کرکے اسطرح بتائے کہ گویا خود صورت مضمون مجسم بنجائے اور جو مضمون گیت مین گاتے استادانہ اسی طرح اور اسی انداز و صورت سے حالیہ اور لعینہ کردکھاوے گویا ہر ایک حالت اور مضمون کی صورت آپ بنائے ناچ گانے مین جب یہ بات بھی جمع ہو تب سماں تاثیر حاصل ہوتی ہی بشرطیکہ استاد کا بتلایا ہو کہ

نہ لے بھاگو واضح ہو کہ بھاؤ چار قسم ہی پہلا بھاو وہ کہ جیسی محفل ہو ویسا بھاو اور سب کو بتلا
اور رچھاو سے ارتھ بھاؤ وہ کہ جو بول ہون اُسکا مضمون اور بھاؤ بتاوے انگ بھاؤ وہ کہ
گیت کے مضمون کو اعضا سے بدن سے بزبان حال ثابت کرے یہ سب سے
زیادہ مشکل ہی نرت بھاؤ وہ ہی کہ گیت کے بول کو صرف چتون کے اشارہ سے بتادے
روپ اس سے مراد ہی کہ صورت کو موافق اختلاف مضمون کے گیت کئی طرح بنالے
اور اُسکو گت ارتھ بھی کہتے ہین اور نرت بھاؤ صرف چہرے سے بتاتا ہی

جدول گت رقص چاردہ گانہ مسلمہ شاہ اودھ

نمبر	نام گت	صفت
۱	پری گت	پری کی طرح پر تولنا یعنی ناز و ادا سے کھڑے ہو کر جیب تختی اور ہاتھ عمدہ سجا کر دونون ہاتھ سر کے برابر کھڑے اور بلند کیے جاوین تو محرابی گت ہی دونون ہاتھ پھیلا کر جیسے پرندہ پر تولتا ہی جانا اور لوٹ آنا نظر ہر مرتبہ ہاتھوں پر ہو
۲	سلامی گت	دست راست سر پر کج رکھنا اور دست چپ بطور خود چھوڑ دینا اور اُسی پر نظر رکھکر جانا اور پھر آنا
۳	فریاد گت	دست راست کج یعنی پشت دست اپنی طرف ہو بند دست سر تک اونچا کرنا اور اُسی پر نظر رکھکر دست چپ بطور خود رہا کرکے جانا اور سیدھے آنا ترچھی گت بھی اسکا نام ہی
۴	ٹکٹ گت	دونون ہاتھ کی زر انگشت باہم گانٹھکر یعنی ملا کر آنکھ کے سامنے سر کے اوپر تک اونچا کرنا شکل ہلال کے حلقہ چہرے کا باندھ لینا اور نظر ان انگشت پر رکھکر جانا اور لوٹ آنا
۵	آنچل گت	پشت دست راست سر کے اوپر رکھکر اور دست چپ سے ذرا سا آنچل دوپٹہ کا پکڑ کر نظر بیرون پر رکھکر جانا اور پھر آنا
۶	خندہ گت یعنی مسکراتی گت	میانہ پشت دست راست کا نیچے کے لب پر اور دست چپ کی پشت باندھ کر کمر پر اور کہنی ذرا کج کرکے اور خندہ پیشانی سے تبسم کرنا نظر روبرو کرکے جانا اور آنا مصداق شعر ۔ غنچہ مین نہان ہاتھ سے ہونٹون مین ہنسی ۔۔ ینبیشی ہی کہ کیا آنکھون مین

نمبر شمار	نام گت	صفت
۷	موو ب گت یعنی وحشت زدہ	کف دست راست کف دست چپ پر اسطرح ملادین جیسے تال دیتے ہین اور ناف شکم کے برابر لانا اور آنپر نظر رکھکر رقص کرنا۔
۸	حسن گت	مشت دست راست باندھکر درمیان ہر دو پستان کے چھاتی پر رکھنا اور نظر پستان پر اور دست چپ بطور خود رہا کرتے ناچنا۔
۹	گھونگھٹ گت	گھونگھٹ ہاتھ بھر کا لٹکا کر اسکو دست چپ سے پکڑنا اور دست راست سر پر رکھکر نظر پستان پر کرکے جانا اور لوٹ آنا۔
۱۰	محجوب گت	بطرز بالا ایک ہاتھ گھونگھٹ لٹکا کر دونون ہاتھ بطور خود چھوڑ کر بطرح راہ چلتے ہین ناز سے نظر ناف پر رکھکر رقص کرنا۔
۱۱	ناز گت	مشت دست چپ باندھکر ناف پر رکھکر اور مشت پر کہنی دست راست کی رکھکر دست درمیان ہر دو پستان سے سیدھا مثل ستون کے کھڑا کرکے پشت دست راست زنخدان پر اور نظر پستان چپ پر رکھکر ناچنا۔
۱۲	غمزہ گت	اسکا بیڑا ہی گت بھی نام ہے دست راست سر پر اور دست چپ بطور خود چھوڑ کر اوپر کے دانت سے لب زیرین دبا کر آنکھین خالی رکھنا اور بھوین تان کر اور نظر پستان چپ پر کرکے جانا اور پھر آنا۔
۱۳	ادا گت	دونون ہاتھ سر پیچ رکھکر سر بطرف آسمان کرکے اور نظر اوپر کرکے رقص کرنا۔
۱۴	نیک گت	نیچے دونون ہاتھ کے بغل مین دبا اور نظر بطرف آسمان کرکے ایسی چال سے جانا اور لوٹ آنا۔

خاتمہ

قواعد ستار

واضح ہو کہ بین مین تو فقط آلاپ اور بعینہ سب گلے کی نقل گویا نراترانہ بجتا ہی اور ستار مین
یہ الفاظ معمول ہین ڈر ڈاڑا ڈا اور انترہ آستائی اور پلٹ پھرت مین بھی الفاظ بہم
اور مکرر وسکرر آگے پیچھے آتے ہین اور مضراب ہین مکرر اور بدل کر بجتے ہین مثلاً ڈر ڈر
ڈرا ڈرا ڈا ڈرا ڈر ڈر ڈا ڈار ڈا وغیرہ اور اسی سے تیار ہوتا ہی مگر بجانے
مین شرطیہ ہی کہ بول صاف نکلے اور بل چل کر بگڑ نہ جائے اور قید تال اور سُر اور صحت
ٹھاٹھ کی بھی مقدم ہی اور علاوہ گتون کے جو استادون کی باندھی ہوئی ہین ہر صاحب
استعداد اور باندھ سکتا ہی آدمی کچھ راگ اور سُر سے آشنا ہو تب ستار خوب اور جلد صحیح بجاتا ہی
جب یہ بول ستار کے ہاتھ کی مشق سے صاف اور صحیح کر کے بجائے اور ٹھاٹھ ہر راگ و راگنی
کی گت جانے اور بنانے لگے تو آگے صرف ہاتھ کی تیاری ہی سو وہ جب آدمی پر شوق غالب ہو
حاصل ہو جاتی ہی اور جب قدرت ہو جائے تو گلے کا ساتھ اور ہر قسم کے بول اور انگریزی
گت اور آلاپ جاری مثل بین اور رباب اور سرود وغیرہ کے سب کچھ بج سکتی ہی باقی امر
عمل اور مشق سے متعلق ہین یہ مدہم ستار کا ذکر ہی اور چارگاہ تو صرف فقیرون کے انگ کھانے کا
ٹھیکرا ہی اور در حقیقت ستار بڑا مونس اور غمگسار تنہائی ہی ۔

ٹپہ پنجاب کے گیت کو عموماً ٹپہ کہتے ہین ہند مین میان شوری کے وقت سے اُسکا رواج
ہوا مگر ہند مین بنارس سے بہتر کہین ٹپہ گایا نہین جاتا اور سب جگہ بھی وہین کی قطع پر گاتے ہین
ہند مین بخلاف پنجاب کے ٹپہ کی ایک خاص قطع اور انداز پر جھول دیکر ٹھاٹے مین
گایا جاتا ہی بعضے اُسی قطع بنارسی اور اردو کے ٹپے بھی یہ آمیزش نظم وغیرہ
گاتے ہین مگر قطع سب کی ایک ہی پنجاب مین ٹپے کی وہ قطع اور رلے نہین ہی ۔
میان شوری نے پنجاب مین زبان پنجابی تھوڑی سی سیکھ کر ٹپے کو ہند مین رواج کیا
تب سے ٹپہ ہند کا روز بروز نہایت باریک اور شایستہ ہو گیا ۔

مؤلف

یہ تمام انتخاب علم وفن موسیقی ہند کا کتب اہل ہند سے کیا گیا ہی۔ مگر اسمین جو باتین اصول وفروع علم وفن موسیقی سے علاقہ رکھتی ہین وہ سب قرین قیاس اور قابل استعمال ہین باقی فسانے دور از قیاس وبے اصل ہین اسلیے کہ یہ علم عقلی ہی جو بات عقل مین نہ آئے اور اسکا سلسلۂ ثبوت بھی نہ ہو تو اُسکا کہنا اور ماننا دونون غلط بر غلط ہین ۔

جسطرح اور تمام علوم معقول خداے عزوجل نے انسان کو عطا فرمائے ہین علی ہذا علم موسیقی بھی انسان کے حصہ مین آیا ہی دیو اور جن اور فرشتہ کو اُس سے کیا علاقہ ہی۔ مگر جسطرح اور تمام علوم عقلی ایجاد ہو کر بتدریج ترقی پذیر اور رائج ہوئے اسی طرح ہر علم وعمل موسیقی بھی ہر ملک مین اول ایجاد ہوا پھر ہر زمانہ مین علی قدر مشق وتجربہ ترقی ہوئی اور پھر تدوین اور انضباط ہو کر ایک علم ٹھہر گیا اور کتب مبسوط لکھی گئین مگر کتب سے یہ تاریخی ثبوت نہین ملتا کہ کس زمانہ مین ایجاد ہوا اور کب تدوین ہوئی اور کب اُسنے ترقی پکڑی ۔

مگر اسقدر دریافت ہوتا ہی کہ چارون بید یعنی رگ بید۔ شام بید۔ ججر بید اتھربن بید ۔ جو ہنود کی مقدس کتب مذہبی ہین جب وہ پڑھے جاتے ہین یا اُنکے منتر کسی جگ اور برنی مین پڑھے جاتے ہین یا ہوم مین اُسکے اشلوک برہمن لوگ پڑھتے ہین وہ ایک قسم کے راگ مین پڑھے جاتے ہین ۔

مگر در اصل وہ راگ نہین ہی بلکہ مثل قراۃ کے ایک ادا ہی اور ہر ایک بید کے لیے ایک خاص قراۃ اور ادا مقرر ہی اور وہ اسی ادا سے مقررہ اور صداے معینہ مین پڑھا جاتا ہی اور اُسکے ساتھ ہاتھ کی ایک حرکت بھی ہر ایک بید کے واسطے علٰحدہ علٰحدہ مقرر ہی اور پڑھتے وقت زیر وبم آواز مین ہاتھ بلند اور پست کیا جاتا ہی۔ بید خوانی کے واسطے ایسی قید اور حکم نہین ہی کہ وہ کسی خاص راگ راگنی مین گایا جاوے اور یہ پڑھنا بھی بغیر مضامیر اور ساز کے معمول ہی اُس ادا کو صرف ایک قراۃ سمجھنا چاہیے مگر تاہم راگ سے خالی نہین ۔

بید سے دوسرے درجے پر رامائن بالمیک ہی اسمین لکھا ہی کہ بالمیک رکھی نے لو کُش دو فرزند مہاراجہ رامچندر کو پرورش اور تربیت کر کے اپنی بنائی ہوئی نظم کتاب رامائن

جو سرگذشت مہاراجہ موصوف مین تصنیف کی تھی یاد کرا کر اور بین سکھا کر مہاراجہ کی جگ مین آن ہر دو فرزند مہاراجہ کو ساتھ لائے اور اُنسے مہاراجہ کو بین پر رامایَن سنوائی تھی۔ اس سے صرف اسقدر ثابت ہوتا ہو کہ بین اُسوقت رائج تھی اور رامایَن بین کے ساتھ گا کر سُنائی گئی مگر اس سے یہ ثابت نہین ہو سکتا کہ وہ بین موافق بین مروجہ حال کے تھی اور اُسمین راگ اسی طرح بجایا جاتا تھا جیسا کہ اب بجایا جاتا ہو نہ یہ ثابت ہوتا ہو کہ موافق اصول علم و فن موسیقی کے رامایَن بطور ترانہ اور خیال وغیرہ کے گائی گئی ہو بلکہ قیاس سے صرف اسقدر معلوم ہوتا ہو کہ بجاے تنبورہ کے بین کے تارون سے صرف آس اور مدد سرون کی آواز کے ساتھ کے واسطے لیجاتی ہوگی اور خوش آوازی اور خوش ادائی سے رامایَن سُنائی گئی ہوگی جسطرح اکثر کتب قصص ایک اداے خاص اور صداے دلکش سے پڑھتے ہین۔ مگر یہ پڑھنا اور شے ہو اور گانا اور چیز ہو مگر راگ سے خالی نہین۔

اور کرشن کنھیا کا جو کمال بانسلی اور رقص مین مشہور ہو اُن بیانون سے یہ ثابت نہین ہوتا کہ یہ دونون کام بقید اصول علم و فن موسیقی کے کیے جاتے تھے بلکہ ایسا پایا جاتا ہو کہ جسطرح اہل ذوق و شوق ایک عالم ذوق و شوق مین بانسلی بجاتے ہین اور عالم وجدانی مین ناچتے ہین اسیطرح وہ ناچنا بجانا تھا۔

سواے اسکے جو پچھلے اور سوانح مشہور حالات مہاراجہ رامچندر اور کرشن اور گوربو پانڈو اور راجہ اجھواک اور بدھ اوتار اور سکندر کے ہین اُنمین کہین یہ ثابت نہین ہوا کہ اس علم فن موسیقی کا اُن عہدون مین کمال یا عام رواج تھا۔ بلکہ اور علوم ہند مروج اور مشہور تھے اور اُنہین کا سوانحات ہند مین مذکور بھی ہو مثلاً علم طب یعنے بیدک اور ہندسہ اور فن سپاہگری اور علم جوتش یعنی نجوم و جوگ و شاعری وغیرہ وغیرہ چنانچہ زند تشت نے اپنے موجود وساتیر مین بید بیاس کی تعریف لکھی اور سکندر بھی ہند سے ایک بید کو اپنے اصرار لیگیا ہو اور یونانی مورخون نے بھی اور علوم ہند کا ذکر لکھا ہو واضح ہو کہ علوم منقول و دین کی ترقی اور تدین تو اسلیے ضروری ہو کہ اُسپر انسان کی نجات منحصر ہو۔ رہے علوم معقول و فنون اُنسے بھی عوام اور بادشاہان وقت کو ایک خاص تعلق ہو اور مدار انتظام و حسن معاشرت و معیشت انپر موقوف ہے

چنانچہ ایسے علوم کی ترقی اور تالیف اور تصنیف کتب ہمیشہ جاری رہین اور وہ ابتک پائی جاتی ہین
مگر یہ علم وفن موسیقی صرف امیر پسند ایک شوق کی چیز ہی یا امرا اُسکو بعد فراغ اپنے فرائض
کے سُنکر حظ نفس حاصل کرین یا اُسکو پیشہ ور اُسکے ذریعہ سے قوت لایموت بہم پہونچا دین ۔
پس یہی دو سبب اِسکی ترقی کے ہین مگر امرا اور راجہا سے عہد سابق عیاشش و تن پرور غافل نہ تھے
بلکہ حافظ اوقات اور جفاکش اور سیدھے سادے ہوتے تھے اور اُنکا کام آبادی ملک
و انصاف و حفاظت رعایا تھا یا آپس مین جنگ و جدل یا شکار علی ہذا الناس علےٰ دین
ملوکہم ۔ یعنے اسی طرح رعایا بھی اپنے حال و اشغال مین سادگی سے بسر کرتے تھے
یہی باعث ہی کہ اس علم وفن کا سلسل اور رواج کتب عہد سابق مین نظر نہین آتا ۔
مگر البتہ جب ملک ہند خوب آباد اور دولتمند ہوا اور جابجا اکثر راجہ مہاراجہ ذی اقتدار
ہوئے اور برہمنون نے اُنکے عہد مین رسوخ اور دخل پایا اور بڑے معابد اور مندر
عام و خاص کے مرجع ہوئے اُسوقت ایسے مندرون مین گوئے اور پاترین اور گائنین
یعنے زنانے طایفے بکثرت ان مندرون سے متعلق تھے اور وہ صرف اسی امر پر
مامور تھے کہ مندرون مین باوقات معینہ گایا ناچا کرین ۔ مگر ایسا فراغ اور رواج
بعد زمانہ بدھ کے ہند مین پایا جاتا ہی جو دو ہزار برس کے اندر فرض کیا جاسکتا ہی
چنانچہ تخمیناً نوسو برس گذرے جب محمود غزنوی نے مندر سومناتھ لوٹا تھا تو اُسمین کئی
ہزار گائنین تھین اور سات سو برس زمانہ راجہ جے چند والی قنوج کو گذرے جنکے
عروج سلطنت مین قنوج مین پانچ ہزار گھر پاترون کے تھے ۔ مگر ایسے طوائف سے
یہ ثابت نہین ہوتا کہ اس علم وفن کا عام رواج یا ہر زمانہ مین صاحب کمال موجود تھا ۔
بلکہ صاحب کمال ہر ملک اور عہد مین شاذ ہی ہوتے ہین ۔ چنانچہ آئین اکبری مین نسبت
تان سین کے لکھا ہی ؎ کہ درین ہزار سال مثل او نشان ندہند ۔ حالانکہ تان سین
اعلےٰ درجہ کا منتی گوئیہ یعنے نایک نہ تھا اور اس مدت ہزار سال مین مثل مہا راجہ جے چند
والی قنوج اور راجہ پنجاب و چتور و منڈور و کالنجر و گوالیار وغیرہ کے اپنے اپنے زمانہ مین
کئی بڑے بڑے راجہ صاحب اقتدار گذرے ہین گویا آج سے تیرہ سو برس کے اندر

تان سین ایک بیمثال و بینظیر گویا شمار ہوتا تھا جس سے ہمارے بیان کا ثبوت ہو۔ مدعا یہ ہی کہ ایسے علم و فن امیر پسند ہین جب کوئی شخص اپنے شوق اور محنت اور مناسبت طبیعت سے کمال حاصل کرے تو اسکی شہرت یا تکمیل صرف قدردانی اُمرا و حضور رسی ہی ہوتی ہی جب سے اُمرا کو اس طرف توجہ ہوئی اُسی وقت سے اس علم و فن نے بھی ترقی اور فروغ پایا الحق ؎ کسب کمال کن کہ عزیز جہان شوی۔

اسقدر پایا جاتا ہی کہ رواج اور تدوین اس علم و فن کی ہند مین ایک زمانہ سے چلی آئی ہی اور کسی نہ کسی عہد مین بعض بعض اہل کمال بھی ہوگذرے ہین مگر زیادہ تر اہل کمال کا یکجا ہونا اور اُسمین طرح طرح کی ترقی اور اصلاح ہونا عہد شاہان اسلام مین ہی رائج ہند ہوا اسلیے کہ مختلف ریاستین سمٹ کر چند بادشاہون کے اور اخیر کو ایک ہی شاہنشاہ دہلی کے تخت مین آکر ایک سلطنت مستقل قائم ہوئی اسوقت ہند بھر کی ملک اور ممالک فارس اور روم و ترکستان وغیرہ کے اہل کمال بھی اور زیادہ تر اول عہد شاہنشاہ اکبر مین جمع ہوئے اور گانے اور بجانے والے بھی ایک سے ایک بڑھکر تھے اس جمعیت اور قدردانی سے یہ فن زیادہ تر فروغ اور ترقی اور اصلاح اور ایجاد سے کمال پر پہونچا۔ اور پھر وہ پشت در پشت ہر عہد سلطنت مین رائج رہا علی الخصوص عہد محمد شاہ مین بادشاہ کی محویت اور شوق سے اِس کمال کو پہونچا کہ اُسی کا کمال باعث زوال سلطنت ہوا گویون کا اقتدار و عروج حد سے گذر گیا تھا اور مزاج بادشاہ پر محیط اور امورات مملکت پر دخیل تھے ایسی فراغ بالی نے اُنکے فن کو کمال پر پہونچایا اور بہت گوئے نامی نامی اور متعدد بین نواز اور سازندے کامل جمع تھے چنانچہ ابتک جو نامی سازندے اور گوئے ہوتے چلے آئے ہین یا باقی ہین وہ اُنھین کی نسل یا شاگردون کے سلسلہ مین ہین اور فی زمانہ واجد علی شاہ بادشاہ اودھ کے شوق نے فن موسیقی سنئے طرز پر کمال کو پہونچادیا مگر ساتھ اسکے گویون کے اقتدار نے اس سلطنت کو کو بھی کھودیا۔ غرض فی زمانہ حال تک چند نامی گوئے اور سازندے ہند مین باقی تھے اب پچھلے باکمال تو مرگئے اور دیسے ہین کار او گوئے اب باقی نہ رہے مگر بعض ریاست مین جو باقی ہین فی زمانہ وہ بھی مغتنمات مین سے ہین۔

غرض ہندوستانی ریاستون مین جو ہند مین موجود ہین اور رئیس علی الرسم اس فن کے لوگ نوکر رہتے ہین اسلیے اسکا چرچا وہان باقی چلا جاتا ہی اور جب کوئی رئیس شوقین اور قدردان پیدا ہوگیا تو اس فن کی بھی ترقی اور اہل فن کو بھی امید قدر سے زیادہ کمال حاصل ہوجاتا ہی مگر اب جو شائستگی یورپ ترقی روز افزون پر ہی اسلیئے ایسے فضول اشغال و کمال بھی معرض بیقدری فنا پر ہین بلکہ بعض اسکو معیوب جانتے ہین اگر یہی حال رہا تو کیا عجب ہی کہ آیندہ برائے نام ہی بعض باکمال باقی رہین - مگر چونکہ اب ہند کے ہر خطہ اور سواد اور قوم مین یہ فن ہر دل عزیز اور مروج اور عام پسند چیز ہی اسلیے یہ فن گو کسی حالت نا پرسانی مین ہو اور اعلے درجہ کے باکمال بھی موجود نہ ہون مگر سلسلہ رواج بدستور باقی رہیگا ـــ

عہد محمد شاہ مین بین کار اور خیالیے اور دھرپدیے بڑے بڑے صاحب کمال تھے اور اسوقت تک راگ ہی کا برتاؤ تھا مگر عہد واجد علی شاہ مین راگ کا برتاؤ جاتا رہا اور صرف ٹھمری اور غزل ٹھمری انگ نے شاہ پسندی سے رواج اور ترقی پائی اور ناچ اور بھاؤ اپنے کمال ترقی پر پہونچگیا اور شاہ ممدوح نے غزل اور ٹھمری کا طرز بھی نہایت دلچسپ اور آسان ایجاد کیا کہ اب تمام ہند مین وہی ہر دل عزیز رائج ہوگیا ہی اور بھاؤ مین تو وہ ترقی کی کہ نامی اور قدیمی کتھک بھی بحلف معترف اور عاجز تھے - طبیعت موزون اور ہمہ تن توجہ بلیغ اور اسپر تمام سامان ناز و نعم و کرشمہ و عیش خداداد پیش نظر پھر کمال کیونکر نہو ـــ

فی زمانہ ٹھمری و غزل و ناچ و بھاؤ لکھنؤ کا اور ٹپہ گرہ بند جو شوری نے زبان پنجاب مین اخیر زمانہ مین ایجاد کیا ہی بنارس کا اور خیال رباب کے باکمال گوالیر مین اور بعض باکمال ریاست رامپور و ریوان وغیرہ مین بھی موجود ہین مگر ہند بھر سے یکتا استاد مسلم الثبوت و فرد کامل مفقود ہی اگرچہ سلطنت ہند و لکھنؤ اس فن کے نظیر ہوئی مگر بادشاہ تو اپنے ذوق شوق مین مستغرق رہے اور اہل کمال فن موسیقی اپنے عروج و خود پسندی مین سہو مخمور رہے اسلیے گو کسیقدر کمال و فروغ اس فن کو ہوا مگر کسی نے کوئی ایسا اصول قایم اور جاری نہ کیا جس سے ان نقصون کی اصلاح ہوجاتی جو اس فن یا گانے اور سازون مین ہین بالنسبۃ سلطنۃ کمال ترقی موسیقی

وغیرہ ج کلاونت وہ سب نقص بدستور باقی رہے اور تمام ساز اپنے اُسی پُرانے فیشن اور طرز پر ہی رائج رہے اور ہین سونے چاندی اور جواہرات سے سازون کو زینت دی گئی مگر نہ اُسکے ذاتی نقص دور کیئے گئے نہ اُنمین ایجاد ہوا اور جبتک ہر شی کے تمام نقص اصلاح پذیر نہو جاوین تب تک اُسکی خوبی اور کمال قابل اعتبار نہین ـــ

اسکا سبب صرف بے علمی و بے پروائی ہی اور یہ اصلاح جب ہی ممکن ہی جبکہ شوقین رئیس یا خود اُستادان فن بشرطیکہ علم و عقل سلیم رکھتے ہین بدل متوجہ و ساعی ہون ورنہ یہ طوفان بے تمیزی جیسا ابتدا سے آج تک چلا آتا ہی بدستور چلا جاے گا کلکتہ مین چند سال سے چند شوقین بنگالیون نے ایک مدرسہ اسکی تعلیم کا قائم کیا ہی مگر جب دیکھا گیا تو اُسمین بھی بجز معمولی تعلیم کے کوئی اور طریقہ اور فکر ان نقصون کی اصلاح کے واسطے نہین کی گئی البتہ ایسا مدرسہ ایک ذریعہ اصلاح ہی جب اُسکو اُسپر توجہ ہو جائے ـــ

اُن نقص سازون کا اصلاح طلب ہی جنسے گانے کو فروغ ہی مثلاً تنبورہ جسپر خیال اور دھرپد اور ترانہ و سرگم اور راگ گایا جاتا ہی وہ کمبخت جب سے ایجاد ہوا ہی اپنی اُسی حالت نامُرسانی مین ہی اور ایک بڑا اجر ثقیل اور مہمل اور بھدا ساز ہی اور مشکل یہ ہی کہ سُردن کے تار دیر مین ملائے جاتے ہین اور جلد بے سرے ہو جاتے ہین اسلیئے گانا روک کر سُر ملانے پڑتے ہین اور ملاتے ملاتے یا گاتے وقت تار کا ٹوٹنا اور باعث دلشکنی ہوتا ہی تنبورہ سے غرض صرف یہ ہی کہ گلے کی آواز کو آس اور مدد ملے اور سُر روشن ہو جاوین ـــ اِس کام کے واسطے اگر تنبورہ مین کوئی اصلاح ایسی کیجاوے کہ یہ ہرج موقوف ہو جاوین تو کچھ بڑی بات نہین ہی یا یہ کہ بجاے تنبورہ کے اور کوئی ساز ایجاد کیا جاوے کہ ادنی حرکت یا اسانی سے مثل آواز تنبورہ کے یا اُس سے بہتر آس اور آواز اُن سُرونکی پیدا ہو سکے جس سے باطمینان خاطر گویے کے گلے کی آواز کو مدد مل سکے ـــ

انگریزی باجون مین علاوہ پیانو کے بعض قسم کش چھوٹے ساز آتے ہین کہ اُن سے صحیح اور خوش آیند سُر پیدا ہوتے ہین ـــ دوسری خرابی یہ ہی کہ گویے کی آواز گو تنبورہ سے پست ہو مگر وہ بڑے تنبورے پر ہی گاتا ہی موزون یہ ہی کہ اگر گلے کی آواز سے تنبورہ کے سُر پست نہون تو خیر برابر تو ہون ـــ

اُس سے بڑھکر پکھاوج ہی اُسکو خوش قطع کرنا اور اُسکے نقصون کی اصلاح کرنا بھی مشکل نہین ہی
کس شکل سے ٹھونک کر اُسکے سُر درست کیے جاتے ہین اور پھر بجاتے بجاتے سُر اُترکر
بے سُرے ہو جانے سے گانا بند کرکے پھر ٹھونکنے اور سُر لانے کی ضرورت پیش آتی ہی
اور بسبب اُسکے ثقیل اور طولانی ساخت کے بجانے مین طاقت جسمانی بہت خرچ ہوتی ہی
اگر طبع ایجاد پسند اور ذکی ہو یا کوئی امیر اشتہار انعام دیکر چاہے تو غالباً یہی پکھاوج
اِن نقصون سے پاک ہوکر سبک اور درست ہو سکتی ہی یا کوئی اور ایسا ساز یا م اسکا قائم
مقام ایجاد ہو سکتا ہی جو پکھاوج کا کام دے اور وہی گمک اُسمین موجود ہو اور اِسقدر زور
اور کشمکش اور کاہش کی ضرورت نہ پڑے علی ہذا طبلہ۔ ان دونون ساز مین کوئی ایسی
اسپرنگ یا کمانی یا چکر لگایا جاوے کہ باسانی اور جلد اُسکے سُر چڑھ اور اُتر سکین اور
ساخت مین نزاکت پیدا کیجاوے اور سُر کی جگہ گونج کے وسائل بڑھا دیے جادین
جس سے آواز مین گمک اور لوچ ہو اور آواز اس سے زیادہ بڑھ جاے اور قد پکھاوج
اور طبلہ کا مختلف کردیا جاوے یعنے جس درجہ کے گویے کی آواز ہو اُسی کے مناسب اُس
ساز کی آواز ہو یہ بات جب ہی ممکن ہی جبکہ قد اُس ساز کا چھوٹا بڑا بنایا جاوے گا ورنہ بڑے
ساز کی بلند اور سنگین آواز مین کم آواز اور باریک آواز گویے کی دب جاتی ہی اور یہ بڑا نقصان ہی۔
علی ہذا بین اور سارنگی جنکے پردے اور سُرون کا ملانا اور قائم رکھنا خالی از مشکلات نہین اور باوجود
اس قدر اور جنجال کے پھر بھی بین کی آواز نہایت پست اور مدھم ہی چاہیے کہ جیسا عمدہ ساز ہی اُسیقدر اُسکی
آواز بھی بیٹنی اور زیادہ اور باج مین ترقی ہو۔
گو عادت سے ان سازون کا استعمال گوارا ہی مگر اصلاح اور ایجاد سے اُنکی مشکلات آسان
ہو جائین اور بجاے ان نقص قدیم کے اور خوبیان پیدا ہو جائین تو کیا اچھی بات ہو۔
طبائع جب اُنکو عدم سے وجود مین لائے تو اُنکی ترقی خوبی اور رفع نقص کیا دشوار ہی۔
مشکلے نیست کہ آسان نشود + دیکھو صناعان یورپ نے ایجاد طبعی سے اپنے ملکی سازون کو کس
رتبہ ترقی پر پہونچایا ہی اور پہونچاتے چلے جاتے ہین اور اِسلیے اُنکی قدر اور اُنمین سہولیت زیادہ
ہوتی جاتی ہی۔

ایک خرابی یہ ہی کہ اگرچہ سازہاے ہندوستانی گانے کے ساتھ کے واسطے نہایت موزون اور
مناسب ہین مگر مثل پکھاوج وطبلہ وسارنگی ومجیرہ کے گانے کے ساتھ وہ اُس بے تمیزی
اور نافہمی سے بعادت قدیمہ اس زور شور سے بجائے جاتے ہین کہ گانے والے کی آواز دبجاتی ہی
اب گانے والا ایک یا دو شخص ہم آواز ہین اور اُسکی سنگت مین ساز بلند آواز کئی ہین یعنے
پکھاوج وتنبورہ اور مجیرہ اور سارنگی یا صرف طبلہ اور دو سارنگی اور مجیرہ پس اس مجموعی
آوازون کے سامنے ایک دو گانے والے کی آواز خواہ مخواہ پست اور دبی ہوئی رہتی ہی
گو تیر ایک ہون مگر جب اصل گانے والے کی آواز دبی رہی تو اُسکی باریکیان اور خوبی ودلچسپی
بہت کم ہوجاتی ہی خصوصًا آواز کے دبے رہنے سے جب وہ زیادہ زور لگاکر گاتا ہی
تب آواز کا رس اور گدازگی اور اثر اور بھی کم ہوجاتا ہی اور اسپر یہ طوفان بے تمیزی
کہ پکھاوجی اور طبلیہ اپنے اظہار کمال کے واسطے جدا اپنے پرن زور مار مار کر کمال
شورشس اور سینہ زوری سے اُڑاتا ہی جس سے سامعین کے کان اور اوسان
پریشان ہین اور مکان اسقدر گونج رہا ہی کہ کانون کے پردے پھٹے جاتے ہین مگر اُنکو
اسکا کچھ خیال اور پروا نہین کہ مکان کس درجہ اور شان کا ہی اور اس آواز سے اُسکو
کیا مناسبت ہی یا سامعین کس دل اور دماغ اور مزاج کے ہین یا وقت اور موسم
اور صحبت کیسی ہی غرض وہ اپنے جوش خود نمائی مین اندھے بہرے ہوکر اسقدر سرگرم شورش
ہوتے ہین کہ سامعین مصداق شعر سعدی ہوجاتے ہین اور بجاے حصول لطف سماع
کے اس سے نفور ہوکر گھبراتے ہین فرمائیے جب سامعین کی طبیعت کو وحشت ہوئی
اور دل اوچاٹ ہوا تو گانے بجانے اور سننے کا کیا فائدہ ہی بلکہ در دسر ہی شعر
پنبہ ام در گوش کن تا نشنوم ٭ یا درے بکشاے تا بیرون روم ٭ جس طبیعت کے پکھاوجی
اور طبلیہ ہین اُسی عادت کے سارنگیہ اور مجیرہ نواز بھی ہین چنانچہ وہ بھی اپنے اظہار
کمال کے لیے دل کا حوصلہ نکالتے اور زور شور سے بجاتے ہین اس سے اور بھی
شورشس بڑھجاتی ہی - علی ہذا سارنگیہ اپنی سنگت کے ساتھ گانے کے وقت مین وہ تانین
سارنگی مین لیتے ہین کہ گانے والے کی کبھی سے نہ جانے - غرض گویہ اور سازندون کا قول

ہے ،

ایک غول بیابانی بن جاتا ہی بجز اسکے کہ صرف سُر سب کے ایک ہین اور کسی بات مین پورا ساتھ نہین سب اپنی اپنی راہ ہوتے ہین یہی باعث ہی کہ اس جوشش آیند ولپسند گانے بجانے کا پورا اثر اور دلچسپی حاصل نہین ہوتی اور جو اس سے مقصود ہی - دیکھو بغیر سر کار و سلطنت جو لفظ گو نہ شوہوں کے معنے ہین کہ تال سے ملے ہوئے پس اسی طرح گانے بجانے والون کا بھی تال سے پورا ہونا چاہئیے -

جہان پکری اور بحث اور کمال آزمائی اور مقابلہ ہو وہان اس شورش کا مضائقہ نہین اور وقت تعلیم کے بھی ایسی جودت دکھانی ناموزون نہین لیکن جب کسی دربار یا محفل یا جلسہ مین صرف واسطے رجھانے کے گانا بجانا ہو تو ضرور ہی کہ اس موقع پر گانے والے کے قوہ اور آواز کا اندازہ ملحوظ رکھکر انکی مناسبت سے اس سہولیت اور تال میل سے بجائے جاوین کہ گانے والے کی آواز نمودار رہے اور اُسکا پورا ساتھ بلکہ اتباع ہو اور جو تان گویا لیتا ہی وہی سارنگی سے اور وہی پرن طبلہ یا پکھاوج سے نکلے یا صرف سیدھا سیدھا گویے کا ساتھ کرے غرض سازندے گویے کے مطیع و مقلد رہین نہ کہ گویہ انکی سنگت پر مجبور ہو کر انکا ساتھ کرے - اگر اس طرز خاص سے گایا بجایا جاویگا تب ضرور گانے والا اپنی حد قدرت و کمال تک اپنے طرز پر کشادہ دلی سے خوب کھُل کر گاویگا اور ایسے تال میل سے لطف بھی حاصل ہوگا اور گانے والے کے کمالات بھی بخوبی ظاہر ہونگے اور سننے والے بھی محظوظ ہونگے اور سمان بندھکر جو اثر خداداد کہ ساز اور آواز مین ہی وہ سامعین پر بخوبی نمایان ہوگا اور یہی گانا سننے کا مقصود ہی -

اسی طرح جو بین کار یا ستار نواز یا ربابی یا سارنگیا وغیرہ صرف اپنے ساز کو سنانا چاہے تو لازم ہی کہ اُسکی سنگت مین بھی جو تنبورہ یا سارنگی اور پکھاوج و طبلہ یا ڈھولک یا صرف بایان یعنے ایک فرد طبلہ کا ہو وہ بھی برعایت اور احتیاط سے صرف اصل سازندے کی تائید و تقلید مین بجایا جاوے - مقصد یہ ہی کہ خواہ گویا ہو یا سازندہ جسکا سنانا منظور ہی اور وہی اصل مقصود ہی وہ بخوبی نمایان رہے اور جو اُسکا لازمہ صرف اُسکی تائید و تزئین کے واسطے ہی وہ صرف اُسکا ایسا ساتھ دے کہ اصل گانا بجانا اُسکی شورش سے دب نہ جاوے اور اپنا جوہر کمال

بغیر بہر اور اتباع سنگت کے ازادانہ طور سے بخوبی دکھا اور سنا سکے ۔
جسقدر اس سنگت اور سازنہ کا ان اصول سنبھالکر بجانا ضرور ہی اسیقدر بلکہ اُس سے زیادہ خود گویہ کا سنبھلکر گانا اور عیوب اور نقص سے بچنا از بسکہ واجبات ہی واضح ہو کہ گانا بڑا مشکل فن ہی چاہیے اول اُسکے علمی اصول سے آگاہ ہو اور اچھے استاد سے صحیح سیکھا ہوا اور برسون کی محنت شاقہ اور عرق ریزی سے اُسکو کمال پر پہونچایا ہو تب وہ اس قابل ہوگا کہ دوسرون کو خوش کر سکے اور اہل فن سے داد حاصل کرے سازون مین بین اور اسکے بعد ستار اور رباب اور سارنگی مشکل ساز ہی اور گانے مین ترانہ دھرپد اور خیال بڑا مشکل ہی اسکے بعد ٹپہ ۔ اگرچہ ٹھمری اور غزل بظاہر آسان ہین مگر وہ بھی اپنے رنگ ڈھنگ مین کمال کے ساتھ گانا خالی از مشکلات نہین اُنکی خوبی بھی یہی ہی کہ وہ اپنے رنگ مین گائی جاوے مگر جو ایک قسم کے گانے والے مین جب وہ دوسری چیز گاتے ہین تو اپنے ہی طرز خاص مین اُسکو بھی گاتے ہین مثلاً خیالیے لوگ ٹپہ ٹھمری غزل کو خیال انگ کرکے اور ٹپہ گانے والے خیال کو ٹپہ انگ کرکے گاتے ہین یہ عیب صرف عجز گویے سے ہی اور جو کامل اور ہر رنگ ڈھنگ پر قادر ہین وہ جس شی کو گاوینگے اسی کے طرز اور رنگ پر گاسکینگے یہی خوبی اور کمال مشاقی ہی اور یون ہی گانا چاہیے ۔۔
ساز بجانے کے واسطے بھی گانا جاننا مقدم ہی بغیر گانا سیکھے کوئی ساز صحیح بجا نہین سکتا جبتک راگ راگنی کی صورت معلوم نہ ہوگی اور تان پلٹا گلے سے نہ جانتا ہوگا تب تک ہاتھ سے ستار اور بین وغیرہ سازون مین کیونکر ادا کرسکتے ہین یعنے ہاتھ اور ساز گویا گلے کی نقل ہی ۔ اگرچہ سنتے سنتے بھی ہوشیار آدمی راگ راگنی اور تال اور تان پلٹہ سے واقف ہو جاتا ہی اور ایک ملکہ حاصل کرکے اُسکے عیب و صواب جاننے لگتا ہی مگر اُسکو گن رسیا کہینگے گنی جبھی ہوگا جب خود باقاعدہ گانا بجانا جانتا ہو اور ساز سے زیادہ تر گلے سے گانا مشکل ہی جب ایسا شوق کرے اور چاہے کہ اُسکو صحیح طور سے سیکھے تو لازم ہی کہ اول سرون کی ایسی مشق کرے کہ اُنکے ادا پر بخوبی قادر ہو اسلیے کہ راگ کی جان سر ہین وقت مشق آخر شب خوب ہی جب کھانا ہضم ہو چکے اور حوائج ضروری سے فراغت پا لے اور عالم تنہائی ہو اُسوقت سرون کی مشق کرے معدہ خالی ہوگا اور بعالم تنہائی طبیعت یکسو اور سبک اور ہمہ تن آمادہ اور متوجہ ہوگی

اور حتی الوسع مکان بھی بند ہوگا اور سُر اپنے اندازہ اور قاعدے سے گلے سے ادا ہونگے از
خود اُسکا عیب و صواب نظر آئیگا اور وہ ایسے روشن اور صحیح اور خوش آیند پیدا ہونگے
کہ خود مشاق کو لطف حاصل ہوگا جبتک طبیعت آمادہ اور متوجہ رہے مشق کرے جب
تھک جاوے یا دل گریز کرے یا آواز کام نہ دے فوراً چھوڑ دے ۔ غرض گانے کی اصل
آواز اور سُر ہی جب آدمی سرون اور سپتک پر قادر اور اُسکا بخوبی ماہر ہوگیا پھر راگ کو
اُسکی صورت مین گانا اور تال پلٹہ وغیرہ پیدا کرنا آسان ہو جاتا ہی ۔ تان پلٹہ صرف آواز کا
زیور ہی ورنہ راگ راگنی کی شکل اور گانے کی تاثیر جو کچھ ہی وہ سیدھے اور سپاٹ
گانے مین اور سپاٹ سرون مین ہی ہی چاہیے کہ اپنے دل اور دماغ اور قوہ اور حد آواز
کو جانچ کر ایسے سرون مین گاوے کہ اُس درجہ آواز پر بلا جبر بخوبی و باسانی قادر رہو اگر اس سے
پست یا بلند آواز مین گاوے گا پچتاویگا جب سرون اور سپتک پر مشق سے قادر ہوجاے
اور خوب دم بڑھجائے اسلیے دم بڑھنے پر ہی مدار قدرت ہی اور راگ راگنی کی صورتون
سے بھی واقف اور تال سے ماہر ہو جاوے تب تان پلٹہ کی مشق کرے اور تان ایسی
صحیح ہو کہ نہ بے سُری ہو جائے نہ تال سے باہر جاوے نہ اس راگ راگنی سے باہر ہو جائے
معمولی اور بندھی ہوئی تانین معتبر ہین جو استاد سے صحیح پہونچی ہون یا کسی استاد سے سُنکر
اخذ کی ہون ۔ ہمیشہ ہر زمانہ مین ہر شخص اپنے زور طبع اور مشق سے تانین ایجاد کرتا چلا آیا ہی
اگر یہ خود بھی جودت طبع سے خوش آیند تان ایجاد کرکے اُسپر قابو حاصل کرے تو وہ بھی
معتبر ہی غیر معتبر صرف طبعی تان ہی جو اتفاقیہ گلے سے نکلے اور پھر چاہے تو اُسکو دوبارہ
نہ لے سکے یہی معیوب و غیر معتبر ہی گو کیسی ہی خوش آیند ہو مگر اُسکا اعتبار نہین ۔
اِسکا گُر یہ ہی کہ اپنی آواز اور طاقت کی حد یہ خود جانتا ہی پس اُسی کی مناسب تان لے
اور دوسرے کی دیکھا دیکھی سے افراط تفریط مین نہ پڑے ۔
کمال خوبی تان کی یہ ہی کہ ایک ہی دم مین ثابت تان آوے اور دوم درجہ کی وہ تان ہی
کہ سُرون کے چڑھاؤ یعنے روہی تک نصف تان لے اور آروہی یعنے اوتار مین
دوسرے دم مین پلٹہ اور تان پوری کرے ۔

اور اُسکے خلاف اگر صرف جٹروین یا محض او تار مین دم توڑ توڑ کر تال کے کئی ٹکڑے کرے
یہ نہایت معیوب ہی بجاے لطف کے ایسے گویّے کو پشیمانی اور سامعین کو نفرت ہوتی ہی
گو ایک ہی دم مین یا دو دم مین تان پوری ہو مگر کچھ بھی نولی نہین ہی بلکہ خوبی اسمین ہی کہ جس
اور رنگ ڈھنگ سے تان شروع کی ہی ایک یا دو سانس مین اسی شان سے تان پوری
ہو جاے اسی مین گلے او سُر اور راگ کا پورا رنگ قائم رہیگا اور اسی یکرنگی سے عجیب
تاثیر پیدا ہوگی اور اپنے آپ کو بھی مزا آئیگا۔ ورنہ آخر وقت مین دم گھبرا گیا اور سانس
پھول گئی تو سرون مین وہ روشنی اور خوبی نہین رہتی اور اسی سے وہ تان پلٹہ خوش آیند
بھی نہین ہوتا۔ اب عادت اور رسم سے گویّون مین یہ عیب ہی کہ گو سب عیب تان پلٹہ مین
ہون مگر صرف تال اور سم پورا ہو جاے یہی بڑی غلطی ہی۔ گانے کی اصل سُر اور پھر راگ
و تال ہو چاہیے کہ تینون اصول کی رعایت یکسان ہو یعنے سُر اپنی شان اور حد خوش آیند تک
قائم رہے اور راگ اپنی صورت اصلی پر قائم رہے اور تان پلٹہ مین تال اور سم اپنے قاعدے
سے قائم رہے جب گانا ہی۔ تال صرف وزن اور اندازہ ہی چاہیے کہ تان پلٹا اُسکے دایرے
اور احاطہ سے باہر نہ ہو جاے مگر یہ نہ چاہیے کہ جبر اور کاہش سے سرون کو اور تان پلٹہ کو کھینچ
تان کر سم پر ڈالا جاوے گو وہ خوش آیند نہ ہو۔ اول چاہیے کہ سمان باندھنے اور تاثیر پیدا کرنے
کے واسطے سیدھے اور سپاٹ سرون مین گاوے جب راگ کا رنگ جماوے اور سمان
بندھ جاوے اور اُس سے لوگ محظوظ ہو لین تب چاہیے کہ اپنے سُر آورد اور تان پلٹہ اور راگ
دھاری کا کمال دکھلاوے مثلاً بڈا وغیرہ سُر جو اُس راگ مین نہین لگتے کسیقدر اُنکا رنگ قصداً
ملا کر دکھاوے مگر اس خوش اسلوبی سے ایسے موقع پر آڑے اور یہ بڈا سُر لگاوے کہ راگ بگڑنے نہ پاوے
بلکہ خوش آیند ہو وہ قدرت جو سرون کی اس مشق سے حاصل کی ہی یہان کام آتی ہی۔
علی ہذا دوسرے راگون کا رنگ اس راگ مین کہین بطور چاشنی کے لگا لگا کر دکھاوے
اس سے عجیب لطف پیدا ہوتا ہی اور واقفان فن سے داد ملتی ہی۔ مگر یہ بات بھی جب ہی میسر ہوگی
جبکہ مشاقی سے ہر راگ کی صحت سے گانے اور بتانے پر قادر ہو چکا ہی اور سب راگ کی صورت اُسکے
ذہن مین خوب محفوظ ہی علی ہذا تال کی آڑ اور سم کا جگہ بے جگہ دکھانا اور اظہار موجب کمال

تحسین سامعین ہین اگر گویہ قدرتی بدآواز نہو اور اُس پابندی سے اصول پر عمل کرے جبتک تندرست رہیگا اور قوائے جسمانی مین نقص اور کمی نہ اویگی ضرور صاحب تاثیر وہر دل عزیز اور نامی گرامی ہوگا مگر معذا جو غذا اور حرکات آواز کے لیے مضر ہین اُنسے بھی احتراز دائمی ضرور ہی جب پیادہ پا یا زیادہ چلیگا اور محنت شاقہ اور حرکات انیقہ و بیاری اور عیاشی اور پرخوری و بدخوابی سے اُسکے دم کو نقصان پہونچیگا ضرور آواز خراب ہوجاویگی گو وہ کتنا ہی گانے مگر صرف راگ اور تال کا لطف باقی رہیگا مگر جو گانے کی جان ہی یعنے شعر کی روشنی اور گمک اور آواز کی کھنک میسر نہ ہوگی اور تاثیر اور مزا اُسی مین ہی۔

سوائے کمال فن موسیقی کے گویے کو علم نوشت خواند بھی بقدر یا یحتاج واجبات سے ہی ورنہ بغیر علم کتابی کے اکثر نقص رہجاتے ہین۔ پوری تکمیل جب ہی ممکن ہی کہ عمل کے ساتھ کتابی علم موسیقی بھی حاصل ہو اور گانے مین صحت الفاظ بھی لابد ہو اور وہ صحت کتابی علم پر منحصر ہی جسطرح یورپ اور ایران وغیرہ مین سازندہ اور گویے لکھے پڑھے ہوتے ہین اسی طرح ہند مین بھی عہد شاہان چغتہ تک خواندہ ہوتے رہے مگر بعد زوال سلطنت کے کتابی علم بھی اس فرقہ سے جاتا رہا علاوہ صحت الفاظ اور طاقت علمی اور درستی فہم اور طاقت لسانی وغیرہ کے ایک ادنیٰ خوبی یہ ہی کہ ہمایون کو ایک خواندہ یعنے ایرانی گویے نے ہی صرف اپنے جوہر علمی سے حافظ کی وہ غزل گاکر رلایا جو مناسب حال ہمایون تھی ہمایون جب کہ خراسان مین بارادۂ ملاقات شاہ طہماسپ کے پہونچتے تھے یہ بات صرف علم سے ہی اُس گویے کو حاصل ہوئی کہ اُسکا ذہن اِس غزل مناسب حال کی طرف منتقل ہوگیا جسکے سنتے ہی خود ہمایون اور سارے دربار ہمایونی پر عالم رقت اور کیفیت وجدانی طاری ہوگئی وہ غزل یہ ہی۔ **غزل**

ہمایون کشورے کانز شہنشاہے چنین باشد	مبارک منزلے کان چرخ را ماہے چنین باشد
زتیغ و راحت گیتی مرنجان مشوخہ م	کہ انداز جہان گاہے چنان گاہے چنین باشد

جب تان پلٹے تو ضرور ہی کہ انکو ایسے حروف مین ادا کرے جنمین مد صوت جائز ہو مثلاً الف یا یا واو وغیرہ یا جو حرف متحرک ہین انمین بلا جبر و اکراہ آسانی سے مد صوت ممکن ہی بخلاف حروف ساکن کے یا جن حروف مین صوت مشکل ہو کیونکہ فصل صوت بدنما ہو

علی ہذا الکنگری اور تحریر اور زمزمہ اور آرجار سرون کے سب ایسے ہی الفاظ اور حروف
مین آسان اور خوشش آیند اور موزون ہی۔

اسی طرح نکی مین یعنی ناک کی آواز اور غنہ سے گانا یا جبڑے مین آواز دبا کر گانا مکروہ ہی۔
مگر کوئی موقع مناسب پر بطور چاشنی کے ایسے ادا کرنا خالی از لطف نہین۔

اور بعض موقع پر الفاظ کی تکرار خواہ واسطے پورا کرنے تال اور سم کے یا ایک ادا سے
خاص سے عموماً معمول ہی مگر یہ ایک غیر ضروری اور محض فضول حرکت ہی۔ حتی الوسع اصل
گیت اور نغمہ کو بلا تکرار الفاظ گادے اور اگر کہین تکرار قصداً کرے تو اسی گیت کے
بول کی تکرار کرے اسکے سوا اور زائد الفاظ اجی اور ارے اور ا ہا اور ہانجی وغیرہ
نہایت ملعون دبے معنی و فضول و مکروہ ہین۔ بعد ازان علمی اور عملی رعایتون کے ایک
خاص احتیاط ضروریات سے ہی یعنے گانے وقت صورت کا نہ بگڑنے دینا اور بکشادہ
پیشانی گانا اور ہاتھ پیر نہ مارنا یا اور ایسی فضول حرکات نکرنا ایسی حرکات یا تو وریدہ او جبر
طبیعت سے اُسوقت پیدا ہوتے ہین جب کہ اپنی حد طاقت سے تجاوز کرکے خلاف
ہدایت بالا گائے فی زمانہ بعض گویون نے یہ فعل قصداً اس خیال خام سے اختیار کیا ہی
کہ اسکو اپنا نمونۂ کمال جانتے ہین تا کہ یہ معلوم ہو کہ یہ تان پلٹہ اسقدر زور طلب اور مشکل تھا۔
اسی سے اُنکی حرکات موجب ریشخند ہو جاتے ہین اور سامعین نفور۔ جب ایسی حرکات سے
جمعیت خاطر نہ ہو بلکہ سامعین پریشان خاطر ہو جائین پھر سمان کیونکر بندھے اور تاثیر
کیسے پیدا ہو۔ بلکہ تاثیر اُسیوقت ممکن ہی کہ سازندہ اور گوئندہ سب ہمہ تن متوجہ ہو کر تال میل سے
ململ ہو کر گائین بجائین اور سامعین صبر و سکوت سے سنین تب گانے اور سننے کا لطف ہی
ورنہ زر دادن و درد سر خریدن عبث۔ اور جب گوئیے کی آواز اور طبیعت یاری نہ دے معاً
موقوف کر دے بے لطف گانے سے نہ گانا بہتر ہی جسطرح سازندہ اور گوئیے کو یہ سب آداب
اور رعایتین ضرور ہین اسی طرح سامعین اور رکین کے لیے بھی اسقدر رعایتین لابد ہین کہ مکان
مناسب وقت اور موسم کے ہو اور جلسہ و صحبت یار بار بھی ایسے ہی لوگون کا ہو جو شوق سے سننے
اور سمجھنے والے ہون اور شور و غل نہ ہو اور جب تک سُننا منظور ہو صبر و سکوت سے ہمہ تن

متو

بدل متوجہ ہوکر سُننے اور صرف موقع داد پر ہی داد دین ورنہ سکوت ہی بہتر ہے اور یہ جو شب بھر جگا جگا اور گوا گوا کے تھکا کر جبراً سُنتے ہین نہایت بے کیف و خلاف عقل ہے۔ جب دیکھین کہ اب کسی ضرورت یا کسل یا بیداری سے طبیعت منتشر ہے اُسی وقت محفل برخاست کرین غرض بغیر توجہ قلبی جبراً سننا محض تضییع اوقات و گناہ بے لذت ہے غرض گانے بجانے اور گانا سُننے کا لطف صرف ایسی ہی صحبت خاص و تخلیہ پر منحصر ہے جسمین غیر جنس اور ناآشناے فن موسیقی و محل صحبت نہو ورنہ دربار اور جشن اور بیاہ شادی اور عرس اور چکری اور جیبقلش مین بجز رسم و رونق کے سُننے کا کچھ لطف نہین ہے اتفاق سے کسی وقت سمان بندھ جاتا اور تاثیر کا پیدا ہو جانا اور بات ہے۔

دراصل یہ علم و فن موسیقی اور گانا اور ساز کا سننا قطع نظر اسکے کہ شرعاً نامشروع ہے فی نفسہ انسان کے واسطے مخرب اخلاق اور برا نہین ہے بلکہ اگر حفظ اوقات اور رواجی مراعات سے وقت خاص پر سنے تو ضرور قدرتی اثر خداداد سے تسکین خاطر اور حضور و رقت قلب و رحمدلی اور تصفیۂ قلبی حاصل ہوتا ہے اگر عادت یا عدالت یا غیظ و غضب یا قلق و مصیبت و پریشانی خاطری کے وقت سنے تو ضرور حالت انسان بدلجاتی ہے اور اُس سے نتائج نیک پیدا ہوتے ہین مگر ایسا سُننا اُنھین حافظ اوقات صاحب عقل سلیم اور خاص اشخاص و صوفیہ کا کام ہے جو افراط و تفریط مین نہ پڑ سکین ورنہ جہان حد سے تجاوز ہوا اور رفتہ رفتہ اس ذوق شوق کا گرویدہ ہوا بس پھر اسے ہنر کے عیب ہو کر وہی انجام دکھلاتا ہے جو محمد شاہ اور واجد علی شاہ دیکھ چکے ہین جنکے عہد مین ان گویون کا عالم طوائف الملوکی باعث زوال سلطنتین ہوا۔ غرض ہر حال مین اعتدال شرط ہے۔ خیر الامور اوسطہا

جو لوگ اس فن سے نابلد ہین وہ صرف مضمون خیال و ٹپہ و ٹھمری و غزل پر رجھتے ہین یا صرف سرون سے حظ پاتے ہین اسلیے کہ راگ سے اُنکو مس نہین۔ اور جو راگ کو پہچانتے ہین انکو صرف بین یا گلے کے الاپ سے لطف آتا ہے اور تمام کیفیت مُہرا اور تان پلٹہ اور راگ رنگ کی اُسمین بخوبی نمایان اور دلچسپ ہوتی ہے

بعد اُسکے سرگم و ترانہ اور اُسکے بعد رتبہ دھرپد و خیال کا ہے راگ پسند اور موسیقی دان لوگون کو ٹھمری

غزل سننے سے نہ طبیعت خوش اور سیر ہو نہ اُسپر توجہ تام اسلیے کہ اُسمین تان پلٹہ اور
سُر آواز کی گنجایش نہین نہ اُسمین راگ اور اُسکے لوازم کے سمانے کی وسعت ہی یہ طرز صرف نقل محفل
اور عام پسند اور محض گن رسیون کے واسطے ہی و بس چونکہ مردمین قدرتی طاقت اور جبلی قوت جسمانی
زیادہ ہی اور خلقت مین مرد عورت سے قوی ہی اسلیے اُسکا دم بڑا اور آواز قوی ہی اور اُسمین گمک اور
ریکشنی بھی زیادہ ہی اور راگ گانا اور برتنا یہ کام طاقت کا ہی لہذا راگ گانا جس سے مراد ہی وہ صرف
مرد کے واسطے موزون ہی اور اُسی کے سننے سے لطف آتا ہی باقی ٹپہ ٹھمری غزل ترانہ یہ محض عورات
کے واسطے زیبا ہی جنکے قوۃ اور آواز اُسکے لیے موزون اور مناسب ہی اور جب مرد یہ زنانہ گانا گاتا ہی ۔
عورت کی نقل معلوم ہوتی ہی اور وہ لطف اُس سے حاصل نہین ہوتا مرد کی آواز گداز اور مردانہ اور
اس گانے کے واسطے جو بھاؤ لازم ملزوم ہی وہ بھی عورت کا کام ہی گو اُسکو ٹھیک خوب کرتے ہین اور
وہ اس فن کے اُستاد ہین مگر اُسپر بھی موزون نہین ہی بلکہ وہ عورت پر ہی موزون ہی علی ہذا جب کوئی
عورت مردانہ گانا یعنی خیال دھرپد الاپ گاتی ہی اُسکی مہارت سے اُسمین بھی مردانہ پن آجاتا ہی اور لیکن
جو حق اس مردانہ گانے کا ہی وہ مرد کے واسطے موزون ہی وہ لطف نغمہ عورت سے حاصل نہین ہوتا
اگرچہ عورت کی خلقی نرم اور نازک آواز دلچسپ ہونے سے خوش آیند اور دلپسند ہوتی ہی
مگر جو حق اس قسم گانے کا ہی وہ اُس سے حاصل نہین ہوتا وہ صرف مرد پر ہی منحصر ہی ۔ الحق
ہر کارے و ہر مردے ۔ کیونکہ اس قسم کا مردانہ گانا نہایت کٹھن اور مشکل اور زور طلب ہے
اسیواسطے ابتدا ئی زمانہ سے آج تک کوئی عورت مثل صاحب کمال مرد کے سُنی نہین گئی
اور جو وہ چار نامی گرامی دھرپد خیال گانے والے طایفے سُننے گئے اگرچہ وہ عورات مین یکتا
تھے اور خیال و دھرپد صحیح گاتے تھے اور اُنکا یہ گانا خوش آیند اور ٹکسالی تھا اور استادان
فن سے حاصل کرکے مشق کو اپنی حد قدرت تک پہونچایا تھا مگر تاہم وہ مردانہ گانے کے
ہم پلہ ہرگز نہ تھے ۔

اور جب گویہ عمر کہولت کو پہونچے اور طاقت جسمانی جواب دے اور ضعف کبرسنی سے آواز کی
حلاوت اور کھنک اور گمک جاتی رہے علی الخصوص جب دانت گم ہو جاوین تب گانا ترک
کر دے اسلیے کہ گو وہ کیسا ہی کہنہ مشاق ہو مگر سُر اور سانس اور تان پلٹہ پر اُسکو وہ قدرت نہین رہتی

اب اسکا کام یہ ہی کہ شاگردون کو بتائے اور خود نہ گائے ورنہ اُسوقت کے گانے سے
اُسکے اگلے کمال شہرت کو بھی بٹہ لگتا ہی اور سامعین کی نظرون سے گرجاتا ہی ـــ
یہی حال سازندے کا ہی مگر بہ نسبت گویے کے سازندہ پھر بھی بعالم ضعیفی ساز کسی قدر خوش آئند
بجا سکتا ہی اگر گویون اور شائقین اور والیان ملک کو اپنے یہان گانا بجانا اور آیندہ چرچا اور
اُسکی اصلاح اور کمال باقی رکھنا مد نظر ہو تو آسان سبیل یہ ہی کہ ہفتہ وار ورنہ پانزدہ روزہ
ایک خاص جگہ پر چکری مقرر کردین اور اُسکو خاص قواعد کے ساتھ منضبط کردین تاکہ ہر قسم کے
سازندے اور نوازندے مقیم اور مسافر اور نوکر اور غیر نوکر کبھی گایا بجایا کرین اور انکی مشق عمل
اور مقابلہ اور مختلف صادر و وارد کے سُننے و سُنانے سے یہ علم ایک حد تک باقی رہے اور
جو باکمال کو علی الخصوص ملازمان ریاست کو ہر کس و ناکس مشتاق سُن نہین سکتے وہ اُنکو آزادانہ
طور سے بآسانی سُن سکین مگر ایک وزاول وقت جلسہ ہوا کرے یعنی صبحدم سے چاشت تک
اور سوم سہ پہر سے شام تک اور ایک وقت بعد شام سے نصف شب تک اسمین یہ فائدہ ہی
کہ ہر وقت کے راگ راگنی بجانے مین آجاوینگے اور اختلاف موسم بھی مانع نہوگا اور دیدہ
سُننے والے بھی سُن سکینگے اور اُسکے ضروری مصارف بھی اُسی کی آمدنی ٹکٹ سے نکالے
جاوینگے یعنی ہر درجہ کا ٹکٹ قیمتی مقرر ہو جاوے اور ہمیشہ آنے والون کے واسطے چندہ ـ
ہر علم و فن مشق اور چرچے سے بڑھتا ہی اور باقی رہتا ہی اس فن مین جو ابتری اور ضعف اور
نقص آگئے اسکا ایک باعث یہ بھی ہی کہ کوئی چکری اور جلسہ خاص شہرون اور ریاستون
مین مروج نہین ــ
بخلاف ہند کے ملک یورپ مین باوجود ترقی تہذیب اور شایستگی اور علم و عقل شہور
کے اس فن کیلیے بھی تعلیم اور ترویج کے وسایل اور قواعد جاری ہین اور تماشا گاہین
مقرر ہین جہان کاملان فن کو اپنے اظہار کمال کا بے تکلف موقع ملتا ہی اور اُنکی قدر و مفاد
عظیم ہی اور یہی باعث ترقی ہی ـ اور ہر درجہ کے سامعین کو بھی ہر درجہ کے ٹکٹ سے بآسانی
موقع اعلی سے اعلے سازندہ اور گویے کے سُننے کا ہاتھ آتا ہی اور کسی کو ارمان باقی
نہین رہتا ـ عہد حضرت داؤد علیہ السلام سے ابتک یہود و نصاریٰ مین گانا بجانا جائز

اوریہ مروج علی الخصوص وقت عبادت کے معمولات سے ہی اور حمد الٰہی و دعا و زبور و امت
عیسائی و موسائی مین ہنوز بعد نماز پیانو وغیرہ باجون مین گائی جاتی ہی اور کیسی خوش آیند
و دلربا ہوتی ہی مگر اسی کمبخت دلربائی کے سبب سے مذہب اسلام مین مزامیر پر
گانا اور مزامیر کا بجانا حرام ہو گیا اور ہنود مین مشروع بلکہ لازمۂ عبادت ہی۔
یہ بحث مذہبی یہان غیر ضروری ہی مدعا سے تحریر یہ ہی کہ یہ علم و فن ہند کا دنیا کے تمام
اقالیم مین لاثانی ہی اور گو اب آئی ناپرسی اور ناسازی زمانہ سے درجہ انحطاط کو پہونچ
گیا ہی مگر تاہم یورپ کے علم و فن موسیقی سے جہان عقل اور علم اور ایجاد اور تجربہ کا طنطنہ ہی
بدرجہا بڑھا ہوا ہی۔ اسلیے اس قدیم فن خاص ہند کو ہند مین اپنی حالت پر باقی رکھنا یا اسکو
اصلاح و ترقی سے شایستہ اور آراستہ کرنا اہل ہند ہی کا فرض ہی اور اسکے واسطے یہ تدبیر
آسان ہی کہ کوئی والی ملک ایک کمیٹی خاص واسطے اسی اصلاح اصول علم و فن موسیقی کے قرار
دے اور کل نامی گویے اور سازندے اور عطائی اور ذی علم موسیقی کو بلا کر تعدیل و تنقیح و تحقیق کے
اتفاق رائے سے ایک طرز خاص قائم کرے۔ فی زمانا بسبب اجراے ریل کے ہر خطہ کے
باکمال کا جمع ہونا آسان ہی مگر ہمت شرط ہی۔ وما علینا الا البلاغ۔
جب اسکی اصلاح کامل ہو جاوے تب یہ بھی ضرور ہی کہ کوئی رئیس با ہمت موافق اصلاح
اور تکمیل کے ایک جامع کتاب مفصل اور مدلل تالیف کرا کر اسکی ایسی تدوین فرمائے کہ اگر
آیندہ زمانہ مین پھر یہ فن رو بانحطاط لائے تو اس کتاب سے اسکی اصلاح بآسانی ممکن ہو اور
اب جو ذریعہ چھاپہ کا ہی جس سے کتاب اور علم زندۂ جاوید رہ سکتا ہی [illegible] سے ایسی کتاب
ہر دل عزیز طبع ہو کر جا بجا باقی رہیگی اور یقین ہی کہ ذریعہ حصول علم و فن یا [illegible] اصلاح و صحت کا
ہر زمانہ مین میسر رہیگا اور شایقین ان میراثی اور کلاونتون کے مغالطون مین [illegible] نہ ہونگے جنکی
بے علمی و مشق ناقص اور جہل بسیط سے اس علم و فن کو داغ لگتا ہی اور وہ مصداق اس مصرع
کے ہین ع او خویشتن گم است کرا رہبری کند
یہ حقیقت حال دیرینہ تجربہ اور غور سے لکھی ہی گو نئی بات عام طبائع پر گران گذرتی ہی مگر جب
اسپر عمل درآمد ہو جاتا ہی تو وہی دستور العمل ہو جاتی ہی اور پھر اسکی قدر ہوتی ہی عقلا کے

نزدیک یہ خیال آرائی نہین بلکہ قابل قدر و ترویج و عمل درآمد کے ہی۔
زمانہ نے ہزارون برس مین بہت رنگ بدلے اور گانے بجانے کے طرز نے بھی بہت تبدیلا
پیدا کین مگر قدیم اصول علمی اُسی حال پر لکھے چلے جاتے ہین جو ہزارون برس پہلے ہندمین
تھے حالانکہ وہ اکثر متروک العمل ہین اسلیے یہ تقویم پارینہ بھی قابل نظر ثانی کے اصلاح طلب ہین
فی زمانہ علم کچھ اور ہی اور اُسکا عمل کچھ اور۔ اب ایسی تلاش اور اصلاح اور صحت کام مین لانی
ضرور ہی جو اصول قطعی متروک ہو گئے اور وہ اب اختیار اور استعمال بھی نہین ہو سکتے
یا قابل اختیار نہین وہ قطعی متروک کیے جاوین اور جو نقص گانے بجانے مین اصلاح طلب
یا قابل نظر انداز ہین وہ قطعاً دور اور موقوف ہون اور جو نئے طرز قابل تسلیم و جواز ہین
وہ پابند اصول ہوکر داخل کتاب ہون۔ اُسوقت یہ تخالف جو علم اور عمل مین پڑ گیا ہی
جاتا رہیگا۔ اور ایک شایستہ اصول صحیح پر بصحت تمام یہ علم و عمل آیندہ باقی رہیگا
والسلام و علی من اتبع الکلام الحمد للہ تعالے علے ختم المرام والصلواہ والسلام علے
رسولہ فخر الانام و آلہ و صحبہ الکرام الے یوم القیام فقط



تقریظ خاتمۂ کتاب غنچۂ راگ

مصنفۂ

نظام الدولہ نواب حاجی محمد مردان علیخان مرحوم متخلص نظام

ادب بکلکم نیاز دارد و فا زمن امتیاز دارد	بہر رگ سنگ ناز دارد خطیکہ بر یاد می نگارم
بردن زگرد نمود ما از اسم و اسم غنیم سمی	ہنوز نقش زمان عنقا بصفحۂ یاد می نگارم

کچھ بہت دن نہین گذرے کہ اس مطبوعہ کتاب کو بعد نظر ثانی وحشو وزوائد مصنف مرحوم نے از سر نو طبع کرنے کے لیے ہمارے پاس بھیجا تھا افسوس ہر کہ یہ کتاب چھپنے بھی نپائی کہ مصنف مرحوم بمقام سری نگر کشمیر بمرض ہیضہ وبائی داخل فردوس برین ہوئے اور ساری حسرتین دل ہی مین رہین سہ جو دیکھا یاس وحسرت شوق وارمان خون مین غلطان تھے ٭ بجاے دل مرے پہلو مین اک گنج شہیدان تھا ۔

نظام الدولہ مرحوم کے اخلاق انسانی اور صفات برگزیدہ مدت تک یادگار رہینگے آپکی طبیعت کو مختلف علوم اور فنون مین ایسی مناسبت تھی کہ جس بات کی طرف توجہ ہوئی اُسکو بغیر حاصل کیے نہین چھوڑا بہت سے ایسے فنون مین آپ کو کامل تحقیقات میسر تھی کہ کسی اُستاد سے اُنکی تعلیم نپائی تھی الحق خداداد استعداد او[illegible] کا ہم عجیب شی ہے آپکو چونکہ متعدد علوم کا مذاق اور تحقیق اور تفتیش کا شوق تھا اسلیے [illegible] کتابین تصنیف فرمائین کسی نے آپ کو ستار بجاتے یا راگ [illegible] دیکھا مگر باینہمہ جس آب وتاب اور جس خوبی سے کتاب غنچۂ راگ تصنیف [illegible] سے ثابت ہوتا ہو کہ آپ کو علم موسیقی مین بھی دیگر علوم وفنون کی طرح اعلے درجے کا کمال حاصل تھا ۔

فی الحقیقت ہندوستان مین علم موسیقی کا بڑا رواج ہو اور یہان کا علم موسیقی باعتبار دیگر اقالیم کے ایک عجیب لطیف اور شور انگیز ہو اور یہ علم نہایت ہی دقیق اور باریک ہونے کے

سبب سے قطع نظر عوام سے اکثر خواص بلکہ اُن لوگون پر بھی جو اُسکے بڑے جاننے والے اور استاد مسلم الثبوت کہلاتے ہین مخفی ہو رہا ہے۔ ہندوستان مین ایسے اہل فن تعدی نظر آئینگے جو علم موسیقی کے پورے پورے اصول اور نکات سے واقف ہون باوصف اِس امر کے کہ ہندوستان مین اس فن کا اسقدر رواج ہے لیکن آج تک کوئی رسالہ جس سے اس فن کے شایقون کو مدد ملے تصنیف نہین ہوا۔ ہندوستان مین کتابی اصول کے مفقود ہو جانے سے یہ فن گویا کتابی ہی نہین رہا یہان کے بعض جاہل لوگ جواب دیتے ہین کہ لکھنے پڑھنے سے کچھ نہین ہوتا۔ علم در سینہ نہ کہ در سفینہ۔ کیا اچھا جواب ہے یہ تو قاعدے کی بات ہے کہ کسی شی کے اصول قایم نہین ہوتے اسکو علم اور فن نہین کہا جاتا علم اور فن کے معنی ہی یہ ہین کہ اُسمین اصول موضوعہ اور علوم متعارفہ ہون۔

صرف زبانی جمع خرچ سے علم کے قواعد اور اصول منضبط نہین ہو سکتے۔ نواب نظام الدولہ مرحوم نے جب ہندوستان مین علم موسیقی کے مدون ہونے کی ضرورت دیکھی تو یہ کتاب تصنیف فرمائی۔ فی الحقیقت اپنی تحقیق اور ہمہ دانی کی داد دی ہے جس شخص کو علم موسیقی سے کچھ بھی لگاؤ ہوگا وہ اُسکے مطالعہ سے اچھا واقف کار ہو سکتا ہے۔ گانا بجانا اور کلاونت بننا تو دوسری شی ہے کیونکہ وہ عمل سے علاقہ رکھتا ہے مگر ہم کہ سکتے ہین کہ اس کتاب کا دیکھنے والا البتہ موسیقی کے اصول پر کماینبغی حاوی ہو سکتا ہے۔

چونکہ یہ فن کتا[illegible] وجہ سے ہندوستان سے مفقود ہو چلا تھا اور جو کتا[illegible]ان سنسکرت مین موجود تھین اُنکا پتا نہ ملتا تھا اسلیے [illegible]فرمائی گویا اس فن کو از سر نو زندہ اور اس فن کے شایقین [illegible] اپنی مساعی موفورہ سے ممنون کیا اور اس فن کے دقیق اور مشکل مطالب کو اسیطرح حل کیا کہ ہر ایک طبیعت دار آدمی آسانی سے سمجھ سکتا ہے اس فن مین زمانے کے گذر جانے پر جو ابتریان اور نقص شامل ہو گئے تھے باختلاف قیاس باتین مشہور رہ گئی تھین اُنکو بیان مؤلف نے صاف

اور درست کردیا اگر ناظرین باتمکین آپ غور کرینگے تو مصنف کا اصل منشا سمجھ جائینگے
اور غلطی سے محفوظ رہینگے اور یہ ہندوستان کا قدیمی علم جو اکثر ممالک مین لاثانی ہو
تازہ دم ہوکر خاص و عام کو فائدہ پہونچائیگا اور قیامت تک یادگار رہیگا -
باوصف اس امر کے کہ آپ نے صرف تحقیق کی غرض سے اس فن کی طرف
توجہ فرمائی اور ہندوستان کے اعلے درجون کے کلانوتون - بین کارون -
گویون ستارہ بازون سے جو نامی گرامی اُستاد مسلم الثبوت ہین اس فن کو سُنا
اور کماحقہ چھان بین کی اور صرف بذریعہ سماعت اپنی جودت فکر اور ذہن رسا سے
اس فن کے اصول ذہن نشین کیے اور جو باتین حل طلب تھین یا عمل اور تجربہ سے
علاقہ رکھتی تھین اُنکو بذریعہ ستار کے ثابت کرکے اپنا اطمینان خاطر کیا مگر نواب
مرحوم نے اس قسم کے اشغال مین کبھی اپنے اوقات معہودہ مین فرق نہین آنے دیا
اگرچہ ریاستون مین اقتدار منصبی آپ رکھتے تھے جہان اس قسم کے اسباب بکثرت موجود
اور مروج ہین مگر کیا ممکن ہو کہ اسمین مزاولت کی ہو یا اس ذریعہ سے اپنے گرانمایہ معہودہ اوقات
مین خلل ڈالا ہو - حالانکہ یہ قاعدہ کی بات ہو کہ جو شخص راگ کے مذاق سے آشنا ہوجاتا ہو تو اُسکو
ترک نہین کرسکتا - مگر آپکو بوجہ متشرع اور متورع ہونے کے ہمیشہ اُس سے نفرت رہی -
یہ کام صرف آپ نے اس مردہ علم کے زندہ کرنے کے لیے اختیار کیا تھا اور صرف علم موسیقی ہی
پر موقوف نہین بلکہ اکثر علوم ہندی اور سنسکرت کی کتابون کا ترجمہ عام فہم اُردو زبان مین تالیف
فرماکر طبع کرایا کاشش اس زندہ جاوید کی عمر وفا کرتی تو اُسی قسم کے کام اور بھی اُسکے ہاتھون
انجام پذیر ہوتے اور دنیا مین یادگار رہتے - رفاہ قوم کا جسقدر خیال نظام الدولہ مرحوم
کو تھا اگر ہندوستان مین چند حضرات ایسے ہی اور بھی پیدا ہوجاوین تو
نعم البدل ممکن ہو -
اس کتاب مین کتب موسیقی ہند کا تمام و کمال انتخاب کیا گیا ہو اور جو باتین اصول
یا فروع کی رو سے قرین قیاس اور قابل استعمال ثابت ہوئی ہین اُنکو تمام و کمال
درج کیا ہو اور جو باتین بطور فسانے کے مشہور ہین اور عقل انسانی اُنکو قبول نہین کرتی

واگذاشت کی گئی ہین اور فی الحقیقت ایسے لغو امور کا ذکر کرنا لاحاصل اور محض لغو ہی جسطرح تمام علوم عقلی یا حسی خدا تعالےٰ کی طرف سے انسان کو عطا ہوئے ہین اسی طرح علم موسیقی بھی انسان کے حصے مین آیا ہی مگر دیو اور پری اور جنات وغیرہ سے اُسکو کیا علاقہ ۔

جسطرح دوسرے علوم و فنون ایجاد ہوکر آہستہ آہستہ ترقی پذیر اور مروج ہوئے۔ اسیطرح موسیقی کا علم و عمل بھی ہر ملک اور زمانے مین مشق اور تجربے کے ساتھ ترقی کرتا گیا اور منضبط ہو کر ایک مستقل فن بنگیا۔ اور مبسوط کتابین تصنیف ہوگئین تواریخ سے ثابت نہین ہوتا کہ اس فن نے کب ترقی کی اور کب ایجاد ہوا مگر اسقدر دریافت ہوتا ہی کہ چارون بید۔ یعنے رگ بید۔ شام بید۔ یجر بید۔ اتھربن بید جو ہنود کی مقدس مذہبی کتابین ہین جب وہ یا اُنکے منتر کسی جگ اور ہربنی مین پڑھے جاتے ہین یا ہوم مین اُنکے اشلوک پنڈت یا برہمن پڑھتے ہین تو وہ ایک قسم کے راگ اور لہجے مین پڑھے جاتے ہین مگر دراصل وہ راگ نہین ہی بلکہ مثل قرأت اہل آواز ہی اور ہر ایک بید کے لیے ایک خاص قرأت اور لہجہ مقرر ہی اور اُسی مقررہ لہجہ مین ہر ایک بید پڑھا جاتا ہی اور ساتھہی ہاتھ کی ایک حرکت بھی ہر ایک بید کے واسطے علحدہ علحدہ مقرر ہی اور پڑھتے وقت ہاتھ بلند اور پست کیا جاتا ہی بید خوانی کے واسطے یہ قید اور حکم نہین ہی کہ وہ کسی خاص راگ یا راگنی مین پڑھا جائے یا اُسمین مزامیر اور ساز کا خلط کیا جائے مگر تاہم راگ سے خالی نہین بید سے دوسرے درجے پر رامائن بالمیک ہی اُسمین لکھا ہی کہ سری بالمیک رکھی نے لو۔ کس دونون فرزند مہاراجہ رامچندر جی کو پرورش اور تربیت کرکے اپنی بنائی ہوئی نظم کتاب رامائن جو مہاراجہ صاحب موصوف کی سرگذشت مین تصنیف فرمائی تھی یاد کرائی اور اُنکو بین سکھا کر مہاراجہ صاحب کی جگ مین ہر دو فرزند مہاراجہ صاحب کو اپنے ساتھ لائے اُس سے ثابت ہوتا ہی بین اُس زمانہ مین رائج تھی اور رامائن بین کے ساتھ گاکر سنائی گئی تھی مگر اُس سے یہ نہین ثابت ہوتا کہ وہ بین موافق مروجہ حال کے تھی۔

اور سری کرشن کنھیا جی کا جو کمال بانسلی اور رقص مین مشہور ہی اُن بیانات سے

یہ ثابت نہین ہوتا کہ یہ دونون کام بقید علم موسیقی کیے جاتے تھے بلکہ ایسا پایا جاتا ہی
کہ جسطرح اہل ذوق وشوق اپنے ذوق وشوق کے عالم مین بانسلی بجاتے تین
اور عالم وجدانی مین وجد اور رقص کرتے ہین وہ ناچنا اور گانا بھی اسی طرح
کا تھا۔

مہاراجہ رامچندر اور کرشن اور کورو پانڈو اور راجہ اچھواک اور بدھاوتار وغیرہ کے
سوانح عظیم اور واقعات جسیم سے کہین ثابت نہین ہوتا کہ فن موسیقی کا اس زمانے مین
کمال یا عام رواج تھا جیسا اور علوم طب۔ وبیدک۔ سپاہگری۔ ہندسہ نجوم
جوتش شاعری وغیرہ کا۔ چنانچہ زرتشت نے اپنے نامۂ موجودہ دساتیر مین
بید بیاس کی تعریف لکھی ہی اور سکندر بھی ہندوستان سے ایک بید اپنے ہمراہ لیگیا تھا
اور یونانی مورخون نے بھی علوم ہندوستان کا ذکر لکھا ہی۔

چونکہ بادشاہون اور امیرون کے واسطے تفریح اور دل لگی بھی ضرور ہی بس اسلیے
یہ فن ایجاد ہوا تاکہ وہ کسی وقت اس سے حظ اٹھائین اور گویے اور کلاونت وغیرہ اس
فن کی بدولت قوت لایموت حاصل کرین۔ ہندوستان مین یہ فن ہمیشہ بزرگ رہا اور
آج تک واقفکار کامل اس فن کے مقدس خیال کیے جاتے ہین۔

آخری اور زوال قوت محمد شاہ کے عہد سلطنت تک بین کار اور خیالیے اودھر بیچیے
بڑے بڑے صاحب کمال موجود تھے مگر واجد علی شاہ کے زمانے مین اور راگ تو
جاتے رہے صرف ٹھمری اور غزل کا رواج اک نئی شان [illegible] سے جاری ہوا
اور ناچ اور بھاؤ نے کمال ترقی کی اور فی الحقیقت شاہ [illegible] ٹھمری
کا طرز نہایت آسان اور دلکش ایجاد کیا۔ اور بھاؤ [illegible]
اور نچنیے بچلف معترف یہ قصور ہین طبیعت موزون اور ہر قسم کے [illegible]
مہیا ہمہ کمال کیونکر نہ ہو۔

فی زمانا لکھنو کی ٹھمری اور غزل ناچ اور بھاؤ۔ بنارس کا ٹپہ جو شوری نے پنجابی زبان
مین ایجاد کیا۔ گوالیار کا خیال۔ بے پور سوائی کی بین اور ستار ضرب المثل ہو۔

ریاست رام پور اور ریاست ریوان وغیرہ مین بھی بعض اہل کمال موجود ہین مگر تمام ہندوستان سے اس فن کے مسلم الثبوت اُستاد اور فن کامل مفقود ہورہے ہین بلکہ عنقا اگرچہ عموماً سلطنت ہند اور خصوصاً لکھنؤ اس فن کی نذر ہوئی مگر بادشاہ اور امراے بدستور اپنے ذوق شوق مین مستغرق اور مبہوت رہے لیکن کسی نے اپنا خیال اسطرف رجوع نکیا کہ علم موسیقی کو حاصل کر کے اُسکے اصول اور فروع منضبط کرسکتا اور جو نقص گانے بجانے یا سازون کے اعتبار سے اس فن مین باقی ہین اُنکی اصلاح ہوجاتی گو یون کو سونا چاندی اور جواہرات دیے گئے مگر یہ علم موسیقی کے ذاتی نقص دور کیے گئے نہ اُنمین کسی طرح کا ایجاد ہوا۔ اور یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب تک کسی شے کے سارے نقص دور نہ کیے جائینگے وہ شے قابل تسلیم نہین ہوسکتی۔

کلکتے مین چند سال سے شوقین بنگالیون کے ایک گروہ نے اس فن کی تعلیم کے لیے ایک مدرسہ قایم کیا ہے مگر جب دیکھا گیا تو اسمین بھی بجز معمولی تعلیم کے کوئی طریقہ علم موسیقی کے نقصونکے دور کرنے کا نہین ہے جبتک ملک کے شوقین روسا یا خود استادان فن جو طبیعت عقل سلیم رکھتے ہون بدل ساعی نہونگے یہ طوفان بے تمیزی جیسا ابتدا سے آجتک چلا آتا ہے بدستور چلا جائیگا اول تو بعض ساز ہی اصلاح طلب ہین۔ مثلاً طنبورہ جسپر خیال دھرپت۔ ترانہ۔ سرگم۔ اور بڑے بڑے راگ گائے جاتے ہین کیسا بے ہنگم مہمل بھدا ساز ہے کمبخت ساز جس کے [illegible] ایجاد ہوا ہے آجتک اُسی حالت مین موجود ہے ستار اور سارنگی [illegible] طاوس وغیرہ نکالے گئے مگر یہ بدبخت اپنی اُسی جون مین رہا [illegible] ملائے جاتے ہین اور جلد بے سُرے ہو جاتے ہین جہان [illegible] بے سُرا ہوا اور راگ کا سمان غارت ہوگیا اور اگر قسمت سے کوئی تار ٹوٹ گیا [illegible] راگ مین کھنڈت ہی پڑ گئی اور سارے جلسے پر ستیاناسی پھر گئی۔ طنبورے سے صرف یہ غرض ہے کہ گلے کی آواز کو آس اور مدد ملے اور سُر روشن ہوجائین پس اس کام کے لیے اگر اس ساز مین اصلاح کیجائے تو کچھ دشواری نہین ہے پھر رواج ہوگیا ہے کہ گوئیے کی آواز کیسی ہی پست ہو مگر وہ بڑے طنبورے ہی پر گاتا ہے موزون یہ ہے کہ اگر گلے کی آواز سے طنبورے کے سُر پست نہون

تو خیر برابر تو ہون ۔
طنبورے سے بڑھکر پکھاوج ہر کس شکل سے ٹھونک پیٹ کر اُسکے سُر درست کیے جاتے ہین اور جب بجاتے بجاتے بے سُرا ہو جاتا ہی تو گانا بند کر کے پھر اُسکی خدمتگذاری کی ضرورت پیش آتی ہی اور پھر یہ ایسا ثقیل اور طولانی ساز ہی جسکے بجانے مین بڑی قوت جسمانی صرف کرنی پڑتی ہی اگر کھڑے ہو کر بجاؤ تو گلے مین کم سے کم دھڑی بھر کا بوجھ لٹکاؤ۔ اگر طبیعت ایجاد پسند ہو تو یہ ساز بھی نقصون سے پاک ہو کر ٹھیک ہو سکتا ہی ۔
علیٰ ہذا طبلہ اسمین کھڑے ہو کر بجانے سے علاوہ دوسرے نقصون کے اور بھی دقت اور تکلیف ہوتی ہی اگر پکھاوج اور طبلے مین کوئی کمانی یا چکر اس قسم کا لگایا جاتے کہ آسانی سے اُسکے سُر بہت جلد اُتر اور چڑھ سکین اور ساخت مین نزاکت اُسی کی پیدا ہو جائے اور سُرون کی گمک اور گونج بدستور رہے تو کچھ بڑی بات نہین ۔
اب بین اور سارنگی کی گت سنیے ۔ اُنکے پردون اور سرون کا ملانا اور قایم رکھنا خالی از مشکلات نہین اور باوصف اسقدر خنجال اور دردسری کے پھر بھی اُنکی آواز نہایت پست ہی مناسب یہ ہی کہ جسقدر ساز عمدہ ہو اسیقدر اُسکی آواز خوش آیند اور بھینی اور زیادہ اور غیر مکروہ ہو ۔
گو اِن غیر موزون سازون کا استعمال عادی ہونے کے سبب سے گوارا ہو گیا ہی مگر تاہم نقصون کا دور کرنا ضروری ہی ۔ دیکھو صناعان یورپ نے ایجاد طبعی سے اپنے ملک کے سازون کو کیا کچھ فروغ دیا ہی ۔ چھوٹے چھوٹے بہت سے ایسے ملکی ساز ہین کہ محنت کم پڑتی ہی اور آواز زیادہ پیدا ہوتی ہی ۔
ایک اور بڑی خرابی یہ ہی کہ اگرچہ ہندوستان کے ساز دیسی گانے بجانے کے واسطے نہایت موزون ہین لیکن پکھاوج اور طبلہ اور پھیرہ وغیرہ گانیکے ساتھ اس بدتمیزی اور ناقص اور اس زور شور سے حسب عادت قدیم بجایا جاتا ہی کہ گانے والے کی آواز دبجاتی ہی ۔ اور راگ کی باریکی اور نفاست دل یا اور بہت کم سمجھ مین آتی ہی اور پھر یہ طوفان بے تمیزی برپا ہی کہ گویے اور سنگت والے اپنے اظہار کمال کے لیے بڑی دھینگا مشتی اور شدومد سے

دھڑا دھڑ اپنے ساز پیٹ رہے ہین مکان گونج رہا ہے کانون کے پردے پھٹے جاتے ہین مگر انکو کچھ پروا نہین کہ موقع اور وقت کیسا ہے مکان کس قطع کا ہے سننے والونکی طبیعتین کس انداز کی ہین کیسا مزاج اور دماغ رکھتے ہین بہرحال ایسے وقت یہی کہنا پڑتا ہے

پنبہ ام در گوش کن تا نشنوم
یا درے بکشاے تا بیرون روم

گانے کی اصل اول سُر اور پھر راگ اور تال ہے مناسب ہے کہ تینون اصول کی رعایت یکسان ہو پس نظام الدولہ مرحوم نے علم موسیقی کے اسی قسم کے نقصون کی اصلاح کرنی چاہی تھی - اس کتاب کے بعد وہ اس فن مین اور کتاب بھی لکھتے مگر افسوس عرفت ربی بفسخ العزائم -

اس کتاب کو علاوہ علمی اور تواریخی تحقیقات کے اس پیرایہ مین نثر اور نظم دلکش سے موزون فرمایا ہے کہ خواہ مخواہ دل فریفتہ ہوتا ہے جس مقام پر مصنف نے راگ اور راگنیون کی اپنے بیان مین تصویر کھینچی ہے - ہم اسکا کسیقدر انتخاب نذر ناظرین کرتے ہین -

مالکون راگ دوم

مردِ خدا تارک دنیا ہے مالکوس ہے ایک صحرا سے لق و دق ہے کوئی آس نہ پاس [illegible] پاس - ہر دم آہ سرد بھرتا ہے - یاد حق کرتا ہے - سفرفت گاتا ہے خفتگان خواب عدم کو جگاتا ہے پچھلے شب تار مین خمار خواب کے آثار ہین - شب زندہ داری سے طالع خفتہ بیدار ہین ۵

[illegible]ت حق جب کرچکے ہم نفی ذات اپنی
حقیقت مین ہمین جیتے بظاہر گرچہ ہارے ہم

ٹوڑی

بیاہ کا سمان - عروسانہ سہاگ - دولہا دولہن کے ٹونے - منڈی کا راگ - صحبت کی امنگ - زرگری جنگ - برات کی دھوم چاؤ کی رسوم ۵

وہ ہمکو دیکھتے ہین پیار کی نظرون سے دزدیدہ | ادا و ناز سے کرتے ہین انکو بھی اشارے ہم

سری راگ سوم

ایک سلیمان وقت تخت پر بیٹھا ہی - ہر جن و بشر دست بر دوست بستہ کھڑا ہی ہر ایک مرگ چھالا پوشش اطاعت مین حلقہ بگوش ہی

فقیری مین امیری دیکھنا کیا شان ہوتی ہی
اسی پر تم گرو ہو او چیلے ہین تمہارے ہم

اساوری

مست اساوری جوگن سراپا جوبن گریبان چاک منھ پر خاک بین بجاتی ہوئی ایک عالم کو رچھاتی ہوئی کوہ و صحرا تک آوارہ گرد ہی دل مین درد لب پر آہ سرد ہی

کسی کے عشق مین اب جوگیانہ دشت غربت مین
بصد رنج و قلق پھرتے ہین آسن سب پہ مارے ہم

دیکھیے راگ اور راگنی کا کیسا سمان باندھا ہی - ان راگنیون مین سے جب کوئی راگنی گائی یا بجائی جاتی تو جو صورت اور حالت مصنف نے لکھی ہی وہی آنکھون کے سامنے پھر جاتی ہی اللہ اللہ کس رتبہ کا دماغ اور کس رتبہ کی تحقیق تھی اب یہ کتاب بہ حُسن دلفریب چھپکر تیار ہی - اسکی ساری خوبیان اسکے مختلف نقشے جو راگ اور راگنیون کی تقسیم اور انکے اصول اور فروع کے باب مین جا بجا کھینچے گئے ہین دیکھنے ہی سے علاقہ رکھتے ہین -

پرور دگار عالم تصنیف لطیف زندہ دل دخواص دعوا[illegible]ک بخشے -

ببین در آئینہ نقشبند صورت غیب　　گرت زمک[illegible]
ازین سموم کہ بر طرف بوستان بگذشت　　عجب کہ ر[illegible]

المذنب ——————

خاکسار نولکشور عفی عنہ مالک مطبع اودھ اخبار لکھنؤ

خاتمة الطبع - الحمد للہ کہ ان ایام مسرت انجام مین نشتر رگ دل رونق محفل موسوم بہ غنچہ راگ نقل مطابق اصل مطبع نامی وگرامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین بعالی ہمتی جناب منشی پراگ نراین صاحب مالک مطبع موصوف بار دوم ماہ جون ۱۸۹۶ع حلیہ طبع سے آراستہ ہوکر مقبول دلہای مشتاقان ہوا

طلسم روحانی تعبیر نامۂ خواب از مولوی حسین احمد
فال خیال - فالنامہ اردو نظم -
لطائف و ظرائف - از منشی جگو پال
رسالۂ معجزات النسائی از میر امداد حسین
نخل فریاد - مصنفۂ علی نقی صاحب -
رسالۂ قیافہ منظوم - از آغا حیدر علی بیگ
رسالۂ جوہر جلاے برقی - حصۂ اول
در بیان ملمع سازی وغیرہ از بابو جواہر لال -
جامع التراکیب نظم - اقسام گلٹ کی
ترکیبیں از بابو جواہر لال -
جادو پرکاش از منشی غلام نبی -
دریاے طلسم - از منشی رام پرشاد
مظہر المضامین - از مولوی مظہر الحق دہلوی
گورکھ دھندھا - مسمیٰ بہ نگار نامۂ معما
کشاف اسرار المشائخ - بالتصویر -
گلشن فال - فالنامہ منظوم
مسدس حالی

کلیات ... سراج الدین ظفر بادشاہ
انتخاب کلیات ظفر -
کلیات مومن - از استاد سخن مومن خان -

دیوان ناسخ - استاد شیخ امام بخش ناسخ
کلیات آتش - استاد خواجہ حیدر علی
کلیات نعتیہ مجیدیہ مولوی محمد عبد المجید خان
کلیات نظام رعنا - نواب مردان علیخان
کلیات امیر اللہ تسلیم - شاگرد حضرت نسیم
کلیات میر تقی - استاد مسلم الثبوت سخنوری
کلیات سودا - استاد مسلم معروف -
کلیات انشاء اللہ خان - شاعر نامی
کلیات نساخ - عمدہ کلیات مولفہ و
مصنفۂ مولوی عبد الغفور خان
بہادر -
کلیات صنعت - عجیب صنعت -
دیوان شاہ تراب - کلام مشہور
عارف باللہ کاکوروی -
کلیات وہبی - کلام سخنور کامل
از منشی شیو پرشاد -
کلیات نظیر اکبرابادی -
...ان ذوق - دہلوی استاد معروف
...ن فدا - جلد ثانی مسمےٰ
بریاض گلفشان -
دیوان رند - مسمیٰ بہ گلدستۂ عشق -
دیوان غالب - از مرزا اسد اللہ خان غالب
دیوان سخن - دہلوی جلی قلم -

یہ نو صنّاع مکین کا فضل خلاق زمین و زمان

تسہیل اللسان

مطبع نامی منشی نولکشور کانپور میں طبع مقبول جہاں ہوا

اور باہتمام بھگوان دیال ایجنٹ اشاعت پائی ۔

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جبکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے ملاحظہ و معائنہ سے شائقان اصلی حالات کتب سے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہے اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادہ ہین آنہین بعض کتب علم موسیقی و نایاب زمانہ اردو وغیرہ کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب علم موسیقی اردو

نغمۂ دلربا۔ حصۂ اول اردو نظم از منشی جگناتھ سہائے

ایضاً حصۂ دوم۔

قانون ستار اردو۔ مع نقشہ ٹھاٹھ ستار ہر راگ کے مرتبہ سید صفدر حسین خان۔

ایضاً ناگری۔

نغمۂ جانفزا۔ معروف بہ تحفۂ بے بہا۔

غنچۂ راگ۔ مؤلفہ جناب نظام الدولہ نواب حاجی محمد مردان علیخان بہادر۔ فن موسیقی مین اُستاد بنانے والا رسالہ ہے۔

مجموعات نایاب زمانہ

عجائب المخلوقات و غرائب الموجودات باتصویر و اشکال رنگین کار مختلف یہ نادر ذخیرہ قابل دید ہے۔

ایضاً بمراتب مالا بغیر رنگ۔

باغ اعجاز جواہر۔ از منشی جواہر لال صاحب۔

ترجمۂ مطلع العلوم و مجمع الفنون۔ مترجمۂ منشی

زین العابدین خان صاحب۔

مطلع العجائب۔ باتصویر رنگین۔

ایضاً۔ بغیر رنگ۔

سلک مسلسل۔

برآرندۂ حاجات۔ مصنفۂ منشی جے گوپال صاحب

حرز سلیمانی۔ از خواجۂ محمد اشرف علی۔

عقد ثریا۔ در بیان فال و تعویذ و نسخہ جات مجرب۔

طلسم عجائب۔ مع تصاویر از مولوی احمد علی۔

کلید سخن۔ یعنی شرح انٹرنس کورس۔

معلم السیاست۔ مترجمۂ مولوی ابوالحسن صاحب

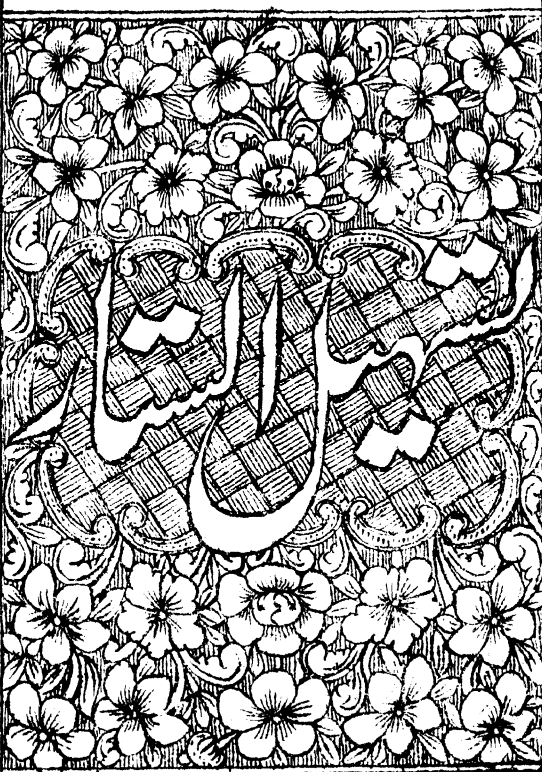
دائرۂ علم۔ حصۂ اول۔ چند معلومات مین۔

رد الاباطیل۔ خیالات شگون وغیرہ کے ازالہ مین۔

کلام الملوک ملوک الکلام۔ ترجمۂ ارشادات حضور لارڈ کرزن بہادر۔

مکتوبات لارڈ کرزن۔ از پنڈت رتن ناتھ در۔

بعون صانع مکین بفضل خلاق زمین و زمان



مطبع نامی منشی نولکشور میں طبع ہو کر چھپا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عجب قدرت ہے یہ اُس پاک رب کی
کہ خود ہی نور سے اک نور ہے وہ
وہ ہر جا اپنی قدرت سے ہے حاضر
نہین طاقت زبان کو جو کرے وصف

کہ جس سے ہو گئی بنیاد سب کی
یہ ہے قدرت اُسی کی سب یہ معمور
کرے جو اس مین شک بس ہے وہ کافر
بس اب عاجز روک لے خامہ کو اِس جا

کہ خود بھی نور سے معمور ہے وہ
اُسی قدرت سے ہے نزدیک و ر دُور
نہین طاقت ہے خامہ کو لکھے وصف
زبان ہے وصف سے خاموش اِس جا

در نعت سرور کائنات خاتم المرسلین

محمد پیشواے مرسلین ہین
یہی قرآن سے ہوتا ہے ہویدا
نہ آوے گر یقین تو کر تو تحقیق
خدا احمد کو کرتا ہے اشارت

کہ رتبہ مین وہ سب سے اولین ہین
ہوا جب سے زمین و آسمان ہے
قرآن موجود ہیگا بہر تصدیق
نہ کرتا تجھکو پیدا گر جہان مین

کیا تھا نور سے بس اونکو پیدا
یہ اُس سے پہلے فخر مرسلان ہے
یہ ہے احادیث قدسی کی عبارت
نہ کرتا پھر زمین و آسمان مین

منقبت اہل بیت حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نبی کا جانشین ہے شیر یزدان
کہ جسکے وصف کا شاہد ہے قرآن
اگر شک ہو تو دیکھو ل اتی کو

یہ آیت بھی ہی خیر الوریٰ کو
ولی اللہ ہین اُن ولی ہین
وہ دونون فاطمہ کے ہینگو دل چاہی
اسی باعث سے بخشش ہی ہماری
تو پھر وہ حشر تک کافر رہیگا

وہی مالک تو ہین اس پاک گھر کے
حقیقت مین ولی ابن علی ہین
محبت فرض کی جب رب نے اونکی
کرین وہ التجا حق سے ہماری
نہین بہتر کوئی اُنسے بشر ہے

انھین کا رہ تو پیرو دل مین ڈر کے
تو اسی ہین وہ احمدؐ کے یقین جان
تو کی اول سی بیت سب نے اونکی
جو اونسو پھر کے دنیا مین مریگا
وہی جانے ہے جسکو کچھ نظر ہے

در صفت اصحابؓ وفادار احمدؐ مختار

ہزار درود وہ دان اصحاب پاک شاہ لولاک پر جنھون نے حق وفاداری ادا کیا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اور جان و مال سے ہر ایک مستعد رہا اور ہر ایک نے جنگ سی منھ نہ موڑا اور جان تک شاہ لولاک پر فدا کردی بموجب مصرعہ میر حسن صاحب سے

خدا اُنسے راضی رسولؐ اُنسے خوش

اما بعد بندہ خاک پائے آل عبا مرزا رحیم بیگ خلف الرشید مرزا باقر بیگ رسالدار مرحوم کن شہر خیر آباد ضلع لکھنو بعد از امید عفو خطا و نسیان کے عرض کرتا ہی کہ بندے کو سالہا سال سے شوق ستار کا از حد رہا ہر چند کہ اس ہیچمدان کو چندان فہم و فراست ولیاقت نہین کہ اس علم ناپیدا کنار کو مشتہر اور ہویدا کرے الا حسب تکلیف دوستان و شاگرد رشید بابو شیام چندر ولد جادو بابو کے اور حسب لیاقت اپنی بے علمی کے جو کچھ کہ استاد اجودھیا گر و رحیم خان مین کار و ناصر خان و حسن خان سے حاصل کیا تھا منجملہ اسکے یہ چند گتین اور احوال پردون او بھرون وغیرہ کا جمع کر کے نذر ناظرین کیا تا کہ اس نیازمند کو بدعاء خیر یاد فرمائین اور نام اس کتاب کا تسہیل الستار رکھا اور واضح ہو کہ یہ کتاب اس نیازمند نے ۱۸۷۰ء مین بمقام لاہور مرتب کی تھی بعد ازان بمقام بانس بریلی کے اگر کچھ خیال آیا کہ دو چار چیزین سرگم وغیرہ اور اسمین درج کرے کہ ان چیزون سے یہ کتاب مبتدیان کے حق مین نہایت بہتر اور اچھی ہوگی یقین ہی کہ جو صاحب مشق کہ اسکو دیکھینگے اور ملاحظہ فرماوینگے نہایت فائدہ حاصل ہوگا اور ان شاء اللہ تعالیٰ جو باتین کہ ستار مین ہاتھ سے کرنے کی نہین ہین وہ بھی حاصل ہو جاوینگی اور استاد سے دریافت کرنے کی کم حاجت ہوگی اور لازم ہی کہ جو صاحب اس کتاب کو لیوین

تو بیشتر اس کتاب کی عبارت خوب طرح ملاحظہ کرین اور جو کچھ کہ احوال پردہ ہاے ستار وغیرہ کا
اسکو دس بیس روز خوب ذہن نشین کر لیوین بعد ازان ستار کی گتون کو بجاوین یقین کامل ہی
کہ جو راگنی یا گت بجاوینگی صحیح اور درست بجیگی غلطی نہین ہوگی اور واضح ہو کہ جب ایسی ایسی
چیزون کی یعنی پردون اور سُرون کی ماہیت سے خبرداری ہو جاویگی تو ٹھاٹھ ستار کا
درست بنا سکوگے اور گت بھی بجاؤگے اگر یہ امور مذکور عمل مین نہ لاؤگے تو گت مین اور تمام
ستار مین غلطی رہیگی لہذا گذارش ہی کہ بموجب مرقومہ بالا کے عمل مین لاؤ تا کہ کچھ شک اور
شبہہ نہ رہے اسواسطے اس نیازمند نے پیشتر بطور نصیحتاً نہ عرض کر دیا اور مبتدی کو لازم
تو یون ہی کہ جب کوئی اوستاد اچھا اوستاد بہم پہونچے تو اس سے یاد کرے کسواسطے کہ استاد کی
یاد کی ہوئی گت اور کتاب سے بہت فرق ہے اور اوستاد کے ہاتھ کی سیکھی ہوئی گت خوبصورت
او شکیل ہاتھ مین آتی ہی اور کتاب سے اُس قدر گت حاصل نہین ہوتی ہے کیونکہ ایک
میان اوجاگر صاحب نے مقام میرٹھ مین اور ایک کتاب میان صفدر حسین خان صاحب نے
مقام دہلی مین چھپوائی مگر کوئی شخص اون کتابون کے قواعد سے کامل نہین ہوا اسواے
ڈر ڈر ڈرا رے کے اور اگر بموجب مضمون بالا کے استاد کامل دستیاب نہین ہوتا تو خیر کتاب
اس نیازمند کی موجود ہی بموجب قاعدہ کتاب کے جو کچھ کہ اس حقیر نے عرض کیا ہی عمل
فرماوین انشاءاللہ تعالے یقین ہے کہ کتب مذکورہ بالا سے اس مین زیادہ فائدہ ہوا اور
بہت سہل کر کے لکھا ہو اب آگے پردہ ستار وغیرہ کا اور تار چڑھاؤ اور ٹھاٹھ بنانے کا بیان
کرتا ہون اس سے واضح ہو جائیگا کہ فلانی راگنی مین فلانا پردہ اوترائیگا یا چڑھائیگا
اور کون سا پردہ کونسے نمبر کا ہی آگے نقشے مین سب آ جائیگا اور یہ سب حساب کھونٹی
کی طرف سے اور جو گنتین کرو دو چار تو سینے کی طرف سے ہین اونکی پیشانی پر لکھا ہی
لازم کہ بموجب تحریر کتاب عمل مین لاوین انشاءاللہ تعالے کہین غلطی نہین ہوگی
اور گت بھی نہایت آسانی سے بجائی جائیگی اور استاد دریافت کرنیکی کم حاجت ہوگی

اول بیان پردہ ہاے ستار

مبتدی کو واضح ہو کہ پردہ مدھم کھرج کا یا کھونٹی کیطرف سے تین جگہ ہوتا ہو اولے پردہ پہلا نمبر ایک کا

اور دوسرا پردہ نوان اور تیسرا پردہ دسوان ہوتا ہی اور پردہ پنچم ستار مین دو جگہ ہوتا ہی اول پردہ کھونٹی کیطرف سے دوسرا اور دوسرا پردہ گیارہوان ہوتا ہی اور پردہ دھیوت ستار مین دو جگہ ہوتا ہی اول پردہ تیسرا اور دوسرا پردہ بارہوان ہوتا ہی اور پردہ ہای نکھاد ستار مین تین جگہ ہوتے ہین اول پردہ کھونٹی کیطرف سے چوتھا اور دوسرا پردہ پانچوان اور تیسرا پردہ تیرھوان ہوتا ہی اور پردہ کھرج ستار مین دو جگہ ہوتا ہی اول پردہ چھٹا اور دوسرا پردہ چودھوان ہوتا ہی اور پردہ رکھب ستار مین دو جگہ ہوتا ہی اول ساتوان اور دوسرا پردہ پندرھوان ہوتا ہی اور پردہ گندھار ستار مین دو جگہ ہوتا ہے اول پردہ آٹھوان اور دوسرا پردہ سولھوان ہوتا ہی لازم ہے کہ پردہ ہاے مذکور کو خوب ذہن نشین کر لیوین اگر اس تحریر سے بھی خیال مین نہ آوے تو اس نقشہ کو دیکھ لیوین سہل معلوم ہو جائے گا

نقشہ سرہاے ہفت گانہ کا کہ ہر ایک پردہ ہاے ستار کتنی جگہ آتا ہے

نمبر شمار سر	نام سرہاے ہفتگانہ	کتنی جگہ آتا ہے	پردہ اول	پردہ دوم	پردہ سوم
۱	کھرج	۲	۶	۱۴	۰
۲	رکھب	۲	۷	۱۵	۰
۳	گندھار	۲	۸	۱۶	۰
۴	مدہم	۳	۱	۹	۱۰
۵	پنچم	۲	۲	۱۱	۰
۶	دھیوت	۲	۳	۱۲	۰
۷	نکھاد	۳	۴	۵	۱۳
سرگم	سپتک	+	+	+	+

یہ نقشہ اوترے چڑھے پردے کے بیان مین اور معلوم کرنے مین

واضح ہو کہ پردہ اوترا چڑھا اس طرح پہچاننا چاہیے کہ پردہ دھیوت نمبر تین کا کھونٹی کیطرف سے ٹھاٹھ راگنی الستہ مین اگر اوسکو کھونٹی کیطرف سے سرکا دو بموجب تعداد بندش پردہ ہا ستار کے تو وہ اترا دھیوت ہو جائیگا اور راگر اوسکو پھر وہین سرکا دو تو چڑھا دھیوت ہو جائیگا پس اسی طرح جیسے جو پردے سرنے والے ہین وہ سب اوتارے سے اوترے ہو جاتے ہین اور چڑھانے سے چڑھے سر کہلاتے ہین جو پردہ تو نبے کیطرف سرکے گا یعنی نیچے وہ چڑھا سر کہلائیگا اور جو پردہ کھونٹی کیطرف سرکیگا وہ اوترا سر کہلائیگا واضح ہو گانے مین یا ستار مین سب مین یہی قاعدہ ہوا اونچے کو نیچا اور نیچے کو اونچا کہتے ہین اور واضح ہو کہ جو پردہ ستار مین اوتارے چڑھائے جاتے ہین وہ یہ ہین

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۱۰	کھونٹی کی طرف نام پردے کا
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نمبر پردہ کھونٹی کیطرف سے

واضح ہو کہ دہلی کے ستار بجانے والے اکثر اس ٹھاٹھ [illegible] کھونٹی کیطرف سے پردہ نمبر تین اور چار اور پانچ کا اوتارے [illegible] کتاب مین بھی اسی ڈھب کے ٹھاٹھ [illegible] درست ہین مگر بندہ نے کوئی ترکیب اونکی کتاب کے ٹھاٹھ کی [illegible] اپنے اوستاد کے لکھا ہی اور بطور نمونہ ٹھاٹھ ستار کے [illegible] بنا دیے ہین اور واضح ہو کہ جو پردے کہ ستار مین نہین [illegible] ہین

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نام پردہ کھونٹی کیطرف سے
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	نمبر پردہ کھونٹی کیطرف سے

واضح ہو کہ پردے ستار مین جہان کہین ایک نام کے دو ہین وہی نہین سرتے جیسے

چوتھا اور پانچواں پردہ کا اوسکا نام نکھاد ہی یہ کبھی نہین سرکیگا اسی طرح سے مدہم کری مدہم تیواں دسواں پردہ یہ بھی نہین سرکتا غرض جس جگہ ایک نام کے دو پردے ہونگے وہ ہرگز نہین سرکین سکے اور جو پردے کہ فرد ہین یعنی اپنے نام کے ایک وہ سرکائے جاتے ہین

نقشہ پردہ سرکنے کی تعداد جاننے مین

[illegible]	[illegible]	[illegible]	تعداد پردہ سرکنے کی بحساب انگشت	نام تار	[illegible]	کیفیت
۴	دھیوت	۰۳	ساڑھے تین انگشت	اوترا	چڑھا	[illegible]
۶	رکھب	۰۲	ڈھائی انگشت	"	"	
۸	گندھار	۰۲	ڈھائی انگشت	"	"	
۱۱	دھیوت	۲	دو انگشت	"	"	
۱۳	نکھاد	۰۱	ڈیڑھ انگشت	"	"	
۱۵	رکھب	۲	دو انگشت	"	"	
۱۶	گندھار	۲	دو انگشت	"	"	

ترکیب ستار ملانی

واضح ہو کہ جس وقت ستار واسطے ملانے کے ہاتھ مین لیوے تو اول ایک کھرج بیٹھالی کی اوسکو تنا چڑھاوے کہ تین یا چار مرتبہ کھوٹی گھوم جاوے بعد اوسکے دوسری کھرج اوتنا ہی چڑھاوے بموجب تعداد اول کھرج کے بعد اوسکے دونون کیطرف کو دیکھین اگر ملگئے ہین تو خیر اور اگر نہین ملے ہین تو اوسکی ترکیب یہ ہی کہ جو کھرج زیادہ چڑھی ہوتی ہی اوسکی آواز ذرا سست ہوتی ہے بلکہ کم اور جو کھرج کہ کم چڑھی ہوتی ہی اوسکی آواز زیادہ ہوتی ہے اور اوس مین

بھی اونچی ہوتا ہی تو لازم ہی کہ دونون کھرجون مین جو کھرج موٹی بولتی ہو اوسکو اور ذرا اوتارے
تھوڑا تھوڑا چڑھا دی اور خوب غور سے دیکھے اور کانون سے سنے جب دیکھے کہ دونون کی ایک
آواز ہو گئی تو اونکو چھوڑ دے اور اگر دل مین کچھ شبہہ ہو کہ شاید نہین ملی تو پہلے کھرج کو
اتارکے پھر ملا دی جسوقت ملجاوینگے تو آواز دونون کی ایک ہو جاویگی اور اوسکی شناخت
یہ ہی کہ جسوقت ملجاویگی تو دل کی تسکین ہو جاویگی غرض کہ تسکین دل حاصل نہین ہو کھونٹی
پھر اوسکو اوتارے اور تحریر بالا عمل مین لاتا کہ تسکین خاطر ہو جسوقت ملجاوی اوسے چھوڑ دی بعد
اوسکے پانچ کا تار اول رہنے کو چڑھاوے بعد اوسکے اول کھرج پتیل کی چوتھی پردے پر دبا کر اول تار
مذکور کو اوسمین ملا دو اور خوب اوسکو غور سے دیکھے جسطرح سے کھرجونکو دیکھا تھا جب دونون کی
ایک آواز ہو جاوے اور دلکو تسکین بھی حاصل ہو تب اونکو چھوڑ دے بعد اوسکے پردہ کھرج نمبر ۷ کا اوسکے
آگے اونگلی رکھکر دیکھی انشاء اللہ تعالی بموجب قاعدہ اوستاد کے درست ہوا ہوگا بعد اوسکے دو
مرتبہ پہلے پردے مذکور پر خوب زور زور سے مینڈ لگاوی یقین ہی کہ وہ تار اتر جاویگا تو پھر اوسی پردہ
کھرج نمبر ۲ سے ملا دو غرض اسی طرح دو تین بار عمل مین لاوے جبتک کہ مینڈ کے دینے سے نہ
اوترے پھر اوسکو چھٹی پردہ پر دیکھے درست ہوگا بعد اوسکے دو تار اور جو باقی ہین اونکے ملانیکی کیفیت
سے کھرجون کے بعد جو تار آہنی ہی اوسکا نام پنجم ہی اوسکی کھونٹی کیطرف سے دوسرے پردہ پر اول
کے دبا کر اوسی تار پنجم کو جو کھرجون کے بعد ہی اوس سے ملا کر چھوڑ دی اور موٹا تار پتیل کا جو سب سے
پیچھے ہی اوسکو پردہ نمبر ۲ کھونٹی کیطرف سے یعنی پنجم سے ملا دو یا پنجم سے ملا دی درست ہو گا
بعد اسکے نوین پردہ پر کہ اوسکا نام مدہم ہے اسی اول تار کھلے کی آواز ایک ہوگی
غرض جو تار جس نام کا ہی اوسی نام کے پردے سے جب ستار ملا چکو تو ازما کر دیکھ لیا کرو آواز درست
ہو گی اسی واسطے اول تار کا نام کھرج ہی کہ وہ کھرجون سے ملتا ہے اور پنجم پنجم سے ملتا ہی اور
مدہم مدہم سے ملتا ہی مگر اس تار کے ملانے مین جسوقت تار سے تار ملاؤ تو خوب غور سے سنو
کیونکہ اوس تار کی ملانا بہت باریک کام ہی یہ بات صحیح کہتے ہین کہ ستار ملا نصف بجانا ہوتا ہی اور
جبکہ تو فقط ایک ترکیب لکھی ہی کہ اگر نا واقف آدمی بیدہ بیس ذرا اس ترکیب کو عمل مین لاویگا
تو یقین ہی کہ ملانا ستار کا حاصل جلد ہو جاویگا اور اگر کہین ستار مین چکاریان وغیرہ ہون تو

اول چکاری کو کھرج سے ملاوے اور دوسرے کو گیارھوین پردے پنچم سے اور تیسرے کو چودھوین پردے کھرج سے بموجب تحریر بالا اس مضمون سے اطمینان نہو تو اس نقشہ کے مطابق عمل کرین

نقشہ ستار ملانیکی ترکیب ہین

[illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت تارون کے میل کی	[illegible]
۶	۱	س	کھرجکی آواز سا ہوتی ہی اوسکے سُر مطابق	۳
۷	۲	ر	″	۰
۸	۳	گ	″	۰
			موٹا تار پیتل کا جو سب سے پیچھے ہی اسکو اسکے ہمراہ ملاوے	[illegible]
۹	۴	م	باج کا کھلا تار اوسکے ہمراہ ملادے	[illegible]
۱۱	۵	پ	پنچم تار لوہے والے کو اوسکے ہمراہ ملادے	۰
۱۲	۶	د		۰
۱۳	۷	ن		۰

ترکیب پردہ قایم کرنے کی

واضح ہو کہ سر ہفتگانہ کی آواز مسطورہ ہی اول سر کھرج اوسکی آواز سا ہی دوم سر کہ اوسکا نام رکھب ہے اوسکی آواز ری ہی اور سوم پردہ کہ اوسکا نام گندھار اوسکی آواز گا ہی چہارم سر کہ اوسکا نام مدہم ہے اوسکی آواز ما ہی اور پنجم سر کہ اوسکا نام پنچم ہی اوسکی آواز پا ہی ششم سر کہ اوسکا نام دھیوت ہی اوسکی آواز دھا ہی ہفتم سر کہ اوسکا نام نکھاد ہی اوسکی آواز نی ہے اور نقشہ یہ ہے

[illegible]								[illegible]
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سر	کھرج	رکھب	گندھار	مدہم	پنچم	دھیوت	نکھاد
	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

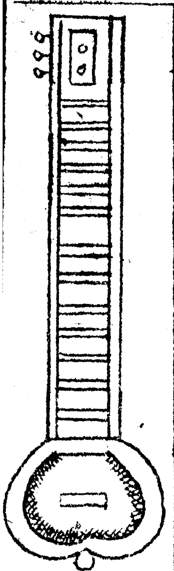
واضح ہو کہ ستار مین اول تار ہے کے نار کے بعد جوڑہ پتیل کی کھرج کا ہوتا ہے اوسکی آواز سا ہے اور جو کھرج کے بعد لوہے کا تار ہے اوسکی آواز پا ہے اگر اوسکو مدہم ملاؤ تو اسکی آواز ما ہے اوسکے بعد جو موٹا تار پتیل کا ہے اوسکی آواز سا ہے اور جو اول تار کے لوہے والے باج کا اوسکی آواز ما ہے اب تمہی کو واضح ہوا کہ اگر ستار کا پردہ کوئی بگاڑ دیا ہو یا بوقت خشکی کے موش وغیرہ کاٹ گئی پردونکو اور کوئی پردہ ستار مین باقی نہین رہا ہو سب کھل گئے ہون تو اوسکی ترکیب یہ ہے کہ سب پردونکو ستار مین باندھ دیو مگر ایسا باندھو کہ کہین پردے نہ لگے اور جس شکل سے پردے دوکان سے بندھے آئے تھے اوسی صورت پر باندھو اور اگر وہ صورت بھی یاد نہین رہی ہو تو اسطور سے باندھو کہ کھونٹی کی طرف سے ڈھائی یا تین انگشت کے فرق سے دو پردہ باندھے اوسکے بعد پانچ انگشت کے فرق سے ایک پردہ باندھو بعد اوسکے ڈھائی ڈھائی انگشت کے فرق سے ایک پردہ باندھو بعد اوسکے ڈھائی انگشت کے فرق سے تین پردہ باندھو اوسکے بعد پانچ انگشت کے فرق سے ایک پردہ باندھو اور پھر پانچ انگشت کے فرق سے دو پردہ باندھو اوسکے بعد ڈھائی ڈھائی انگشت کے فرق سے دو پردہ باندھو اوسکے بعد تین انگشت کے فرق سے ایک پردہ باندھو اور اوسکے بعد تین انگشت کے فرق سے ایک پردہ باندھو اوسکے بعد دو انگشت کے فرق سے ایک پردہ باندھو جیسے پیتل [illegible] ٹھاٹھ باندھو بعد اوسکے سر [illegible] کھرج کو ملا جبتک دونوں کی آواز ایک طور کی ہو جاوے اوسکو ملاتے [illegible] کو حلق سے یا آواز بلند نکالو یعنی سا [illegible] رکھو اوسکے بعد [illegible] جس وقت آواز حلق سے نکلے اول تار [illegible] حلق کی آواز سے ملاؤ جس وقت آواز حلق کی اور [illegible] تار کی آواز یکسان ہو جاوے چھوڑ دو اور اگر اوسمین کچھ شبہ [illegible] معلوم ہو لازم ہے کہ پہلا اول [illegible] آواز [illegible] حلق [illegible]

جب اوس کی آواز سے ملتی درست سنو فوراً چھوڑ دو انشاء اللہ تعالیٰ درست ملیگا اور دوبارہ تجربہ سے یہ فائدہ ہے کہ پھر شک و شبہ نہیں رہتا ہے اور تار بھی درست ملتا ہے اور تسکین خاطر بھی ہوجاتی ہے جب یہ عمل کر چکو تو پھر بوسے والے تار کو چھٹے پردہ کی طرح پر انگلی سے دبا کر دیکھو اگر درست آواز دیتا ہے تو خیر ورنہ اوس پردہ کو کھونٹی کیطرف آدھے آدھے گندم برابر کھینچیں یعنی تھوڑا تھوڑا سرکائیں پھر بجائیں جس جگہ کہ وہ طرح جون سے ملتا معلوم ہوسی جگہ اوس پردہ کو قائم کردیں اور اگر اس طرف سرکانے سے کسی جگہ نہ ملے تو لازم ہے کہ اسی ترکیب کے موجب نیچے یعنی تونبہ کیطرف سرکانے چلے آدیں جہاں خوب آواز دے اور اچھا معلوم ہو اوسی جگہ رکھو وہ پردہ میں سرکیگا کہ یہ پردہ سرکا ہے اور اپنی جگہ پر قائم ہوچکا بعد اوسکے گیارھوان پردہ اور چودھوان پردہ کھونٹی کیطرف سے دوسرا پردہ اسی طور سے سرکا کے اونکو بھی اپنی اپنی جگہ پر قائم کرو لہذا اوسکے سب پردونکو اسی طور سے ملا کر حساب انگشت کے قائم کرو موجب ٹھاٹھ الیہ کے شبہ ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ سب پردہ درست ہوینگے اور جو انگشت کا حساب لکھا ہے اسی تعداد پر پردہ ہا ترکیب مذکورہ رہینگے شاید کچھ کم و بیش ہوجاوین بحساب سر رنگے اور واضح ہو کہ اس ترکیب کو جو پردہ عمل میں لاؤ تو واقفیت زیادہ تر ہوجاویگی ستار کے ملانے میں اور زور سے والے تار اول پنج کی آواز جہاں تک پہنچا تو کہ اوسکی آواز کانوں میں بھر جاوے انشاء اللہ تعالیٰ پھر بھول کبھی نہ ہوگی موجب ترکیب کے عمل کرو اور لازم ہے کہ جب پردہ قائم ہوجاوین تو روزمرہ ایک مرتبہ یہی ترکیب کرو واقفیت سے ہونکی ہوگی

ترکیب ٹھاٹھ ملانے اور درست کرنے کے بیان میں

واضح ہو کہ مبتدی کو یہ ترکیب بھی نہایت فائدہ مند ہے اگر کوئی شخص بیچا والا ستار کا پردہ اور طرح سرک گیا ہو اور پتہ نہ لگے کہ کون سا پردہ گیا ہے تو انا رہی آدمی کے واسطے یہ ترکیب ہے کہ کھونٹی کیطرف سے چھٹا پردہ گن کر پردہ سرکو بعدہ کھرج کو پہچان کے اوسکے تین تین انگشت ساتوان آٹھوان پردہ ہٹا دو بعد اوسکے دو انگشت بارھوان پردہ دو انگشت تیرھوان پردہ ہٹا دو دو انگشت پندرھوان سولھوان پردہ ہٹا دو کہ ایس ٹھاٹھ الیہ کا ہوگیا اوسکے بعد جس گت کو بجانا چاہئے تو ٹھاٹھ اوس گت کا کتاب سے دیکھو

بنا کے اور اپنی گت بجاوے یا پردہ قایم کرنے کی ترکیب کو دیکھکر پردہ درست کرلے انشاء اللہ تعالی پردہ سب قایم ہوجاوینگے اور ٹھاٹھ گت کا بن جاویگا مناسب کہ اس صورت پر پردہ ٹھاٹھ کو قایم کردین تو ٹھاٹھ ایسے ہوگا۔



شبیہ ٹھاٹھ کی

واضح ہو کہ جب یہ ٹھاٹھ اس ترکیب سے قایم ہوگیا تو پھر اپنے قاعدہ کی رو سے اور بموجب ٹھاٹھ کتاب کے جس گت کا ٹھاٹھ بنانا منظور ہو اسکو بنالو اور گت کو یاد کرلو انشاء اللہ تعالی اس ترکیب مین کچھ قصور اور خامی کسی طرح کی نہین ہے اور جو ترکیب کہ پردہ قایم کرنے اور ستار ملانے کی ہین سب درست ہین اور کوئی غلط نہین لازم کہ ان ترکیبات کو دیکھکر ٹھاٹھ بنالو صحیح اور درست ہوگا فقط۔

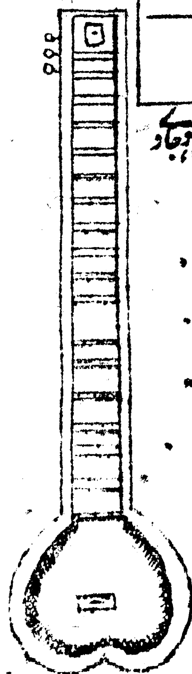
نام پردہ ہای ستار کھونٹی کیطرف سے اور تونبے کی طرف سے

نام پردہ	کھونٹی کی طرف سے	نمبر پردہ	نام پردہ	تونبی کیطرف سے	نمبر پردہ
تیہم	اول	۱	تیہم	شانزدہم	۱۶
بجہیم	دوسرا	۲	بجہیم	پانزدہم	۱۵
دھیوت	تیسرا	۳	دھیوت	چہاردہم	۱۴
نکھاد	چوتھا	۴	نکھاد	سیزدہم	۱۳
جرھی نکھاد	پانچوان	۵	جرھی نکھاد	دوازدہم	۱۲
کھرج یعنی سر	چھٹا	۶	کھرج یعنی سر	یازدہم	۱۱
رکھب	ساتوان	۷	رکھب	دہم	۱۰
گندھار	اٹھوان	۸	گندھار	نہم	۹
مدہم	نوان	۹	مدہم	ہشتم	۸
کڑی مدہم	دسوان	۱۰	کڑی مدہم	ہفتم	۷
پنجم	گیارھوان	۱۱	پنجم	ششم	۶
دھیوت	بارھوان	۱۲	دھیوت	پنجم	۵
نکھاد	تیرھوان	۱۳	نکھاد	چہارم	۴
کھرج	چودھوان	۱۴	کھرج	سوم	۳
رکھب	پندرھوان	۱۵	رکھب	دوم	۲
[illegible]	[illegible]	۱۶	[illegible]	[illegible]	۱

کیفیت سارے ستار کے پردون کی کھونٹی کی طرف سے

واضح ہو کہ پردہ ستار مین ایک ایک قسم کے چار چار ہونا چاہیے مگر اوستادون نے کہین دو رکھے ہین اور کہین تین اور جہان کہ پردہ باندھنے کی جگہ ہو اور باندھو نہین تو صرف واسطے یاداشت ٹھاٹھون کے اور نکھب یعنی سرؔ و پنجم کے جگہ نہین وہ نہین باندھی جاوے جیسا نقشہ ہذا مین ہے

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	〃	〃	〃	〃	۰	۰	۰
[illegible]	〃	〃	〃	[illegible]		۰	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	—	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	—	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]



ٹھاٹھ سرکانے کے بیان مین

یہ پردہ کھونٹی کیطرف سے سرکانے سے صفحہ ۱۴ کے ستار کی شکل ہوجاوے

یہ پردہ اوپر والے نشان پر لیجاؤ ۔ . . . .

ایضاً . . . .

ایضاً . . . .

ایضاً . . . .

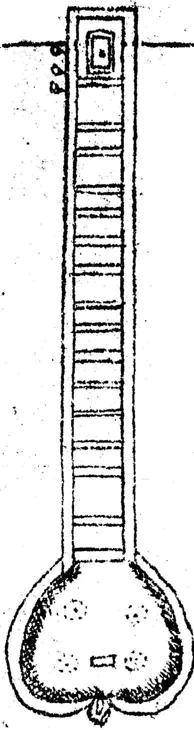
ایضاً . . . .

ایضاً . . . .

واضح ہو کہ یہ پردہ اوپر کے نشان پر لیجانے سے بھیروین ہوجاویگی اور اب ٹھاٹھ دیس ہے ۔

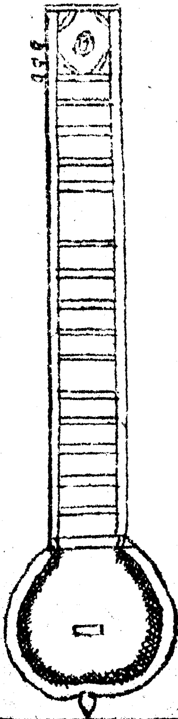
بیان ستار کے ٹھاٹھہ بنانے کا

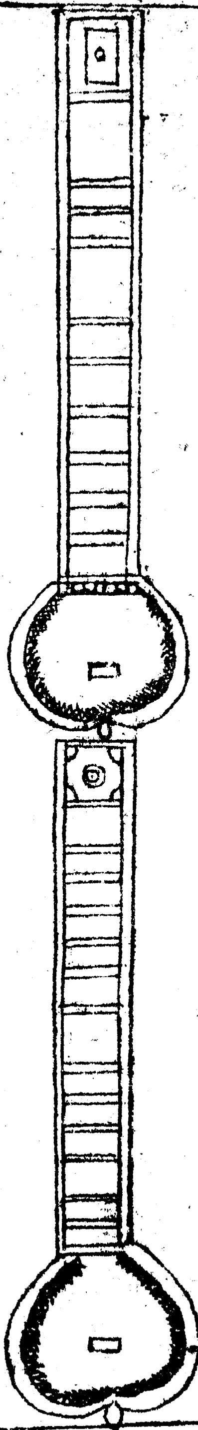
واضح ہو کہ جب ٹھاٹھہ دیس کے پردہ سرک جاوینگے
تو اس صورت پر ٹھاٹھہ ہو جاوے گا اور ٹھاٹھہ
بھیرویں ہو گیا اگر اس ٹھاٹھہ سے دیس بنانا منظور
ہو تو پردہ نمبر ۳ کا اور پردہ نمبر ۷ اور نمبر ۸ کا
اور پردہ نمبر ۱۲ اور ۱۳ کا اور پردہ نمبر ۱۵ اور ۱۶ نمبر کا
تونبہ کی طرف سرکاؤ وہی ٹھاٹھہ دیس کا ہو جاوے
اور جو پردے سرکیں گے انپر نشان ہے لازم کہ
وہی سرکائیں



ٹھاٹھہ سندھ بھیرویں کا

لازم کہ ٹھاٹھہ بھیرویں سے ٹھاٹھہ سندھ
بھیرویں بنانا ہو تو پردہ رکھب نمبر ۲ کا اور پھر پردہ
رکھب نمبر ۱۵ کا طرف تونبہ کے سرکا دے سندھ
بھیرویں ہو جاوے گی اس ٹھاٹھہ کی صورت پر اور جو
پردہ کہ سرکائے گئے ہیں انپر نشان بنا ہے اگر
پھر وہی ٹھاٹھہ بناوے یعنی بھیرویں کا تو وہی پردہ
جنپر نشان ہے کھونٹی کی طرف سرکا دے
بموجب شکل ستار صفحہ ۱۳





بیان ٹھاٹھ سندھ کا

اگر خاص سدھ بنانا ہو تو اس صورت پر پردہ قایم کردی جس طرح
سے یہ ٹھاٹھ بنا ہی اور اگر سندھ بھیرویں سی یہ ٹھاٹھ بناو
تو پردہ نمبر ۳ کا اور پردہ دھیوت نمبر ۱۲ کا تونبے کی طرف
سرکادی وہ پردہ یہ ہین جن پر نشان ہی ٹھاٹھ مذکور درست
ہوجاویگا اگر اس ٹھاٹھ سی بھیرویں بناوین تو پردہ نمبر ۳ کا او
پردہ نمبر ۷ کا اور پردہ نمبر ۱۲ کا اور نمبر ۱۵ - اور ۱۶ کو کھونٹی
کی طرف سرکادی بھیرویں ہوجاویگی بموجب صورت ستار متعلقہ
صفحہ ۱۴ کے اگر اس ٹھاٹھ سے الیہ بنایا ہو تو پردہ نمبر ۸ کا اور نمبر ۱۳
کا اور ۱۶ کا تونبی کیطرف سرکادی الیہ ہوجاوے بموجب شکل ستار زیرین

بیان ٹھاٹھ الیہ کا

واضح ہو کہ اب یہ ٹھاٹھ الیہ کا ہی اسی کافی کا ٹھاٹھ یا سندھ کا ٹھاٹھ
بناؤ تو نمبر ۳ کا اور پردہ نمبر ۱۳ کا اور پردہ نمبر ۱۶ کا کھونٹی کیطرف
سرکادو تو بموجب شکل ستار بالا کے ہوجاوے اور سرکنی والے پردے
پردہ مین جن پر نشان بنا ہوا ہی اور اگر سندھ بھیرویں بناؤ تو
پردہ نمبر ۳ کا اور پردہ نمبر ۱۲ کا سوا ان نشانوں کے کھونٹی کیطرف
سرکادو اور اگر بھیرویں بنانا ہو تو پردہ نمبر ۷ کا کھونٹی کیطرف
اوتار دو بھیرویں ہوجاویگی اور یہ بھی ٹھاٹھ پھر قائم کرنا ہو
تو جتنے پردے اوس مین اوتارے ہین وہ سب تونبے
کی طرف سرکادو ٹھاٹھ الیہ کا قائم ہوجاوے گا

واضح ہو کہ کل ٹھاٹھ یہی ہین اور کل راگنی وغیرہ اور راگ سب اسمین بجتی ہین اور ان نقشہ و ٹھاٹھ وغیرہ سے کوئی چیز باہر نہین ہی اور اگر ترکیب ساتھ لینے ٹھاٹھ وغیرہ کے سمجھ مین نہ آوی تو نیچے صفحہ تہ این نقشہ ہی بموجب اسکے عمل مین لاؤ واضح ہو کہ اس نقشہ سے نہایت فائدہ ہے اور آگے چار پانچ قسم کے ستار بنا دیے ہین اونکے نیچے خلاصہ خلاصہ لکھا ہی یعنی نام راگنی کے جس راگنی کو بجانا منظور ہو اوس راگنی کو اوسی ٹھاٹھ مین دیکھ لیا اور بموجب ٹھاٹھ کے ستار بنا لیا مسر اور اسمین اس راگنی کو بجایا اور واضح ہو کہ مثلاً راگنی کافی ہی اوسکے ٹھاٹھ مین بیس چیزین بجائی جاوینگی مگر ٹھاٹھ یہی رہیگا جو اوس نقشہ مین تحریر کیا ہی مثلاً جس طرح سے بھیرون اسمین یہی بیس چیزین بجائی جاوینگی کالنگڑہ اور دیس وغیرہ کا بھی کل آگے مع نقشہ اور ٹھاٹھ ستار کے لکھا ہے

ترکیب ٹھاٹھ بنانے ستار کے ٹھاٹھ ایسے

نمبر پردہ ستار	٣	٨	٧	٦	٦	٥	٥	٤	٠
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠
١	[illegible]	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	[illegible]
٢	[illegible]	٠	٠	٠	٠	[illegible]	٠	٠	
٣	[illegible]	٠	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	[illegible]
٤	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]	٠	[illegible]
٥	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بیان ٹھاٹھ الیہ کا

واضح ہو کہ ان راگنیوں میں سے جس گت کو بجانا منظور ہو اس ٹھاٹھ میں بجاوے اور جو جو راگنی بجائی جاوینگی وہ ہر ایک ستار کے نیچے درج ہیں۔

مدھ مات سند کلیان

ٹھاڑہ ایمن کلیان نٹ چھایا جیجاونتی پہاڑی ٹڈصنس گورسارنگ سندھ سارنگ

جیت گونڈسارنگ ہنڈول بہاگڑا سلوتی شام دیلوگری ملار کھنگر

کامود انیہ نعمسارنگ بھنجولی کھنبا‌ئس بھوپالی سرپردہ دیس کار کھمبا

واضح ہو کہ اس ٹھاٹھ میں اتنی راگنی بجا ویگی بہاگ تانک ایمن نمیر کلیان چھایا

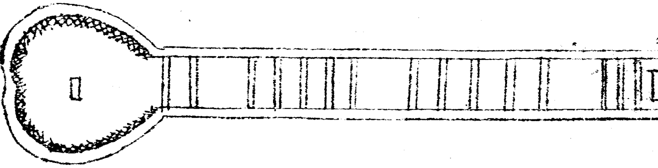
نقشہ ستار

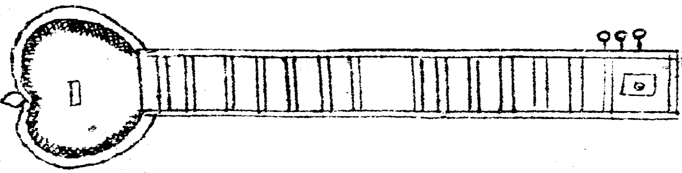
بیان ٹھاٹھہ کافی کا

واضح ہو کہ جو راگنی ان مین سے بجانا ہو وہ اس ٹھاٹھہ مین بجانا اور واضح ہو جس راگنی کو طبیعت چاہے ان فہرست ٹھاٹھون کے نیچے دیکھ لیا جسمین اوسکا نام ہے اوسی ٹھاٹھہ مین بجانا

واضح ہو کہ اس ٹھاٹھہ کافی مین اتنی راگنی بجائی جاتی ہین اور سوا انکے بھی ہونگی وہ مجکو معلوم نہین ہین

کافی	کانڑہ درباری	شاہانہ کانڑہ	جنگلا	سارنگ	سہندورہ
کھماچ	ضلع	میگھہ مار	میان کی ملار	سندھورا	سوہا
سگھرئی	پیلو	دیسی	جونپوری		

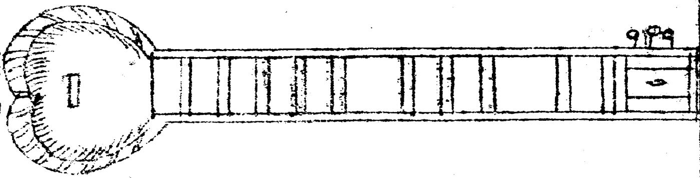


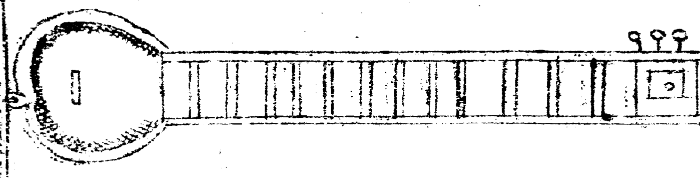


بیان سندھ بھیرون

واضح ہو کہ جو راگنیان اہین لکھی ہین زسب اس ٹھاٹھ مین بجائی
جاوینگی سندھ بھیرون باگیری پیلو بھیم پلاس
واضح ہو کہ جس گت کو بجانا ہووے اوسی کا نام ٹھاٹھ کے نیچے
راگنیون مین ضرور ہوگا پس لازم کہ جس ٹھاٹھ مین اوس راگنی
کا نام ہووے اسی ٹھاٹھ مین بجاو درست ہوگی اور بجائی جاویگی

واضح ہو کہ اس ٹھاٹھ کا لنگرہ مین اتنی چیزین بنائی جاتی ہین وہ یہ ہین
سری راگ مالی گورا بیراری مالکوس اردہ للت رام کلی
مالسری جوگیا آساوری آسا بسنت بھیرون راگ
پوری پوریا سوہنی دہناسری کا لنگرہ گوری ربلت
ترین ملتا جو چیز اہین سے بجانا درکار ہو وہ اس ٹھاٹھ مین بجانا





بیان ٹھاٹھ دیس کا

اس ٹھاٹھ مین یہ راگنیان بجائی جاوینگی سورٹ بہار کیانچ
سندھ ہسا نگ دیس ہے صرات سارنگ دکھنی دیس ساونی
بڑھنس واضح ہو کہ جو چیز اسمین بجا ہو وہ اُس ٹھاٹھ مین بجا دیا جاوے
راگ کی جس ٹھاٹھ مین دیکھی ویسی ٹھاٹھ مین بجائی کبھی غلطی نہوگی اور
واضح ہو کہ ٹھاٹھ انیہ مین اور ٹھاٹھ مین فقط ایک پردہ نمبر ۱۳ کا
فرق ہے اس ٹھاٹھ مین اترا رکھا ہے اور اسمین چڑھا ہوا —

بیان ٹھاٹھ بھیرویں کا

اس ٹھاٹھ مین بھیرویں مالکوس کھٹ
گوجری بھیم پلاس ٹوڑی گندھار بھیرویں بہار
آساوری واضح ہو کہ جو چیز اس مین کی بجا لیویں
ٹھاٹھوں مین بجاویں جو چیز کتاب مین لکھی ہے وہ ان
ٹھاٹھوں مین [illegible] رہوگی

واضح ہو کہ ٹھاٹھ الیہ کی صورت خوب پہچاننا چاہئیے اور یاد سکو کبھی ہرگز نہ بھولے ورنہ سب
ٹھاٹھون مین غلطی ہوگی لازم کہ جسوقت کوئی گت بجاؤ تو اسکے پردہ بموجب ٹھاٹھ
ستار وغیرہ کے بنالیا جب گت خوب بجا چکے تو پھر ٹھاٹھ الیہ بنالیا تو ہرگز بھول نہو گی
اور جو حساب کتاب مین تحریر کیا ہی سب ٹھاٹھ الیہ سے ہی اور گت بجانے کا حساب کھونٹی
کی طرف سے ہی اور بعضے بعضے تونبہ کی طرف سے بھی ہین مگر انکے ماتھے پر لکھا ہوا ہی کہ
یہ تونبے کی طرف سے ہین اور گت کی پیشانی پر یہ بھی تحریر ہی کہ ٹھاٹھ فلانا ہو ٹھاٹھ
کا نام لکھا ہو اوسی ٹھاٹھ مین گت بجانا اگر شاید بھول ہو تو ستار کی ٹھاٹھون مین اوس
راگنی کا نام ضرور ہوگا پس اوسی ٹھاٹھ مین گت بجانا انشاء اللہ تعالی ہرگز بھول نہو گی
اور گت نہایت صحیح اور درست بجیگی اور سب پردون کے حساب کو خوب دیکھنا چاہیے

ترکیب ڈا ڈر کی بول لگانیکی اور یاد کرنے کی

واضح ہو کہ جو بول ڈاڑ ہوتا ہی اسکو اس ترکیب سے نکالو کہ اول سیدھی انگلی کے سیدھے او
سیدھ مین اولٹی مضراب کھرج پر مار دے یہ بول ڈاڑ ہوا اور جو بول کرڈ ہوتا ہی وہ
سیدھی انگلی ماردی اور جو بول کڑا ہوتا ہی اوسکی انگلی اولٹی ماردی کڑا ہو گیا اور جو
بول کڑڈ ہوتا ہی وہ اسطرح جلدی سے دوہری انگلی مارے مگر انگلی سامنے ہو اگر کبھی
او دوہری لوٹ جاوی مگر جلد سے لازم کہ جہان دو بول آدین مثلاً ڈا ڈا تو دو انگلی
سامنے دو مرتبہ مار دے تو ایک انگلی اولٹی ماردی اگر دیر آوی تو دوسری انگلی
دو مرتبہ مار دے پس یہی بول ستار مین ہر جگہ پر آتے ہین سوا اونکے بول
کے اور کوئی بول نہین ہی لازم ہی جب تحریر بالا عمل مین لاؤ مگر غور سے انشاء اللہ
درست ہو گا فقط

واضح ہو کہ اس تحریر سے قیاس مین نہ آوی تو اس نقشہ مین دیکھو۔

ترکیب بول نکالنے کی	نام بول کا	نمبر بول
سانٹے کی مضراب مارکے سیدھی الٹی کھرچین پر ار دے	[illegible]	۱
ایک مضراب سانٹے کی مارنیسے	[illegible]	۲
دوہری مضراب مارنے سے یعنی سانٹے اگر پھر بوٹ جادی	[illegible]	۳
الٹی مضراب مارنے سے	[illegible]	۴

نام بول	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دا کا بول	دا	دا دا	دا دا دا دا
در کا بول	در	در در	در در در در
را کا بول	را	را را	را را را را
ڈرا کا بول	دار	دار دار	دار دار دار دار
درا کا بول	درا	درا درا	درا درا درا درا

لازم بموجب اس ترکیب کے بول صحیح اور درست نکالو اور ملکہ دو چار روز مشق کرو تاکہ یہ واضح ہو جاوی کہ یہ بول درکا ہے اور یہ بول داکا۔ جب یہ بخوبی معلوم ہو جاوے تو اس گت پردہ والی کو بموجب ترکیب مع ٹھاٹھ وغیرہ کے دیکھکر اس ترکیب سے نکالو کہ اول بول دادر دوسرے پردہ پر کھونٹی کی طرف سے دوسرا بول دارا پانچوین پردہ پر اور تیسرا بول چھٹے پردہ پر دادر اور چوتھا بول ۹ نمبر کے پردہ پر غرض اسی طور سے نیچے تلک بجاتے چلے جاؤ تو پھر اوپر والے نمبر پردہ سے شروع کرو انشاء اللہ تعالے گت درست رہیگی اور واضح ہو کہ اسی انداز سے ہر ایک گت نکالی جاوے گی جس طور سے یہ ترکیب بتا دی ہے

گت پردہ ٹھاٹھ کافی					بغیر مینڈ کی گت			
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اول	۴	دادر	۹	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دوسرا	۵	دارا	۱۰	۸	[illegible]	[illegible]	۸	[illegible]
تیسرا	۶	دارا	۱۱	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
چوتھا	۹	دارا	۱۲	۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۵	۸	دا	۱۳	۵	گت	[illegible]	۸	[illegible]
۶	۷	را	۱۴	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
۷	۶	را	۱۵	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۵	[illegible]
۵	۹	در	۱۶	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	تمام شد

گت پوریا ٹھاٹھ کا لنگڑہ بحساب تونبہ کی طرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۲	در	۹	دا	۹	دا
۱۱	دا	۷	را	۷	را
۹	در	۹	دا	۶	را
۱۰	دا	۱۰	دا	۶	در
۹	دا	۱۱	را	۷	دا
۶	را	توڑہ	گت	۲	در
۷	دا	۳	در	۹	در
۶	را	۴	دا	۷	را
۶	در	۳	در	۹	دا
۷	دا	۴	دا	۱۰	دا
۶	در	۵	را	۱۱	را

گت سندھ کی بحساب کھونٹی کی طرف سے					
نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۲	در	۲	در	۸	را
۳	دا	۳	دا	۷	دا
۴	در	۴	دا	۶	دارا
۲	دا	۲	دادارا	۸	در
۸	را	توڑہ	گت کا	۷	دا
۷	دا	۹	در	۲	در
۲	دارا	۰	دا	۳	دا
۸	در	۱۱	در	۴	را
۷	دا	۹	دا	۲	دادارا

گت پیچ کی ٹھاٹھ کا لنگڑا				اور سب گتیں کھونٹی کیطرف سے ہین			
نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۸	در دا	۸	دا	۸	در	۱۳	دا
۹	در	۷	را	۹	در	۱۲	دا
۱۱	دا	۸	دادارا	۱۱	در	۱۱	را
۱۲	را	توڑہ	گت	۱۲	دارا	۱۲	در
۱۳	دا	۹	در	۱۳	دادارا	۱۱	دا
۱۲	دا	۸	دا	۱۴	در	۹	در
۱۱	را	۷	در	۱۳	دا	۸	دا
۱۲	در	۹	دا	۱۵	در	۷	را
۱۱	دا	۵	را	۱۳	در	۹	دادارا
۹	در	۲	دادارا	۳	در		تمام شد

واضح ہو کہ جس گت کے ماتھے پر لکھا ہو تو نیچے کیطرف وہی تو نیچے کیطرف سے ہی

[illegible]

کافی ٹھاٹھ سندھ

نمبر پردہ	بول	نمبر پردہ	بول	نمبر پردہ	بول	نمبر پردہ	بول
۶	در	۸	در	۹	دا	۱۱	دا
۷	دا	۷	دا	۰	در	۹	راوا دارا
۹	در	۹	را	۰	دا	۱۱	در
۱۱	دا	۷	دادا	۹	را	۹	دا
۱۴	را	۸	را	۷	دادا	۸	در
۱۳	دا	توڑہ	گت	۸	را	۷	دا
۱۲	دا	۴	دردادر	توڑہ	گت	۶	را
۹	را	۶	دارا	۱۴	در	۷	دردا
۱۱	در	۷	دادارا	۱۳	دا	۸	را
۹	دا	۱۱	در	۱۲	در		تمام شد

گت دکھنی دیس ٹھاٹھ دیس

نمبر پردہ	بول	نمبر پردہ	بول	نمبر پردہ	بول
۸	در	۷	دا	۹	دادردا
۷	دا	۸	در	۸	را
۶	در	۹	دا	۹	دا
۵	دا	۸	را	۱۱	در
۶	را	۷	دا	۹	دا
۷	دا	توڑہ	گت	۸	را
۶	دارا	۹	دادردا	۰	دا
۶	در	۸	را	۰	تمام شد

گت جیجیونتی ٹھاٹھ الہیہ

نمبر بول	نام بول	نمبر بول	نام بول	نمبر بول	نام بول	نمبر بول	نام بول
۷	دردا	توڑہ	گت	۵	در	۸	در
۸	در	۷	دردا	۶	دارا	۹	دا
۹	دا	۸	در	۷	داور	۱۱	را
۱۱	را	۹	دا	۶	دارا	۹	دا
۹	دا	۱۱	را	۴	دا	۸	دارا
۸	دارا	۹	دا	۳	دارا	۹	در
۹	در	۸	دارا	۲	در	۸	دا
۸	دا	۹	در	۴	دا	۷	در
۷	در	۸	دا	۳	در	۸	دا
۸	دا	۷	در	۲	دارا	۶	دا
۶	را	۶	دارا	۲	دا	۵	دادارا
۷	دادارا	۶	دا	۷	دردارا	۰	تمام شد

گت پوربی ٹھاٹھ کالنگڑہ

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۸	در	توڑہ	گت	۸	دردا
۷	دا	۸	دردا	۱۰	در
۱۱	در	۱۴	دردارا	۱۱	دا
۱۰	دا	۱۳	دا	۱۲	را
۱۱	را	۱۲	دا	۱۰	دا
۱۰	دا	۱۱	سا	۸	دا
۸	دا	۱۰	دردا	۷	را
۷	دا	۱۲	در	۸	در
۸	در	۱۳	دا	۷	دا
۷	دا	۱۴	را	۵	دردا
۵	دردا	۱۳	دا	۷	دا
۷	سا	۱۲	دا	۸	دردارا
۸	دردارا	۱۰	سا	۰	تمام شد

گت بھیرویں ٹھاٹھ مالکوس

نمبر	بول	نمبر	بول	نمبر	بول
۹	دادارا	۴	دارا	۱۱	دا
۱۲	در	۶	دادر	۱۲	دا
۱۱	دا	۷	دا	۹	دا
۹	دا	۸	را	۱۱	در
۸	دارا	۶	دا	۸	دا
۶	دا	۷	دا	۹	دا
۷	دا	۸	را	۶	دا
۸	را	۹	در	۷	دا
۷	در	۶	دارا	۸	دا
۶	دارا	توڑہ	گت	۷	در
توڑہ	گت	۶	دا	۰	دارا
۳	دادر	۱۳	در	۰	تمام شد

گت مال سری مع تال کے

نمبر پردہ	نام بول	تال	جائے سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جائے سم
۵	در	۱	۰	توڑہ	گت	۰	۰
۶	دا	۰	۰	۶	دردا	۱	
۸	دردا	۰	۰	۱۴	دردادرا	۰	۰
۱۰	را	۰	۰	۱۳	دا	۲	۲
۱۱	دا	۲	۲	۱۲	در	۰	۰
۱۴	در	۰	۰	۱۱	دا	۰	۰
۱۱	دا	۰	۰	۱۰	را	۰	۰
۱۰	را	۰	۰	۸	دا	۳	۰
۸	دا	۳	۰	۷	در	۰	۰
۷	در	۰	۰	۸	دا	۰	۰
۸	دا	۰	۰	۱۰	را	۰	۰
۱۰	را	۰	۰	۸	دا	خالی	۰
۸	دا	۰	۰	۷	دا	۰	۰
۷	دا	خالی	۰	۶	را	۰	۰
۶	را	۰	۰	۰	تمام شد	۰	۰

گت بہار کی ٹھاٹھ کھماچ مع تال کے

نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم
۱۲	دادارا	۳	۲	۰	در	۰	۰
۱۱	در	۳	۰	۹	دا	۰	۰
۱۲	دا	۰	۰	۱۱	را	۰	۰
۱۳	در	۰	۰	۱۲	دا	۲	۰
۱۴	دارا	۰	۰	۳	در	۰	۰
۱۲	دا	خالے	۰	۴	دا	۰	۰
۱۱	دارا	۰	۰	۱۵	را	۰	۰
۹	در	۱	۰	۱۲	دا	خالے	۰
۱۱	دا	۰	۰	۱۱	دارا	۰	۰
۹	در	۰	۰	۹	در	۱	۰
۹	دا	۰	۰	۱۱	دا	۰	۰
۹	را	۰	۰	۹	در	۰	۰
توڑہ	گت	۰	۰	۸	دا	۰	۰
۶	دا	۲	۲	۹	را	۰	۰

گت بھیرویں مع تال کے ٹھاٹھ مالکوس

نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم
۶	در	۲		۹	دارا		
۷	دا	۰		توڑہ	گت		
۹	در	۰		۱۱	دردادر	۳	
۱۱	دا	۰		۱۲	دا		
۱۲	را			۱۳	را		
۱۱	دا	خالے		۱۴	دردارا	خالی	
۹	دا			۱۱	در	۱	
۸	را			۱۲	دادر		
۶	در	۱		۱۳	دا		
۷	دادر			۴	را		
۸	دا			۱۲	دا	۲	۲
۹	را			۱۱	دارا		
۷	دا	۲	۲	۰	تمام شد		

[illegible]

گت ٹوڑی ٹھاٹھہ بطور بھیرویں کے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۷	در	۸	دا	۱۲	را	۱۳	را
۶	دا	۷	دا	۱۱	دا	۱۲	دا
۵	در	۶	[illegible]	۱۳	در	۱۵	در دارا
۶	دا	توڑہ	گت	۱۲	دا	۸	دا
۷	دا	۸	دردا	۱۴	را	۱۰	در
۸	دادارا	۱۰	در	۱۵	دا	۱۱	دا
۱۰	در	۱۱	دا	۱۳	دردا	۱۳	را
۱۱	دا	۱۲	را	۱۴	در	۸	دا
۱۲	در	۱۳	دا	۱۵	دا	۸	دا
۱۱	دا	۱۴	در	۱۴	در	۹	را
۱۰	را	۱۳	دا	۱۳	دا	۰	تمام شد

گت گوری ٹھاٹھہ کالنگڑہ مع تال

نمبر پردہ	نام بول	تال	تیا سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	تیا سم
۳	دا	۳	۳	۲	در	۳	۳
۲	در		۸	۸	دردا		
۳	دارا		۹	۹	را		
۲	دا	۳	۸	۸	دا		
۵	در		۷	۷	در		
۶	دارا		۲	۴	دارا		
۴	دا		۵	۵	دا		
۷	دارا	ٹھاسے	۴	۲	دا	ٹھاسے	
۹	در	۱	۷	۷	را		
۸	در		۹	۹	در	۱	
۷	در		۸	۸	دا		
۲	دارا		۷	۷	در		
توڑہ	گت		۴	۳	دارا		

گت غاره پوربی باج کی ٹھاٹھ الیہ

نمبر پرده	نام بول	تال	جای سم	نمبر پرده	نام بول	تال	جای سم
۸	وردا	۱		توڑه	گت		
۹	دا	۲	۲	۲	دا	۲	۲
۸	داردا	۳		۱۲	در		
۲	دا	خالی		۱۴	دردر		
۵	داردا	۱		۱۳	دار	۳	
۶	دارا	۲		۱۲	دار		
۸	دا	۳		۱۱	دا		
۹	دا	خالی		۸	دا	خالی	
۱۰	در			۹	دردردر		
۹	دردر			۸	دارا		
۸	دار	۱		۶	دار		
۷	دار			۲	د		تمام شد

گت شاہ پیرودین ٹھاٹھ بیلاو

نمبر پرده	نام بول	نمبر پرده	نام بول	نمبر پرده	نام بول
۲	در	۳	دادارا	۷	دا
۳	دا	توڑه	گت	۸	را
۴	در	۹	دردادردا	۶	دا
۶	را	۹	دادارا	۲	در
۸	دا	۷	دردا	۴	را
۷	دا	۸	در	۲	در
۶	دا	۹	دا	۴	دا
۴	را	۱۰	را	۳	در
۲	در	۹	دا	۲	دا
۳	دا	۸	دا	۲	راکھلا تار
۳	در	۷	را	۲	دادادا
۲	دا	۴	دردا	۰	دا
۲	راکھلا تار	۲	در	تمام شد	

گت تلنگ ٹھاٹھ الیہ مع تال کے

نمبر پردہ	نام بول	تال	خالی ہم	نمبر پردہ	نام بول	تال	خالی ہم
۸	در	۱	۰	۸	دا	۰	۰
۹	دادر	۰	۰	توڑہ	گت	۰	۰
۱۱	دارا	۰	۰	۹	در	۱	۰
۱۳	دا	۲	۲	۹	دادر	۰	۰
۱۴	دارا	۰	۰	۹	دا	۰	۰
۱۴	در	۳	۰	۸	را	۰	۰
۱۳	دا	۰	۰	۹	دادارا	۲	۲
۱۱	در	۰	۰	۱۴	دردادر	۳	۰
۱۴	دا	۰	۰	۱۱	دا	۰	۰
۱۴	را	۰	۰	۹	را	۰	۰
۱۱	دا	خالی	۰	۸	دادار	خالی	۰
۹	دا	۰	۰	تمام شد		۰	۰

گت بہاری ٹھاٹھ بھیری راگ

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۶	دردا	۵	در	۱۳	دا
۱۱	در	۳	دا	۱۲	را
۶	دارا	۱	را	۱۱	دا
۸	دا	۲	دا	۱۰	در
۶	دا	۱۱	در	۸	دا
۲	را	۱۰	دا	۶	را
۳	در	۱۱	را	۲	دا
۵	دا	۸	دا	۱۱	در
۶	دردارا	۶	دا	۱۰	دا
۶	دا	۲	را	۱۱	را
۲	دا	توڑہ	گت	۸	دا
۵	را	۱۲	در	۶	را
۶	در	۱۵	دا	۲	را
۲	دا	۱۳	در	تمام شد	

[illegible]

۲ گت سوہنی ٹھاٹھ برج

نمبر پردہ	نام بول	تال	جائے سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جائے سم
۰	ددھادارا	۱		۳	دردا	۱	
۳	دادر			۸	دردا		
۵	دا			۶	را		
۶	را			۸	دا	۲	۲
۵	دا	۲	۲	۷	دا		
۲	دارا			۲	را		
۲	در			۲	در	۳	
۵	دا			۵	دا		
۳	در	۳		۳	دا		
۵	دا			۵	دا		
۲	در			۲	را		
۵	دا	خالی		۵	دا	خالی	
۳	دارا			۲	دارا		
توڑہ	گت				تمام شد		

گت پوریا ٹھاٹھ کالنگڑہ

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۲	[illegible]	۲	سا	۲	را	۳	دا
۳	دا	۵	دا	۲	دا	۱۲	در
[illegible]	[illegible]	۲	دارا	۸	در	۱۱	دا
۸	دارا	توڑہ	گت	۱۰	دا	۱۰	سا
۱۰	دا	۲	وردا	۱۱	را	۸	دا
۸	دارا	۵	در	۱۵	دا	۷	دا
۷	در	۲	دار	۱۳	در	۶	سا
۸	دارا	۸	دادر	۱۳	دا	۰	۰
۷	دا	۷	دا	۱۲	را	تمام شد	

گت بھوپالی ٹھاٹھ ایمن

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
٦	داڑ	٥	دا	توڑہ	گت
٨	داڑ	٢	دادارا	٦	دارا
٩	دا	٣	دادارا	٨	دارا
٨	دا	٥	دادارا	٩	دارا
٧	را	٦	دادارا	١١	دارا
٨	دا	٦	دا	٨	دا
٦	دا	٧	در	٩	در در
٧	در	٨	در	١١	در
٨	در	٩	در	٩	دار
٩	در	٨	دار	٨	دار
٩	داڑ	٧	دار	٦	
٦	دار	٦	دا		تمام شد

گت دیوگری ٹھاٹھ ایمن

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
٥	دا	٥	را	٨	در
٦	دا	٦	دادارا	٩	دارا
٨	در	توڑہ	گت	٨	دا
٩	دارا	٦	دردادر	٧	دا
٨	دا	٤	دارا	٦	را
٧	دا	٨	دادارا	٦	در
٦	را	٨	دادر	٧	دا
٧	دا	٨	دا	٣	دا
٦	در	٧	دارا	٥	دا
٣	دا	٥	در	٦	دادارا
-	-	٦	دا	٠	تمام شد

گت ماروہ ٹھاٹھہ کا لنگرہ

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۵	در	۷	را	۱۳	در	۱۰	دا	۵	دا
۷	دا	۹	دا	۱۲	دا	۲	را	۷	را
۵	در	۱۰	دا	۱۰	را	توڑہ	گت	۷	دا
۹	دا	۱۱	را	۹	دا	۱	در	۵	در
۷	را	۱۲	در	۷	در	۲	دا	۹	دا
۹	دا	۱۲	دا	۹	دا	۳	در	۷	را
۱۰	دا	۱۰	در	۷	در	۵	دا	۹	دا
۱۰	دردا	۱۲	دا	۹	دا	۲	را	۱۰	دا
۹	در	۱۳	را	۷	را	۷	دا	۱۱	را
۹	دا	۱۲	دا	۹	دا	۳	در	تمام شد	

گت بھیروں راگ کے ٹھاٹھہ کا لنگرہ مع تال کے

نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم
۱۳	دا	۲	۲	۹	دارا		
۱۳	در			توڑہ	گت		
۱۲	دا			۱۲	دادردارا	۲	۳
۱۱	را			۱۱	دادر	۳	
۹	دا	۳		۹	دا		
۸	در			۸	را		
۷	دا			۷	دا	خالی	
۶	را			۶	دا		
۶	دا	خالی		۷	را		
۵	دا			۸	در		
۶	را			۹	دا		
۸	در	۱		۸	در		
۹	دا			۹	دارا		
۸	در			تمام شد			

گت مالی گورہ ٹھاٹھ مالسری مع تال کے

نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم	نمبر پردہ	نام بول	تالی	جای سم
٦	دا	٢	٣	٥	در		
١١	دارا			١٤	دا		
١٢	در	٣		١٣	را		
١١	دا			١٢	دا		
١٠	دردا			١١	در		
٨	دارا			١٠	دا		
١٢	دا	خالے		٨	را		
٨	دارا			٩	دا	خالی	
١٠	در			٨	دارا		
٨	دا			١٠	در		
٧	در			٨	دا		
٦	دارا			٧	در		
گورہ	گت			٦	دارا		
١٦	دا						

گت دیوساگ ٹھاٹھ امین مع تال کے

نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم	نمبر پردہ	نام بول	تالی	جای سم
١١	دارا			٥	را		
١٢	دا	٢	٢	٦	دا	٢	
١٣	در			٨	دارا		
١٢	دا			٩	در		
١١	را			٨	دا		
١١	دا	٣		٧	در		
١٢	در			٦	دارا		
١١	دارا			٦	دا		
٩	دا	خالی		٥	در	خالے	
١١	در			٦	دا		
٩	ددارا			٧	را		
٨	دارا			٦	دارا		
٦	دا			تمام شد			

گت جیت ٹھاٹھ ایمن وقت شام کے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۱	در	توڑہ	گت	۱۱	دا	۱۰	دا	۳	در
۱۵	دادر	۹	دردا	۱۲	دا	۶	را	۳	دا
۱۱	دا	۷	در	۱۳	دا	۹	دا	۴	دا
۱۰	را	۶	دا	۱۵	را	۶	در	۷	دادر
۹	دادارا	۷	دا	تیہڑہ	گت	۵	دا	۶	دا
۹	دردا	۹	دا	۱۱	در	۴	را	۷	را
۷	در	۱۰	در	۱۳	دا	۲	دا	۱۱	دادر
۶	دا	۱۱	دا	۱۲	در	۱۰	دا	۱۰	دا
۷	را	۱۲	را	۱۱	دا	۲	را	۱۱	را
۹	دا	۱۳	دا	۱۰	را	توڑہ	گت	۱۲	دا
۱۰	دا	۱۲	در	۱۲	دا	۱	در	۱۳	دا
۱۱	را	۱۲	دا	۱۱	در	۲	دا	۱۵	را

گت کاموو ٹھاٹھ ایمن مع تال کے

نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم
۷	دادا	۲	۳	۶	را		
۱۱	را			۶	در	۳	
۱۱	در	۳		۵	دا		
۱۲	دا			۷	در		
۱۱	در			۶	دا		
۱۲	دارا			۵	را		
۱۱	دا	خالی		۵	دا		
۱۰	دا			۳	دا	خالی	
۸	دا			۲	را		
۹	در	۱		۶	در	۱	
۸	دا			۵	در		
۷	در			۷	در		
۶	دارا			۶	دارا		
۸	دادا	۲	۲۰	تمام شد			

گت سگھرتی ٹھا ٹھہ کافی تونبہ کی طرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۱	در	۵	دہ	تورہ	کت	۴	در	۵	را
۱۲	دا	۹	دا	۱۱	در	۳	دا	۳	دا
۱۱	در	۸	را	۱۲	دا	۲	را	۴	در
۹	دا	۴	دا	۱۱	در	۴	دا	۴	دا
۸	را	۶	در	۹	دا	۴	دا	۶	را
۹	دادارا	۳	دا	۸	را	۴	را	۳	دا
۹	دردادا	۲	دا	۱۳	دا	تورہ	کت	۲	در
۵	دارا	۲	دا	۱۱	در	۱۱	در	۸	دا
۲	را	۹	در	۹	دا	۱۲	دا	۹	دا
۴	در	۸	دارا	۸	را	۱۱	در	۱۰	دادر
۶	دا	۱۱	دارارا	۶	دا	۹	دا	۱۱	را

گت گونڈسارنگ تونبہ کیطرف سے ٹھاٹھہ ایمن

نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم
۹	در	۱		۱۰	دارا	خالی	
۱۰	دا			۹	را		
۱۱	در			تورہ	کت		
۱۲	در			۹	دردا	۱	
۹	را			۶	در		
۱۰	دا	۲	۲	۳	دارا		
۹	دا			۴	دادر	۲	۲
۸	را			۵	دارا		
۸	در	۳		۲	دادردا	۳	
۲	دا			۹	را		
۹	دردا			۱۰	دا		
۸	را			۹	دارا	خالی	

گت کھٹ تونبہ کی طرف سے ٹھاٹھ بھیرویں

نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم
۱۱	دادر	۲	۲	۱	دا	۲	۲
۸	دارا			۲	در		
۹	دا	۳		۳	دارا		
۸	در			۴	دا		
۹	دا			۵	در		
۸	را			۴	دا	۳	
۶	دادارا	خالی		۸	را		
۸	در			۶	دادارا		
۶	دا			۸	در		
۵	در			۶	دا	خالی	
۴	دا			۵	در	۱	
۴	را			۴	دا		
توڑہ	گت			۳	را		

گت توڑی جونپوری ٹھاٹھ کافی تونبہ کیطرف سے

نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم
۴	دردا	۱		۸	در		
۱۱	در			۶	دا		
۱۰	دا			۸	را		
۱۰	را			۶	دادارا	۲	۳
۶	دردارا	۲	۲	۵	در	۳	
۹	دردا	۳		۶	دا		
۱۰	در			۴	در		
۱۱	دا			۵	را		
۹	را			۶	را		
۹	دا	خالی		۸	در	خالی	
۱۱	را			۹	دا		
۱۰	را			۱۱	را		
توڑہ	گت			۰	۰		
۱۱	دردا			تمام شد			

بلاول سارنگی
گونڈ دیسی سوم کیدارا
گند ہار اور بھیرویں
بنگال سے اور
دیس کار بنگال
رام کلی گوری
سے سوم ٹوڑی
گوجری سکھیا ٹوڑی
کی سے ہم سے
شیام کلی پیلو
کلیان ٹوڑی راگ
ذیل ہی دفتر
سے پیتی ۱۲

گت ملتانی ٹھاٹھہ کا لنگڑہ توڑہ کیطرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۲	در	۷	دا	۵	دا	۷	دا
۱۱	دا	۶	در	۶	دا	۲	در
۹	دردا	۹	دا	۷	را	۹	دا
۷	را	۷	را	۴	در	۷	را
۶	دا	۶	دا	۵	را	۶	دا
۵	دا	۵	دا	۶	دا	۵	دا
۷	را	۷	را	۷	را	۷	را
۶	در	۶	در	۷	در	۶	در
۷	را	۷	دا	۶	دا	۷	دا
۹	در	۹	در	۴	در	۹	در
۱۰	دا	۱۰	دا	۳	دا	۱۰	دا
۱۱	را	۱۱	را	۲	را	۱۱	را
۱۲	دا	۱۲	دز	۳	دا	۱۲	دا
۱۱	ردارا	۱۱	دارا	۴	دا	۱۱	ردزرا
توڑہ ۵	گت	توڑہ	گت	۳	را	تمام شد	
۶	در	۴	در	۶	در		

گت للت ٹھاٹھہ کا لنگڑہ توڑہ کی طرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۸	داددارا	۱۰	دا	۶	دا
۶	در	۱۱	را	۵	دا
۸	دادر	۱۱	دردادر	۶	رادردادر
۹	دا	۱۰	دا	۵	دا
۸	را	۹	را	۳	را
۵	دا	۱۰	دا	۴	دا
۶	را	۸	دا	۵	دا
۵	در	۹	را	۶	را
۶	دا	۸	دردا	۵	در
۸	در	۹	در	۶	دا
۹	دا	۱۰	دا	۸	در
۹	را	۱۱	ررا	۲	را
۱۱	دا	توڑہ	گت	تمام شد	

گت گونڈ ملار ٹھاٹھ دیس تونبہ کی طرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۹	در	۱۱	را	۸	را
۸	دا	۱۰	دادا	۹	در
۷	در	۸	را	۸	دا
۸	دا	توڑہ	گت	۶	در
۱	را	۹	در	۵	دا
۹	در	۸	دا	۳	دا
۱۱	دارا	۷	در	۵	دا
۹	در	۵	دا	۷	را
۱۰	دا	۳	را	۸	دا
۱۱	در	۵	دا	۰	۰
۱۲	دا	۶	دا	تمام شد	

گت دھناسری ٹھاٹھ برج تونبہ کی طرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۱	در	۱۰	در	۵	دا
۱۱	دا	۱۱	دا	۷	دا
۹	در	۱۲	را	۹	را
۷	را	۱۱	دادارا	۷	در
۷	را	توڑہ	گت	۹	دا
۵	دا	۳	در	۱۰	در
۷	دا	۲	را	۱۱	دا
۹	را	۵	در	۱۲	را
۷	در	۶	دا	۱۱	دادارا
۹	دا	۷	دا	تمام شد	

گت دیسی ٹھاٹھ کافی تونبہ کی طرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۶	دادردارا	۸	دادردارا	۹	دا	۱۱	دا	۲	دردادر
۸	دا	۸	دا	۱۰	رادا	۱۰	در	۳	دارا
۶	دادردا	۶	دردا	۱۱	دردا	۱۲	دا	۴	دردادارا
۸	را	۹	را	۱۰	را	۱۱	را	۳	دادر
۶	دا	۱۰	دا	۸	دادر	توڑہ	گت	۵	دارا
۵	دا	۸	دا	۹	دارا	۳	دادردا	۶	دا
۴	را	۶	را	۱۰	دا	۴	را	۴	دا
۴	دردادر	۵	در	۱۱	دارا	۳	دادردا	۳	را
۵	دا	۶	دا	۱۱	در	۲	را	۲	در
۶	را	۸	در	۱۱	در	۳	دادارا	۳	دادردارا

گت میگھ ملار ٹھاٹھ کافی تونبہ کی طرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۶	دارا	۶	را	۶	دارا	۲	در
۸	دارا	۵	دا	۹	دا	۴	دا
۱۰	دارا	۲	در	۸	در	۳	را
۱۱	دا	۵	دا	۱۰	را	۵	دا
۱۰	در	۶	را	۱۱	را	۶	دارا
۱۲	دا	۹	دا	۱۰	دادر	۶	در
۱۰	را	۸	در	۶	دارا	۸	دا
۱۸	دا	۹	دا	۹	را	۶	در
۸	دا	۸	را	۸	دارا	۹	دا
۸	را	۹	دا	۱۰	دا	۸	را
۸	دردا	۸	دارا	۱۱	دارا	۱۰	دارارا
۶	در	۸	در	توڑہ	گت	۱۱	دادارا
۸	دا	۹	دادر	۳	دا	۰	تمام شد

دلیکار

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۶	در	۷	دا	۸	در
۳	دادر	۸	در	۶	دا
۶	دا	۱۱	دا	۷	را
۷	را	۱۲	را	۸	ڈاڑاڑا
۸	دادارا	۱۴	دادارا	۸	ڈر
۸	در	۱۴	در	۷	دا
۷	دادر	۱۱	دادر	۸	در
۶	دا	۱۱	دا	۶	دا
۸	را	۱۲	را	۷	را
۷	دا	۸	دادر دارا	۸	دا
۶	دارا	۸	دادر دارا	۶	دارا
تیورہ	گت	۸	دادر دارا	۰	۰
۸	در	۷	دا	۰	۰

نٹ چھایا

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۴	دا	۸	دا	تیورہ	گت	۷	دا
۱۲	در	۶	را	۳	را	۹	در
۱۱	دارا	۹	در	۶	در	۸	دا
۷	دا	۷	دا	۵	دا	۱۱	در
۸	دردا	۶	در	۷	در	۹	دا
۱۱	را	۵	دا	۶	دا	۸	در
۹	دا	۶	را	۸	در	۶	را

[illegible]

نمبردانی سارنگ پوربی باج مین

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۴	دا	۶	دا	۴	را	۸	دا	۸	را
۳	را	۳	را	توڑہ	گت	۹	را	۲	دا
۴	دا	۴	را	۹	دا	۷	دا	۷	در
۱	را	۲	دارا	۸	در	۸	در	۴	دا
۵	دا	۹	در	۷	دار	۲	دا	۲	را
۲	را	۸	در	۲	دار	۷	را	۳	دا
۷	دا	۶	دار	۴	دا	۴	دا	۴	در
۷	دا	۲	دار	۳	دا	۲	در	۲	دا
۸	در	۴	دا	۲	در	۳	دا	۳	را
۶	دا	۳	دا	کھلا تار	دار	۴	را	۴	دا
۰	را	۲	در	۲	را	۳	دا	۰	۰
۰	دا	کھلا تار	دا	۲	دا	۸	در	۰	۰
۲	در	۲	را	۹	در	۷	در	۰	۰

گت امن کلیان

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۱	در	۱۲	دا	۱۳	در	۲	دارا
۱۰	دا	۱۲	را	۱۳	دا	توڑہ	گت
۱۱	در	۱۲	دا	۱۱	دردارا	۳	در
۸	دا	۱۳	دا	۸	دا	۱۴	دا
۷	را	۱۴	را	۹	در	۱۱	دردارا
۸	دا	۱۴	دارا	۸	دا	۱۰	دا
۱۰	دا	۱۲	دارا	۷	را	۸	دارا
۱۱	را	۱۱	دارا	۵	را	۸	در
۱۰	دا	۸	دارا	۲	در	۷	دا
۱۱	دا	۵	دا	۳	دا	۷	در
۱۲	را	۲	دارا	۵	را	۸	دارا
۱۱	دا	توڑہ	گت	۷	دا	۷	دادا
۰	۰	۰	۰	۰	دا	۲	را

لوڈی گوجری تونبہ کیطرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۱	در	۱		۱۱	در	۱	
۱۰	دادر			۱۰	دادر		
۹	دادر			۵	دادر		
۶	دا	.	۲	۶	دا	۲	۲
۵	دا			۶	دا		
۹	را			۹	رادا		
۷	در	۳		۶	در	۳	
۵	دادر			۵	دادر		
۷	دا			۶	دا		
۹	را			۹	را		
۱۰	دا	خالی		۹	دا	خالی	
۱۱	دارا			۱۰	دا		
توڑہ	گت			۱۱	را		

گت ترون ٹھاٹھ سرج تونبہ کیطرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۰	در	۱۲	دارا	۱۲	در	۵	دا
۱۱	دادر	۱۰	در	۱۱	دا	۴	در
۱۲	دا	۱۱	دا	۱۰	را	۳	دارا
۱۰	را	۱۲	در	۱۰	دا	۱۴	دا
۱۲	در دارا	۱۴	دا	۱۲	دارا	۱۲	در
۱۰	در	۱۵	را	توڑہ	گت	۱۱	دا
۱۱	دا	۱۶	دا	۱	در	۱۰	را
۱۲	در	۱۵	در	۲	دا	۱۰	دا
۱۱	دا	۱۲	در	۳	در	۱۱	دا
۱۰	را	۱۱	را	۴	دا	۱۱	دارا
۱۰	دا	۱۳	دا	۵	را	۰	۰

گت خاص سوہا ٹھاٹھ کافی تونبہ کیطرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۱ س	در	۷ ح	در	۱۱	ڈرڈا ڈر	۸	دارا
۹ گ	دا	۶ ث	ددر	۱۴	دا	۱۱	دا
۱۱ س	در	۷ ح	دا	۱۳	را	۹	دا
۷ ن	دارا	۶ ت	دادارا	۱۲	دا	۸	را
۱۱ س	دا	توڑہ	گت	۴	دا	۹	در
۹ گ	دا	۶	دد	۱۱	را	۸	دا
۸ م	را	۷	دادر	۱۱	در	۹	در
۹ گ	در	۸	دارا	۹	دا	۶	دارا
۸ م	دا	۱۱	دادارا	۱۱	در	۷	دا
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۶	دارا

گت کھاپنج پوربی باج ٹھاٹھ دیس

نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم
۱۳	دارادا	۲	۲	۱۱	دا	۱	
۱۳	داردا	۲		توڑہ	گت		
۱۲	دارادا	خالے		۵	دا	۲	۲
۱۱	داردا	۲		۶	در		
۹	دا	۲	۲	۵	دا		
۸	داردا	۳		۶	را		
۷	دا	خالے		۸	دار	۳	
۸	داردا	۱		۹	دا	خالے	
۹	دار	۲	۲	۱۱	را		
۱۱	دار	۳		۱۲	در		
۱۲	دا	خالی		۱۳	در		
۱۳	در	۱		۱۴	در		
۱۴	در	۲	۲	۱۳	دار		
۱۳	دار	۳		۱۲	دار		
۱۲	دار	خالے		۱۱	دا		

گت للت ٹھاٹھ امین تو نبہ کیطرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۶ س	در	۱۱ س	دا	۴	دا	۴	در
۸ م	دا	۱۲ ن	در	۳	دارا	۵	دا
۹ گ	دادارا	۱۳ ن	دارا	۴	در	۵	را
۹ گ	دا	۶ س	دادر	۳	دا	۵	دا
۱۰ ر	دا	۵ د	دارا	۱	در	۶	در
۱۳ ن	را	۵ د	دا	۲	دا	۶	دا
۱۲ ن	در	۶ س	دا	۳	را	۹	را
۱۱ س	در	۸	را	۲	دا	۸	دا
۹ گ	در	توڑہ	گت	۳	را	۶	در
۱۰ ر	دا	۲	درادر	۲	در	۵	دارا
۱۲ ن	را	۵	دارا	۲	دا	۵	دا
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۸	دارا

گت شام ٹھاٹھ امین تو نبہ کی طرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۹ گ	دادر	۹ گ	دادر	توڑہ	گت	۴	دا
۵ د	دا	۷ م	دا	۱	دا	۵	در
۶ س	را	۶ س	را	۲	در	۶	دارا
۵ د	دادارا	۹ گ	دادا	۳	دا	۹	دادر
۶ س	در	۱۰ ر	را	۴	را	۹	دادر
۷ م	دا	۱۱ س	در	۵	دا	۱۰	را
۶ س	در	۱۲ ن	دا	۲	دا	۱۱	در
۵ د	دا	۱۰ ر	در	۳	را	۱۲	دا
۶ س	را	۱۱ س	دارا	۳	در	۹	در
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱۱	دارا

گت بدھنس ٹھاٹھہ دیس

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۴	دادر	۶	دادر	۷	دا
۵	دارا	۸	دارا	۸	را
۶	دادر	۹	دادر	۷	دا
۷	دا	۱۱	دارا	۸	در
۸	را	۹	دا	۹	دارا
۶	دا	۱۱	دا	۹	دا
۷	دا	۱۱	در	۸	دا
۹	را	۱۱	دا	۶	را
۹	در	۹	در	۹	در
۸	دادر	۸	دارا	۸	دادر
۵	دارا	۷	دا	۶	دا
تیورہ	گت	۸	در	۵	را

گت للت ٹھاٹھہ پریچ تونبہ کی طرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۲	در	۱۰	را	۵	دا
۱۳	دا	۱۱	دا	۳	دا
۹	در	۱۲	را	۴	را
۱۰	دا	۵	دردا	۵	دا
۹	را	۶	در	۶	در
۸	دارارا	۸	دا	۵	دارا
۶	در	۹	را	۸	دادا
۸	دا	۸	دا	۹	در
۹	در	۶	دا	۸	دارا
۱۰	دا	۵	دا	۱۰	دا
۹	دادا	۴	را	۱۲	را

گت سہ تالہ ٹھاٹھ کافی توبہ کیطرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۲	در	۱۱	دا	۸	در دا در دا	۱۰	دا
۱۱	دا	۱۰	در	۶	را	۸	در
۱۰	در	۱۱	دا	۴	دا	۶	دا
۱۱	دا	۱۰	در	۵	دا	۳	را
۱۰	را	۱۱	دا	۶	را	۳	دا
۹	دا	۱۰	را	۵	در	۴	در
۸	دا	۱۰	دا	۶	دا	۶	دا
۱۰	را	۱۱	دا	۸	در	۸	را
۱۰	دا	۱۲	را	۱۰	دا	۱۵	دا
۱۰	در	توڑہ	گت	۸	دا	۱۱	دا
۰	۰	۰	۰	۰	را	۱۲	را

گت تلیث ٹھاٹھ کالنگڑہ توبہ کیطرف سے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۱	دا	۱۲	دا	۱۱	دا
۱۲	دا	۱۳	در	۱۲	را
۱۳	در	۱۴	دا را	۹	دا
۱۴	دا را	۱۳	دا	۱۱	در
۱۳	دا	۱۲	دا	۸	دا
۱۲	دا	۱۱	را	۹	را
۱۱	را	۱۲	در	۷	دا
۹	در	۱۱	دا	۸	دا را
۸	دا	۹	در	۹	در
۹	را	۸	دا	۸	دا
۱۱	دا دا	۹	را	۷	در
۱۲	را	۱۱	دا	۶	دا را
۱۱	در	۱۲	در	۰	۰

گت کالنگڑہ ٹھاٹھ پنج

نمبر پرده	نام بول	تالی	جای سم	نمبر پرده	نام بول	تالی	جای سم
۴	واکھرج و پالز	۲	۲	۸	دردا		
۰	درھالا ٹار			۵	را		
۳	دارا			۸	دا	۲	
[illegible]	ددادر	۳		۷	دِر		
۴	دارا			۸	دا		
۸	دا	خالی		۵	را		
۷	دا			۸	دا	خالی	
۴	را			۷	دا		
۱۲	در			۹	را		
۴	دا			۱۱	در		
۴	در			۴	در		
۱۳	ردارا			۱۲	در		
تورہ	گت			۳	دارا		
۱۲	دا			۷			

گت جھنجھوٹی ٹھاٹھ الیہ

نمبر پرده	نام بول	نمبر پرده	نام بول	نمبر پرده	نام بول
۷	دردا	۹	در	۳	دا
۱۲	دردارا	۸	دا	۲	دارا
۱۱	دا	۷	در	۲	دردا
۹	دارا	۶	دا	۶	در در در
۹	در	۵	را	۸	دار
۸	دا	۴	دادارا	۹	دار
۷	در	۲	در	۱۱	در
۸	دا	۳	دا	۹	دا
۶	را	۳	در	۸	در
۷	دادارا	۲	دا	۷	دا
تورہ	گت	۴	را	۶	دارا
۰	۰	۰	۰	۷	دادارا

بسنت کی گت ٹھاٹھہ کالنگڑہ

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۹	دردا	۹	دا	۶	دا	۳	دا دارا	۲	دا
۶	در	۱۰	دا	۵	در	۳	در	۳	را
۵	دا	۱۲	را	۴	دا	۴	دا	۳	دا
۴	را	۱۱	در	۳	را	۲	در	۴	در
۳	دا	۱۲	دا	۴	دا	۳	دا	۵	دا
۲	در	۱۰	در	۵	دا	۴	را	۴	را
۳	دا	۱۳	دا	۶	را	۴	دا	۵	دا
۴	را	۱۲	را	توڑہ	گت	۴	دا	۴	در
۵	را	۱۳	دا	۹	دردا	۵	را	۳	دا
۶	در	۱۲	در	۶	در	۴	در	۴	را
۹	دا	۱۱	دا	۵	دا	۳	دا	۵	دا
۶	را	۹	دا	۴	را	۲	در	۶	دا
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹	را

گت پیلو کی مع مینڈ و زمزمہ کی ٹھاٹھہ کافی

نمبر پردہ	نام بول	گھسیٹ مینڈ کی	زمزمہ
۶	در	۰	ندارد
۵	دادر	۰	رر
۶	دا	۰	رر
۶	رادارا	نویں پردہ مدھم تک	رر
۶	را	گندھار آٹھویں پردہ تک	رر
۶	دردادر	اوتری گندھار کی مینڈ	رر
۲	دا	۰	رر
۵	را	سم کے پردہ تک	رر
۶	دردارا	۰	رر

	اوّل توڑہ گت پیلو کا		
نمبر پردہ	نام بول	گھسیٹ مینڈ کی	زمزمہ
۹	در	۰	ندارد
۵	دا	تھوڑی سی تل برابر	،،
۶	در		،،
۸	دا	تھوڑی سی	،،
۹	را		،،
۱۱	دادارا	اوتری دھیوت کی	،،
۱۱	در		،،
۸	دا	تھوڑی سی تل برابر	
۱۱	در		
۶	دارا		
۹	دادارا		نویں پردہ کے چھٹی پردہ تک

	توڑہ دوم گت پیلو کا		
نمبر پردہ	نام بول	گھسیٹ مینڈ کی	زمزمہ
۸	در		۸ نمبر کے پردہ سے نویں تک
۷	دا		
۸	در		
۶	دا		
۵	را		
۴	دادر		
۵	دارا		
۶	دادر		
۷	دارا دادر	نویں پردہ تک	
۹	را	چڑھی گندھار تک	
۸	در		
۷	دا		نویں پردہ تک
۸	در		
۶	دا		
۵	را		
۶	دادارا		

گت درباری کانڑہ ٹھاٹھہ بلاول میں

نمبر پردہ	نام بول	بند گھسیٹنہ
۴	ددادر	تقدیر اساتار کو باکر اتری مدہم کی
۶	دا	
۷	دا	
۱۱	دا	
۹	دارا	تھوڑا ساتار کو باکر
۹	در	
۸	دادردا	نوین پردہ اتری مدہم تک لینا
۹	دا	
۷	دا	
۶	دارا	

توڑ درباری کانڑہ کا

نمبر پردہ	نام بول	بند گھسیٹنہ	نمبر پردہ	نام بول	بند گھسیٹنہ
۸	در		۷	دا	
۷	دادر	آٹھویں پردہ تک	۹	در	
۶	دا		۷	دارا	
۴	را		۱۱	دا	
۲	دادر	اتری دھیوت کی	۹	داردر	
۴	دارا	تھوڑی سی	۸	دادردا	چڑھی گندھار تک
۶	دادر		۹	دا	
۷	دارا		۷	دا	
۸	دادارا	چڑھی گندھار کی	۲	دارا	
۹	در	۰	۰	۰	۰

[illegible]

گت جنگلا ٹھاٹھ کافی

نمبر پردہ	نام بول	ترکیب بول دگانیکی	پینڈ کی گھسیٹہ	زمزمہ
۶	در			ساتویں پردہ پر
۴	دا	دو پردہ پر چوتھا تیسرے تک		
۳	در			
۲	دا			
۷	را وادا		نویں پردہ مدھم تک	
۷	را		اوتری گندھار کی	
۷	وادا		نویں پردہ مدہم تک	
۶	در			ساتویں پردہ پر
۵	دا			چھٹے سے پردہ چوتھے تک
۴	را			
۳	دا			
۶	دارا			

توڑہ گت جنگلے کا

نمبر پردہ	نام بول	پینڈ کی گھسیٹہ	زمزمہ
۷	دردادر	نویں پردہ سے اوتری مدہم تک	ندارد
۷	دارا	چڑھی گندھار کی	״
۷	دادارا	نویں پردہ مدھم تک	״
۷	در	نویں پردہ مدھم تک	״
۷	دادر	چڑھی گندھار تک	״
۷	دارا		״
۷	دا	اوتری گندھار تک	״
۷	دارا		״

[illegible]

گت آسا بطور ٹھاٹھہ راگنی آساوری کے

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
٦	در	٨	در	١٢	را	١١	دا
٧	دا	٧	دا	١٤	دا دردا	١٣	در
٩	در	٦	را	١١	در	١٢	دا
١١	دا	٦	دادا	١٢	دا	١١	را
١٢	را	٨	را	١٤	در	٩	دا
١١	دا	توڑہ	گت	١٥	دا	١٢	دار
١٣	در	٦	در	٦	را	١١	دا
١٢	دا	٧	دا	١٥	دا	٩	را
١١	را	٩	در	١٤	دارا	٨	دا
٩	دا	١١	دا	١٢	دردادردارا	٧	دا
٠	٠	٠	٠	٠	٠	٦	را

گت ایضاً ٹھاٹھ بھاگ

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
٧	در	٧	در	١٣	دارا	٧	در
٨	دا	٨	دا	١٥	دا	٥	دا
١١	در	١١	در	١٤	در	٦	را
١٢	دا	١٢	دا	١٣	دا	٨	دا
١٣	را	١٣	را	١٢	را	٧	در
١٤	دادارا	١٤	دادارا	١٤	دا	٥	دا
١٣	در	١٣	دردا	١٣	در	٦	را
١٢	دا	١٥	در	١٢	دا	٧	دا
١٣	در	١٦	دارا	١١	را	٩	دا
١٤	دا	١٦	در	٩	دا	١١	دا
١٣	را	١٥	دا	٨	دا	١٢	دا
١١	دا	١٤	را	٩	را	٩	دا
٩	دادا	١٦	در	توڑہ	گت	٨	دا
٨	دررا	١٥	دا	٤	در	٩	را
توڑہ	گت	٤	در	٣	دا	٠	تمام شد

گت سدھ سارنگ ٹھاٹھ الیہ

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ
۵	دا دا را	زمزمہ بیچ کی اونگلی سے پردہ پر لگایا جاوے
۵	دا دا	مگر سر ایک دا بجتا پردہ لگتا ہوا جاوے
۷	در	زمزمہ بیچ کی اونگلی سے
۴	دا را	زمزمہ سے ایضاً
۳	دا	مینڈ ادتری نکھاد کی
۴	دا را	
۳	دا را دا	مینڈ ادتری نکھاد کی
٦	در	
۷	دا	
۷	را	مینڈ پردہ پنچم
۷	دا	نویں پردہ مدھم کی
۵	در دا	زمزمہ سے
٦	در	
۷	دا	
۸	را	مینڈ پردہ پنچم کی بیچ اونگلی سے
۷	دا	نویں پردہ پر تری مدھم کی مینڈ

توڑہ سدھ سارنگ کی گت کا

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ
۱۳	دا دا را دا دا	زمزمہ بیچ کی اونگلی سے چودھویں پردہ پر
۱۵	در	
۱۴	دا را	زمزمہ سے لیا
۱۲	دا در	تھوڑی سی مینڈ ادتری گندھار کی
۱۱	دا را دا در	
۱۲	دا را	
٦	دا در	
۷	دا	
۸	را	مینڈ ۱۱ نمبر کے پردہ تک
۷	دا	مینڈ مدھم تک کی
۵	در دا	زمزمہ سے
٦	در	
	دا	
۸	را	پنچم تک کی مینڈ ۱۱ پردہ
۷	دا	نویں پردہ مدھم کی مینڈ لگے

گت ملار کی ٹھاٹھ الیہ مین

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ زمزمہ سے	نمبر پردہ	نام بول	مینڈ زمزمہ سے
۷	دردا	زمزمہ سے	۷	دردا	مینڈ اتری گندھار سے
۴	در		۸	در	
۵	دا		۹	دا	
۶	را		۱۱	را	
۷	دادارا	مینڈ مدھم کی	۴	دا	
۷	دردا	اتری گندھار کی	۳	دردارا	کھرج کی مینڈ
۸	در		۱۳	دا	اتری نکھاد کی مینڈ
۹	دا		۱۲	در	تھوڑے تار ہلا کر
۱۱	را		۱۱	دا	
۸	دادر	مینڈ مدھم کی	۹	را	
۷	را		۸	دادارا	مینڈ پردہ مدھم کی
توڑہ	گت		۷	را	

گت جوگیا ٹھاٹھ کالنگڑہ

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۴	در	۱۳	دا	۱۲	دا	۱۲	را
۷	دا	۱۲	دا	۱۱	در	۱۶	در
۹	در	۱۱	را	۹	دا	۱۵	در
۱۱	دا	۱۴	در	۸	را	۱۴	در
۱۲	را	۱۴	دا	۷	دا	۱۳	در
۱۴	دادارادر	۱۲	در	۶	دارا	۱۲	در
۱۳	دا	۱۱	دارا	توڑہ	گت	۱۱	در
۱۵	در	۱۳	دا	۶	در	۹	در
۱۳	در	۱۲	در	۷	دا	۸	در
۱۴	در	۱۱	در	۹	در	۷	دا
۰	۰	۹	را	۱۱	دا	۶	دارا

گت بہاس ٹھاٹھ الیہ مع تال وسم کے

نمبر پردہ	نام بول	تال	جای سم	نمبر پردہ	نام بول	تال	جاے سم
۹	در			۵	دردا	۱	
۵	دا			۷	در		
۷	در			۸	دا		
۹	دا			۱۰	را		
۴	را			۹	دا		
۵	دا			۱۰	دارا		
۹	دارا			۱۲	در		
۹	دردا	۲	۲	۱۰	را	۲	۲
۷	دار			۱۲	در	۳	
۸	دارا	۳		۸	دا		
۸	دا			۱۰	را		
۶	دا	خالی		۸	دا	خالی	
۹	دا			۷	را		
گردہ	[illegible]			۹	را		

گت سری راگ کی ٹھاٹھ پیچ

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۹	در	۱۱	دارا	۱۰	دا	۱۳	دا
۵	دا	۱۰	دا	۱۱	دا	۱۲	در
۹	در	۸	دارا	۹	دا	۱۳	دا
۸	دارا	۸	دردا	۷	دا	۱۲	را
۱۱	دا	۱۰	در	۹	را	۱۲	دا
۱۰	دا	۱۱	دارا	گردہ	[illegible]	۱۱	در
۱۱	[illegible]	۱۰	دا	۹	دردا	۱۰	دا
۱۱	در	۱۳	دردارا	۸	در	۱۱	را
۱۰	دا	۱۲	دا	۱۰	دا	۸	دا
۱۲	در	۱۲	در	۱۱	را	۷	دا
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۹	را

گت میاں کی ملار ٹھاٹھہ کافی

نمبر پردہ	نام بولا	مینڈ زمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	مینڈ زمزمہ
۹	درہ	زمزمہ	منبر	توڑہ	گت گا
۷	دا		۹	در	زمزمہ کے ساتھ
۶	در		۷	دا	
۳	دا		۶	در	
۲	را		۷	دارا دا	
دا	کھلا تارہ		۱۱	در	زمزمہ کے ساتھ
۳	دارا در	مینڈ اوتری کھالی	۷	دارا در	مینڈ چڑھی گندھار کی
۴	دا	کھرج کی مینڈ	۱۱		زمزمہ سے
۴	د		۸	دا	مینڈ چڑھی گندھار کی
۴	دارا	مینڈ کھرج کی	۷	دا	تھوڑی سی
۳	دا	مینڈ اوتری کھالی	۹	را	
۶	دارا		۰	۰	

گت جاگرا ٹھاٹھہ الیہ پوربی باج میں

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۹	دارا	۹	دارا	۶	دارا	۱۳	در در
۸	دا	۸	دارا	۸	دا	۱۲	در در
۹	را	۷	دارا	۹	را	۱۱	در در
۱۱	دا	۹	دارا	۱۱	دا	۹	در در
۱۱	دا	۷	در در دا	۸	دا	۸	در در
۸	دا	۵	دارا دا	۹	را	۵	دار در
۹	را	۲	دارا	۱۱	دارا	۶	دار در
۱۱	دا	۲	دا	۸	دا	۲	در
۸	دا	۶	در در	۹	را	۶	دار دا
۸	دا	۹	در در	۸	دا	۹	در در
۷	در	۸	دار دار	۹	را	۸	دار دا
۶	دارا	۶	دا	۱۱	دارا	۹	دا
۸	دا	توڑہ	گت	۱۴	در در		

گت بسن ٹھاٹھ راگنی چھایا کا

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۸	در	۲	را	۱۱	دردا	۱۱	را
۷	دا	۷	دا	۱۳	دا	۱۰	دا
۱۱	در	۸	دارا	۱۳	دا	۸	دا
۱۰	دا	توڑہ	گت	۱۴	را	۷	را
۱۱	را	۸	در	۱۴	دا	۸	در
۱۰	دا	۶	دا	۱۲	دا	۶	دا
۸	دا	۱۱	در	۱۱	را	۲	در
۷	را	۱۰	دا	۱۱	دا	۵	دا
۸	در	۱۱	را	۱۰	دا	۲	را
۷	دا	۱۰	دادر	۱۱	در	۷	دا
۲	در	۱۱	را	۱	دا	۸	دارا
۵	دا	۰	۰	۰	۰	۰	۰

گت رام کلی ٹھاٹھ کالنگڑہ

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۵	دا	۱۱	دارا	۸	[illegible]	۱۲	در
۲	در	۱۱	دا	۹	در	[illegible]	دا
۸	دا	۱۲	در	۸	دا	۹	را
۹	را	۱۱	دا	۷	[illegible]	۸	دا
۱۱	دادر	۱۲	را	۲	دارا	۶	دا
۱۲	گارا	۹	دا	توڑہ	گت	۸	دا
۴	دادر	۱۱	در	۲	دا	۹	در
۳	را	۸	دا	۱۳	در	۸	دا
۱۲	در	۹	را	۱۳	دا	۶	در
۱۱	دا	۸	دا	۱۴	را	۲	دارا
۹	در	۷	دا	۱۳	دا	۰	۰

گت تمام کلیان کی ٹھاٹھ مین

نمبر پردہ	نام بول	پینڈ وزمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	پینڈ وزمزمہ
٦	در		١٢	دارادادارا	پینڈ گھرج کی
٧	دادر		١٢	دردا	پینڈ نکھاد چڑھی کی
٨	دارا		١٢		
٨	دادارادر	پینڈ پنچم کی	١٢	دارا	پینڈ چڑھی نکھاد کی
٨	دا		١٢	دارا	پینڈ چڑھی نکھاد کی
٧	در		١١	را	
٨	دارا	پینڈ پنچم کی	١١	در	
٨	دا		٨	دا	
٧	دا	چڑھی گندھار کی	٧	در	
٩	را		٨	دا	
توڑہ	گت		١١	دا	
٦	دا		٨	دا	
٧	دادر		٧	دا	
٨	دادر		٩	را	
١١	دادارا	دردادر		۰	

گت دوسری بہاڑی کی نہایت خوبصورت ٹھاٹھ کھماج مین

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
٨	[illegible]	٧	را	١٢	دا
٩	ڈا	٩	ڈاڈارا	١٢	ڈا
١١	ڈر	توڑہ	گت	١٢	ڈا
١٢	دا	١٢	دردادردارادارا	١١	ڈا
١٢	دا	١١	در	٩	دا
١٢	دا	١٢	دا	٩	ڈر
١٢	دا	١٢	دا	٨	ڈا
٩	را	١٥	دا	٧	ڈر
٩	در	١٢	را	٦	ڈا
٨	دا	١٢	ڈا	٧	ڈرا
٧	در	١٣	ڈاڈرا	٩	ڈاڈارا
٦	دا	١١	ڈرڈادر	۰	تمام شد

دو ماترہ کا ٹھاؤں لگا
دہن کو دا کا سر ستی
ستے جیت سری
کھوڑہ کلیان کا ٹھاٹھ
سے بیان ہوا ہے
گا یہ سنگل کو ودی
سمے جانئی اس
[illegible]
[illegible]
اور [illegible]
سے [illegible] ١٢

گت خاص بہاڑی ٹھاٹھ کھماچ مین

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ زمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	مینڈ زمزمہ
٦	در		١٤	ڈر ڈا ڈر	
٧	ڈواڈر	مینڈ اوتری مدہم کی	١٥	دا	
٩	ڈا		١٦	ڑا	
١١	را		١٦	١ ڑا	
١٣	ڈاڈ اراڈر	مینڈ پردہ کھرج کی	١٤	ڈاڈا	
١١	ڈا		١٤	ڈر	
١١	در	زمزمہ سے	١٣	ڈا	
١١	ڈا		١١	ڈر	
١٢	ڑا		٩	دا	
١١	دا	زمزمہ سے	١٢	ڑا	
٩	ڈارا		١٣	ڈا	
توڑہ	گت		٩	ڈارا	

گت سہ پردہ ٹھاٹھ الیہ مین

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ مینڈ
٦	ڈر	زمزمہ سے	٦	ڈڑ	
٥	ڈا		٧	ڈا	مینڈ گندھار کی
٦	در		١١	در	
٨	ڈا	مینڈ مدہم کی	٩	ڈا	
٩	را		١١	را	
١١	ڈا دارا		٩	دا	
١١	در		٨	دارا	مینڈ مدہم کی
٩	ڈا		٨	در	
١٢	ڈا ڈا ڑا	مینڈ تھوڑی سی	٧	ڈا در	مینڈ چڑھی گندھار کی
١١	دا		٨	ڈارا	مدہم کی مینڈ
٩	ڈا		٧	ڈا ڈا ڑا	چڑھی گندھار کی مینڈ
٨	را	مینڈ چڑھی گندھار کی	٦	را	

توڑہ گت سرپردہ کا

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۱۱	ڈاڈاڈا		۱۴	در	
۱۲	دارا	چڑھی چھوت کی مینڈ	۱۲	ڈاڑا	
۱۳		تھوڑی مینڈ	۱۱	ڈا	
۱۴			۵	دا	
۱۴			۸	ڈا	
۱۵	ڈا	تھوڑی سی مینڈ	۸	ڈر	
۱۶	ڑا	نوین پردہ مدھم کا مینڈ	۷	ڈاڈر	تھوڑی مینڈ
۱۵	ڈاڈا	گندھار کی مینڈ	۸	ڈارا	نوین پردہ کی مینڈ
۱۴	ڑا		۷	ڈارا	گندھار کی مینڈ
۱۴	ڈر		۶	ڈا	
۱۳	ڈا		۰	۰	

میان کی ٹوڈی ٹھاٹھ مالکوس مین لیکن پردہ نکھاد چڑھا ہوا

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۱	ڈا	مینڈ پنچم کی	۱	ڈا	مینڈ تھوڑی سی
۲	ڈر		۸	ڈرڈاڑا	تار ہلا کر
۱	ڈا	تھوڑی مینڈ	۸	ڈا	
۲	ڑا		۱۰	د	
۱	ڈا	"	۱۱	ڈارا	
۲	ڈر		۱۰	ڈا	
۱	ڈا	پنچم کی مینڈ	۸	ڈا	
۲	ڑا		۷	ڑا	
۳	داڈارادر	مینڈ کھرج کی	۶	ڈر	
۳	ڈا	چڑھی نکھاد کی مینڈ	۵	ڈا	
۳	در		۳	در	
۲	ڈا		۲	ڈا	
۱	ڑا		۱	ڑا	
توڑہ	گت		۰	۰	

گت پور سارنگ ٹھاٹھ دیس مین

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
٢	ڈر		٩	ڈا	گر زمزمہ سے
٣	ڈا		٨	ڈاڈا	
٦	ڈر		٦	ڈرا	زمزمہ سے
٧	ڈارا	مدھم کی مینڈ	٩	ڈر	
٧	ڈاڑاڈاڑا	تار ہلا کر	٨	ڈا	
٧	ڈا		٦	ڈر	
٦	ڈر		٤	ڈا	
٥	ڈاڈر		٠	کھلا تار	
٦	ڈاڈر		٦	ڈا	
٨	ڈا		٤	ڈاڑا	

گت سندھ کلیان کی ٹھاٹھ امن

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
٨	ڈر		٣	ڈا	دو پردوں پر
٧	ڈاڈر	مینڈ گندھار کی	٥	ڈر	مینڈ [illegible] کی
٦	ڈا		٧	ڈا	
٧	را		٨	ڑا	مینڈ پنچم کی
٧	ڈاڈاڑا	مینڈ پردہ پنچم کی	٧	ڈاڈا	گندھار کی مینڈ
٨	ڈر		٦	را	
٧	ڈاڈر	مینڈ گندھار کی	٢	توڑہ	گت
٦	دا		٨	ڈر	
٧	ڈاڈاڑاڈر	مینڈ گندھار کی	٧	ڈاڈر	
٩	دا		٦	ڈا	
٧	ڈر		٧	ڑا	
٦	ڈا		١٤	ڈا	
٥	ڑا		١٢	ڈرڈاڑاڈا	[illegible]
٣	[illegible]		[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]		٦	ڈاڈا	[illegible]
٣	ڈاڈاڑا	مینڈ [illegible] کی	٦	ڑا	

گت دیس کی ٹھاٹھہ کھماچ کی

نمبر پردہ	نام بول	نیٹڈ زمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	نیٹڈ زمزمہ
٦	ڈر	زمزمہ	٦	ڈاڈاڈرا	
٥	ڈر	زمزمہ	توڑہ	گت	
٦	ڈر		١٢	ڈرڈادر	نیٹڈ دھیوت کی
٧	ڈا		١١	ڈا	زمزمہ
٨	را		٩	ڈرا	
٩	ڈا		٨	ڈا	
١١	ڈر	زمزمہ دھیوت پر	٧	ڈاڈرا	
٩	ڈا		٩	ڈر	زمزمہ ہر پردہ کی
٨	ڈا		٨	ڈاڈر	زمزمہ سے
٧	ڈاڈر	زمزمہ سے	٦	ڈا	
٦	ڈا		٥	را	
٥	را		٦	داڈاڈرا	

دوتوڑہ گت دیس کی

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
١٥	ڈر	٦	ڈاڈاڈرا	٧	ڈرڈاڈر
١٤	ڈا	توڑہ	گت	٩	ڈا
١٣	در	٣	در	١١	[illegible]
١٢	ڈا	دا	کھلا تار	١٣	ڈاڈر
١١	دا	[illegible]	در	١١	دا
٩	دا	٥	ڈا	٩	ڈرا
٨	ڈا	٤	را	٨	ڈا
٧	را	٧	داڈارا	٧	در
٩	در	٤	درداور	٦	دا
٨	ڈاڈر	[illegible]	دا	٥	را
[illegible]	دا	٩	را	٦	ڈاڈارا
[illegible]	[illegible]	٤	دادادا	٠	٠

یہ دو توڑا وسی گت کے ہیں

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۴	ڈرڑا ڈرڈا	۶	ڈرڑا ڈر	۵	ڑا	۱۱	ڈر
۱۲	ڑا	۹	ڈا	۶	دا ڈا ڑا	۹	ڑا
۱۲	ڈا	۱۱	ڑا	توڑہ	گت	۸	ڑا
۱۴	ڈر ڈا ڑا	۱۲	ڈا ڈر	۹	ڈر	۶	ڈا
۱۳	ڈا	۱۱	ڈا	۸	ڈا	۸	ڈر
۱۲	ڈا	۹	ڑا	۹	ڈر	۶	دا
۱۱	ڈا	۸	ڈر	۶	ڈا	۵	ڑا
۹	ڑا	۷	ڈر	۸	ڑا	۹	ڈا ڈا ڑا
۱۱	ڈا ڈا ڑا	۱۰	دا	۹	دا	۰	۰
رر	ررر	رر	رر	رر	رر	رر	تمام شد

گت سوہا کانڑہ ٹھاٹھہ کافی میں

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈھ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ مینڈ
۷	ڈر ڈا		۴	ڈا	
۱۲	ڈر ڈا	مینڈھ اُتری لگھاوکی	۶	در	
۹	ڑا		۸	دا	
۱۱	دا		۹	را	
۸	ڈا ڑا	مینڈھ مدھم تو چین پردہ کی	۱۱	ڈا ڈر	
۷	ڈر ڈا	تار بلاکر	۱۱	ڈا	
۸	ڈر		۹	ڑا	
۹	ڈا		۱۱	ڈا	
۱۱	ڑا		۱۳	ڈا ڈر	زمزمہ کے ساتھ
۷	ڈا		۱۴	ڈا	
۶	ڈا ڑا		۷	را	
توڑہ ۷	گت در	زمزمہ کے ساتھ	۶ ۶	ڈا ڈا ڑا	

گت ملنگ جھنجھوٹی ٹھاٹھہ الیہ بلاول مین

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۸	ڈر ڈا ڈر		۱۲	ڈر ڈا	مینڈ پردہ کی کھرج کی
۹	ڈا		۱۱	ڑا	مینڈ نکھاد سے
۱۱	ڑا		۱۱	ڈا	زمزمہ کے ساتھ
۱۱	ڈا	زمزمہ لگاکر	۹	ڈر	نوین سے ساتھ تک
۹	ڈا	ڑا تک بول لگے	۷	ڈا	
۷	ڑا		۸	ڑا	
۸	ڈا	ڈاڑا جلد سے	۱۱	ڈا	زمزمہ کیساتھ
۹	ڑا		۹	ڈا	زمزمہ سے
۱۱	ڈا	زمزمہ سے	۷	ڑا	زمزمہ کے ساتھ
۹	ڈر		۱۱	ڈر ڈا	
۷	ڈا	دونوں جلد بول	۹	ڈر	
۸	ڑا		۷	ڈر	
۱۱	ڈا ڈا ڑا		۸	ڈر	
توڑہ	گت		۱۱	ڈا ڈا ڑا	
۱۲	ڈر		۱	۰	

گت سوڑٹھہ ٹھاٹھہ دیس

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ مینڈ
۸	ڈر	زمزمہ نوین پردہ پہ	۱۱	ڈاڑا	جلدی سے بارھوین پردہ پر
۸	ڈا	یہ بول کھرج تک جاوے	۹	ڈا	
۷	ڈر		۱۱	ڑا	
۹	ڈا		۱۱	ڈا	زمزمہ کے ساتھ
۱۱	ڑا		۹	ڈا	
۱۲	ڈا ڈا ڑا	مینڈ کھرج کی لینا	۷	ڈا	
۱۲	ڈر ڈا	مینڈ چڑھی نکھاد کی	۰	۰	

دونون توڑہ گت سورٹھ کے

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈھ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈھ
٩	ڈر		٩	ڈر	
٠	ڈا	زمزمہ نوین پردہ پر	٨	ڈا ڈر	زمزمہ نوین پردہ پر
٨	ڈر		٦	ڈا ڈر	پانچوین پردہ سے گھوم کے
٦	ڈا ڈا	مگر پانچوین پردہ پر گھوم کے	٦	ڈا	
٧	ڈا ڈر ڈا	مینڈھ پردہ پنجم کی	١٢	ڈر ڈا را	مینڈھ نکھاد کی
٧	ڈا		١٢	ڈا	مگر اسکو کھرج تک لینا
٨			٦	ڈر	پانچوین پردہ سے گھوم کے
١١		مگر زمزمے	٧	ڈا	توڑہ سے مینڈھ
٩	ڈا		٦	ڈا	زمزمہ کے ساتھ
٧	را		٤	ڈا	دوسرے پردہ تک
توڑہ	گت		٢	ڈا	

گت جھنجھوٹی ٹھاٹھ الیہ مین

نمبر پردہ	نام بول	کیفیت زمزمہ و مینڈھ وغیرہ کی
٦	در	زمزمہ ساتوین پردہ پر لگایا جاوے
٣	ڈا	مگر یہ بول چوتھے پردہ تک جاوے
٤	ڈر	
٦	ڈا	
٧	ڈا	
٨	ڈا ڈا ڈا	مینڈھ نوین پردہ مدھم کی لگے گی
٨	ڈا	نوان پردہ بیچ کی اونگلی سے دبا دبا کر
٧	ڈا	اٹھوان پردہ دبا کر
٢	ڈر	مگر یہ بول ساتوین پردہ پر لوٹ آوے
٨	ڈا	مگر دوسری اونگلی سے نوان پردہ دبا کر
٧	ڈا	
٨ ٥	را ڈا ڈا ڈا	مگر اس بول پر بیچ کی اونگلی سے مدھم کا پردہ دبایا جاوے

توڑہ گت جھنجھوٹی کا

نمبر پردہ	نام بول	کیفیت زمزمہ و مینڈ کی ترکیب دار	
۲	ڈر	ساتویں پردہ پر زمزمہ لگایا جاوے	
۳	دا	یہ بول چوتھے پردہ تک کھچ جاوے	
۴	ڈر		
۶	ڈا ڑا		
۷	دا ڈر ڈا ڑا		
۷	ڈا		
۸	ڈر		
۸	ڈا	زمزمہ نویں پردہ پر لگا کر	
۸	ڈا		
۵	دا ڈا ڑا	مگر ہر بول پر چھٹا پردہ دبا جاوے	

گت کھماج کی ٹھاٹھہ دیس مین

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ
۱۳	ڈا		۹	دا	
۱۳	دا ڑا دا	مینڈ کھرج کی	۸	ڈر	
۱۴	دا ڈر		۶	دا	
۱۶	دا ڑا		۵	ڈر	
۱۲	دا دا		۶	ڈا	
۱۴	ڈا		۸	دا ڑا ڈر ڈا	
۱۴	ڈر ڈا	رکھب پر زمزمہ	۹۰	ڈر	
۱۲	ڈر ڈا ڑا	پنجم سے گھوم کے	۱۱	ڈا	
۱۲	دا ڈا ڑا	مینڈ کھرج کی	۱۲	دا	
۱۲	ڈا		۰	۰	

توڑہ کھماج کا

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ
٦	ڈا	〃	١٣	ڑا	〃
٨	ڈر	〃	١٣	ڈاڑداڑا	مینڈ کھرج کی
٩	ڈا	〃	٨	ڈرڑا	〃
١١	ڑاڈا	〃	٩	ڈر	〃
١٢	ڈر	〃	١١	ڈا	〃
١٣	دا	〃	١٣	ڑا	〃

گت بہاگ کی ٹھاٹھ الیہ مین

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ
٥	ڈر	〃	٢	ڑا	〃
٦	ڈا	〃	توڑہ	گت	〃
٨	در	〃	٦	ڈر ڈر ڈر	〃
١١	ڈا	〃	٥	ڈاڑا	〃
١٢	ڑاڈادا	مینڈ کھرج کی	٢	ڈاڈر	〃
١١	ڑا	〃	٥	ڈارا	〃
١١	ڈر	〃	٦	ڈاڈر	〃
٩	ڈا	نویں سے ساتویں تک	٨	ڈاڑا	مینڈ پنجم کی
٨	ڈر		٨	ڈاڈر	〃
٨	در	مینڈ پنجم کی	٩	ڑا	〃
٨	دارا	〃	•	•	〃
•	•	•	•	•	•

گت جھنجھوٹی ٹھاٹھ الیہ بین

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۳	ڈر	زمزمہ لگاکر	توڑہ	گت	،،
۲	ڈرڈا	،،	۲	ڈرڈا	،،
۳	ڈر	،،	۳	ڈر	،،
۶	ڈا	،،	۲	ڈاڈا	،،
۷	را	،،	۶	ڈا	،،
۸	داڈا	مینڈھ پنجم کی	۷	ڈرڈاڈا	،،
۸	را	،،	۷	ڈا	،،
۸	ڈاڈاڈا	،،	۸	در	،،
۷	ڈر	زمزمہ سے	۸	ڈاڈا	زمزمہ تین پردہ پر
۸	ڈاڈا	مینڈھ پنجم سے	۸	ڈا	،،
۸	ڈاڈا	،،	۶	ڈاڈا	،،
۶	را	،،	۰	۰	،،

گت مدھ ماد قسم سارنگ ٹھاٹھ کافی

نمبر پردہ	نام بول	کیفیت زمزمہ و مینڈھ کی	
۲	ڈر	خوب اچھی طرح سے ہلا کر مینڈھ لینا	
کھلا تار	ڈا	،،	
۳	ڈر	،،	
۵	ڈا	،،	
۶	ڈا	،،	
۷	دادا	مینڈھ تین پردہ پر اوتری مدھم کی	
۷	ڈا	،،	
۷	ڈر		
۷	ڈاڈر	مینڈھ چھٹے پردہ کھرج کی	
۷	ڈاڈا		
۳	ڈاڈا	چوتھے پردہ اوتری گندھار کی مینڈھ	
۲	ڈا	،،	

توڑہ گت مدھ مات کا

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۲	ڈر	״	۹	ڈاڑا	مینڈ پنچم کی
		״	۷	ڑاڈر ڈا	״
ڑا	کھلا تار	״	۶	[illegible]	״
۲	ڈر	״	۵	ڈا	״
۵	ڈا	״	۶	ڑا	״
۶	ڑا	״	۷	ڈا ڈا ڑا	مینڈ پردہ مدھم کی
۷	ڈا ڈا ڑا	مینڈ نویں پردہ مدھم کی	۷	ڈر	״
۷	در ڈا	״	۵	ڈا	״
۹	ڈر	״	۶	ڈر ڈا ڈا	״
۱۱	ڈا ڑا	״	۳	ڈا ڈا	״
		״	۲	ڑا	״

گت ہندول راگ ٹھاٹھ ایمن

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۵	در	تار کو زور سے ہلا کر	۱	ڈا	تھوڑا سا تار ہلا کر
۶	ڈا	تار بہت تھوڑا ہلا کر	۲	ڑا	۰
۸	در	تھوڑی سی مینڈ	۶	ڈا	״
۱۰	دا	״	۸	ڈر	״
۱۲	ڑا ڈا ڈا ڑا	مینڈ پردہ کھرج کا	۱۲	دا	״
۱۲	ڈر ڈا ڈر ڈا	״	۱۲	ڑا	״
۱۰	ڑا دا	״	۱۲	ڈا	״ مینڈ نکھاد کی
۸	ڈا	״	۱۲	ڈا	״
۶	ڑا	״	۱۰	ڈا	״
توڑہ	گت ۱	״	۸	ڈا	״
۶	ڈر ڈا	خوب زور سے تار ہلا کر	۶	ڑا	״
۲	ڈر	تار تھوڑا ہلا کر	۰	۰	״

دوسری جگہ لکھے ہیں حسب ترتیب [illegible] علیحدہ علیحدہ مقرر ہیں ۱۲

گت گندھاری ٹوڈی ٹھاٹھ بھیروین میں

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ
٩	ڈر	یہ ڈر پنچم تک	١١	ڑا	״
١١	ڈا	زمزمہ سے	١١	ڈر	مگر دھیوت بند ہو
١١	״	زمزمہ پنچم پر	٩	ڈا	״
٧	ڈا	یہ بول کھرج تک	١١	در	
٩	ڑا	״	١١	ڈاڑا	زمزمہ سے
٧	ڈا	״	٨	ڈا	״
٩	ڈا	״	١١	ڈر	زمزمہ سے
١١	ڑا ڈر ڈا	״	٨	داڑا	مینڈ خوب کھینچی
١٢	ڈر	״	٧	ڈاڈرڈاڑا	مینڈ چڑھی رکھب کی
١٤	ڈاڑا	״	٧	ڈاڑا	مینڈ چڑھی رکھب کی
١٣	ڈا	״	٢	ڑا	״
١٢	ڈا	״	٠	٠	״

توڑہ گت گندھار کا

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ
١٣	ڈرڈاڈرڈا	تار ملا کر	١٣	ڈرا	زمزمہ
٤	ڑا	״	١٢	ڈا	״
١٢	ڈا	زمزمہ سے	١١	ڑا	״
١٣	ڈا	״	١١	ڈاڈر	مینڈ تھوڑی
١٤	ڑا	״	١٢	دا	״
١٤	ڈرڈاڈر	״	٩	را	״
١٥	ڈا	مینڈ تھوڑی سی	١١	ڈا	زمزمہ سے
٦	ڑا	״	١٣	ڈا	״
١٥	دا	زمزمہ تھوڑا	١٤	ڈا	״
١٤	ڈاڑا	״	١٣	ڈا	״
٥	ڈر	״	١٢	ڈا	״
١٤	ڈا	״	١١	ڈاڑا	״

گت کدارہ ٹھاٹھ ایمن

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۱۱	ڈر		۱	توڑہ	گت
۱۰	ڈر		۶	ڈر	
۱۱	ڈر		۵	ڈا	
۸	ڈا		۴	ڈا	
۹	ڈا		۵	ڈا	
۱۱	ڈاڈا		۶	ڈاڈاڈر	
۱۳	ڈاڈا	مینڈ پردہ کھرج کی	۹	ڈاڈا	
۱۱	ڈاڈر		۸	ڈاڈر	خوب تار ہلا کر
۸	ڈاڈا	مینڈ پردہ مدھم کی	۱۱	ڈاڈا	
۸	ڈا	مینڈ پردہ مدھم کی	۷	ڈاڈا	مینڈ پردہ مدھم کی
۷	ڈا	״	۱۱	ڈا	
۶	ڈا	״	״	״	״

توڑہ گت کدارہ [illegible]

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ مینڈ
۱۱	ڈر				
۱۰	ڈا		۱۳	ڈا	تار ہلتا ہوا
۱۱	ڈر		۱	ڈر	لپٹو چھیڑ سے
۸	ڈا		۹	ڈا	
۹	ڈا		۸	ڈا	
۱۶	ڈا		۷	ڈاڈا	
۱۵	ڈر	مینڈ پردہ مدھم کی	۷	ڈا	مینڈ گندھار کی
۱۴	ڈا	تار ہلتا ہوا	״	״	״

[illegible]

گت ہمیر ٹھاٹھ گدارہ

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۱۱	ڈر		۱۱	ڈر	
۱۰	ڈا		۱۰	ڈا	
۱۱	در		۱۱	در	
۸	ڈا		۱۰	ڈا	
۹	را		۱۱	ڑا	
۱۲	ڈاڈاڑا	مینڈ تھوڑی سی	۹	ڈا	
۱۲	ڈرڈا		۸	ڈاڑا	
۱۳	در	تار ہلتا ہوا	۹	ڈر	
۱۴	دارا	تار ہلتا ہوا	۷	ڈاڈر	
۱۲	ڈاڈا	مینڈ نکھاد کی	۸	ڈاڑا	
۱۱	را		۷	ڈاڈا	مینڈ گندھار کی
۰	تیرہ	گت	۲	ڑا	

گت خالص چھپا یا ٹھاٹھ شام گلیان

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۱۱	ڈر		۲	ڑا	
۱۰	ڈا		۲	ڈرڈا	
۱۲	ڈر		۸	ڈر	
۱۰	ڈا		۷	ڈا	
۱۱	ڑا		۸	ڑا	
	دا		۷	ڈاڈا	
	ڈا		۲	ڑا	
	ڑا		۲	ڈر	
۲	ڈر		۵	ڈاڈر	مینڈ کھرج کی
۷	ڈاڈر	مینڈ گندھار کی	۳	ڈاڑاڈا	مینڈ چرھی نکھاد کی
۸	ڈاڈر	مینڈ مدھم کی	۳		
۷	ڈاڈر	مینڈ گندھار کی	۰	۰	تمام شد

توڑہ چھایا کا

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۶	در	زمزمہ سے	۱۱	ڈرا	
۱۵	ڈا		۱۳	ڈا	
۱۴	در	زمزمہ سے	۱۲	ڈر	
۱۳	ڈا		۱۱	ڈا	
۱۲	ڈرا		۸	ڈرا	
۱۴	ڈا		۷	دادا	مینڈ مدھم کی
۳	ڈر	زمزمہ سے	۶	ڈرا	
۱۲	ڈا		۰	۰	

[illegible]

گت کھماچ بہار

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و میند
۱۴	ڈرڈا		۱۳	ڈا	
۱۱	ورڈارا	مینڈ مدھم کی	۱۴	ڈر	زمزمہ سے
۱۶	ڈا		۱۲	ڈا	
۱۵	ڈا		۱۴	ڈرا	
۱۴	ڈراڈا		۸	ڈا	
۱۲	ڈا	مینڈ اوتری نکھاد کی	۹	ڈر	
۱۲	ڈر		۱۲	ڈادا	مینڈ نکھاد کی
۱۳	ڈاڈرا	مینڈ پردہ کھرج کی	۱۲	ڈا	
۱۳	ڈا		۱۳	ڈر	زمزمہ سے
۱۴	ڈاڈرا		۱۴	ڈاڈرا	
توڑہ	گت		۱۳	ڈا	
۱۴	ڈر	زمزمہ سے	۱۴	ڈاڈرا	

ایسا بجایا جاتا ہے اور یہاں تک [illegible] ۱۲

گت مالکوس ٹھاٹھہ بھیرویں

نمبر پردہ	نام بول				
		خوب زمزمہ دیکر	۱۳	ڈا	تھوڑا اساتار ہلاکر
۶	ڈر	خوب زمزمہ دیکر	۱۴	دا	تھوڑا اساتار ہلاکر
۷	ڈا		۱۳	ڈر	
۶	ڈر	زمزمہ لینا	۹	ڈا	
۳	ڈا	خوب مینڈ دے	۸	ڈرا	تھوڑا تار ہلاکر
۴	ڈرا		۹	ڈا	
۶	ڈا		۱۲	ڈر	تار تھوڑا ہلاکر
۵	دارادا		۱۳	ڈا	
۸	ڈاڈر	خوب مینڈ دیکر	۱۴	ڈرا	
۹	ڈاڈا		۱۳	ڈا	
۸	ڈاڈا	زور سے مینڈ دیکر	۱۲		
۶	دا		۹		
توڑہ	گت		۸	ڈاڈا	زور سے مینڈ دھمکی
۱۴	ڈر	خوب تار ہلاکر	۶	ڈرا	

گت سند ھ بھیرویں استاد رحیم سین صاحب کی

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ		کیفیت گت کی	
۳	[illegible] ہلاکر			[illegible]	[illegible]
۰	[illegible]				
۲	ڈاڈا				
۳	ڈاڈا	خوب زمزمہ ہلاکر			
۲	ڈاڈا				
۳	ڈا				
۶	ڈاڈا				
۸	ڈر	زمزمہ لگاتا ہوا			
۷	ڈا				
۴	ڈر				
۳	دا				
۳	ڈرا				

[illegible]

توڑ گت سندھ بھیروین کا

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ
۳	ڈا		۱۰	ڈاڑا	در مینڈ
۱۱	ڈرڈاڑا	زمزمہ خوب لگے	۴	ڈا	
۱۱	ڈا	.	۶	ڈر	
۱۰	ڈر		۷	ڈا	
۹	ڈا		۸	ڑا	
۱۰	ڑا		۷	ڈا	
۱۱	ڈاڈا	زمزمہ لگا کر	۶	ڑا	
۱۰	ڑا		۴	ڑا	
۱۰	ڈرڈا	زمزمہ لگا کر	۶	ڈر	
۸	در	زمزمہ لگا کر	۴	ڈا	
۷	ڈاڑا		۳	در	
۱۰	ڈا		۲	ڈاڑا	
۹	ڈر		۰	۰	

گت سنیدھورہ ٹھاٹھہ کانی

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۱۴	ڑا		۷	ڈاڈرڈا	مینڈ اوتری گندھار
۱۳	ڈرڈارا	مینڈ کھرج کی	۲	را	
۱۳	ڈا	مینڈ چڑھی نکھاد کی	۷	ڈا	
۱۲	در		۹	ڈر	
۱۱	ڈا		۱۱	ڈا	
۱۲	ڑاڈاڈاڑا	کھرج کی مینڈ	۱۲	راڈاڈا	مینڈ کھرج کی
۱۱	ڈرڈا	زمزمہ سے	۹	ڑا	
۹	در		۱۱	ڈرڈا	زمزمہ سے
۸	ڈا		۸	در	یہ بول رکھب تک
۷	ڈا		۶	ڈاڑا	

توڑہ گت سیندورہ کا

نمبر پردہ	نام بول	کیفیت زمزمہ و مینڈ
۷	ڈا ڈر ڈا	ادتری گندھار کی مینڈ
۶	ڑا	
۵	ڈا	
۹	ڈر	
۱۱		
۱۲	راڑا ڈا	مینڈ چودھویں پردہ کھرج کی
۹	ڑا	
۱۱	ڈر	
۹	ڈا	زمزمہ دیکر خوب
۸	ڈر	مگر یہ بول رکھب پر بھی ہو جاوے
۶	ڈڑا	

گت دھانی ٹھاٹھہ کافی کی

نمبر پردہ	نام بول	کیفیت زمزمہ اور مینڈ کی
۲	ڈا ڈر	خوب زور سے ادتری دھیوت کی مینڈ
۴	ڈا ڑا	زور سے تار کو خوب ہلا کر
۶	ڈا ڈر	
۷	ڈا ڑا ڈا	تھوڑی مینڈ دیکر
۶	ڈا	
۷	ڑا	
۴	ڈر	مگر یہ بول چھٹے پردہ پہ بھی لگایا جا
۷	ڈا	زمزمہ بول کا نویں پردہ تک
۸	ڈر	زمزمہ لیکر
۶	ڈا ڑا	

توڑہ گت دھانی کا

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ کیفیت بولون کی
۷	ڈر	مگر خوب زمزمہ ساتھ
۴	ڈر	
۶	ڈر	
۸	ڈا	
۹	ڈاڈڑ	
۱۱	ڈر	مینڈ دھیوت کی خوب نہ درے
۹	ڈرڈر	
۱۱	ڈا	
۶	ڈا	زمزمہ گیارھوین پردے پہ ہووے
۸	ڑا	زمزمہ نوین پردے پردہ
۶	ڈا	
۴	ڈر	یہ بول شہر کے پردہ تک ہووے
۰	ڈا	
۸	ڈر	
۱۶	ڈاڈر	

گت باگیسری کا تره ٹھاٹھ بیلو لیکن کھونٹی کیطرف سے دھیوت و ریو

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۱۴	ڈر	دوسری اونگلی سے انگلا پردہ دبا کر	۴	ڑا	
۱۵	ڈاڈر	مینڈ پردہ مدہم کی	۷	در	مینڈ خرستارہ ہلا کر
۱۴	ڈا		۶	دا	
۱۴	ڑا		۴	ڈر	
۱۲	ڈا		۳	ڈاڑاڈا	مینڈ ستارہ ہلا کر
۱۱	ڈر		۲	ڈر	
۱۴	ڈاڑا	مینڈ ادتری نکھاد کی	کھلا تار	ڈاڑا	
۱۴	ڈا		۲	ڈا	
۱۱	ڈر		۴	ڈر	
۹	ڈا		۶	ڈر	
۸	ڑا		۷	ڈاڈا	مینڈ ادتری نکھاد کی
۷	ڈا		۲	ڑا	
۶	ڈا		۴	ڈا	

توڑہ گت باگیسری کا

نمبر پردہ		نام بول		
۷		ڈرڈا		
۶		در		
۴		دا		
۳		ڈاڑا	مینڈھ تھوڑی سی	
۲		ڈر		
۰	ڈاڑا	کھلا تار		
۲	ڈا	کھرج دیار		
۳	ڑا	״		
۲	دا	״		
۰	ڈاڑا	کھلا تار کھرج کا		

گت سیندورہ کافی

نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول	نمبر پردہ	نام بول
۱۱	ڈاڑاڑا	۱۱	ڈاڑاڑاڈرڈر	۱۲	ڈا
۲	در	۱۲	ڈر	۱۳	ڑا
۱۲	ڈا	۱۳	دا	۱۱	ڈا
۱۳	ڈا	۱۴	ڑا	۱۲	ڈر
۱۱	ڑا	۱۳	ڈا	۹	ڈا
۹	ڈاڑا	۱۴	ڈا	۱۱	ڑا
۷	دا	۱۵	ڑا	۷	ڈا
۸	ڈاڑا	۱۴	ڈر	۸	ڈاڑا
۱۱	ڈر	۱۳	ڈا	۱۱	ڈر
۹	ڈا	۱۲	ڈر	۹	ڈا
۸	در	۱۱	دا	۷	ڈاڑا
۶	ڈاڑا	۱۱	ڈا	۶	ڈاڑا
توڑہ	گت	۱۳	ڈر	۰	

[illegible]

گت بھیم پلاس ٹھاٹھ بھیروین

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈھ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈھ
۷	ڈر	زمزمہ سے	۱۱	ڈرڈاڈرڈارا	مینڈھ چڑھی دھیوت کی
۴	ڈا		۸	ڈا	
۶	ڈر		۹	در	
۸	ڈا		۱۱	ڈاڑا	
۹	ڑا		۸	ڈا	
۱۱	ڈاڈاڑا		۹	در	
۱۱	ڈر		۱۱	ڈاڈر	
۹	ڈاڈر		۹	ڈا	
۱۱	ڈاڑا	مینڈھ چڑھی دھیوت کی	۸	ڈا	
۱۱	را		۷	را	یہ بول چھیڑے تک ہو

توڑہ گت بھیم پلاس کا

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈھ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈھ
۷	ڈا	زمزمہ و مینڈھ	۱۲	ڈا	
۴	ڈا		۱۱	ڈرڈاڑا	زمزمہ کے ساتھ
۶	ڈر		۸	ڈا	
۸	ڈا		۹	ڈر	
۹	ڑا		۱۱	ڈاڑا	
۱۴	ڈاڈاڑاڈا		۹	ڈا	
۱۳	ڈاڈر		۸	ڈا	
۱۴	ڈاڑاڈاڈارا	مینڈھ چڑھی رکھب کی	۷	ڑا	یہ بول کھرج تک جاوے
۱۴	ڈرڈاڈرڈا ڑا	مینڈھ چڑھی رکھب کی	۰		

گت آساوری ٹھاٹھہ بھیرویں

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ
٦	ڈر		٩	ڈر	زمزمہ کیسا
٧	ڈا		٨	ڈا	
٩	ڈر		٧	ڈر	
١١	ڈا		٦	ڈاڑا	
١٢	ڈا		٣	ڈاڑا	زور سے مینڈ دھیوت کی
١١	ڈاڈاڑا	مینڈ دھیوت کی	٦	ڈاڑا	
١٢	ڈر	زمزمہ سے لینا	٦	ڈا	
٩	ڈا		٧	ڈر	
١١	ڈرڈاڑا	مینڈ اوتری دھیوت کی	٩	ڈاڑا	
٧	ڈاڈا	مینڈ اتری گندھار کی	٧	ڈاڈا	چڑھی گندھار کی مینڈ
٦	ڈا		٧	ڈا	یہ بول سے پردہ تک
توڑہ	گت		٠	٠	

گت بیس وارہ ٹھاٹھہ ایمہ

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
٢	ڈاڈر	مینڈ سے	٦	ڈا	
٥	ڈاڑا		٧	ڈا	
٦	ڈاڈر		٩	ڈا	
٧	ڈا		٨	ڈر	
١١	ڑاڈا	مینڈ دھیوت کی	٨	ڈر	زمزمہ کیساتھ
٩	ڈا		٥	ڑا	
	ڑا	مینڈ گندھار کی	٠	٠	

گت شاہانہ قسم کانڑہ ٹھاٹھ کافی

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ و مینڈ
۱۱	ڈاڈاڑڈا		۱۲	ڈر	زمزمہ سے
۹	ڑا		۹	ڈا	
۱۱	ڈاڈرڈا		۱۱	ڈر	زمزمہ سے
۹	ڑا		۸	ڈاڑاڈا	مینڈ مدھم کی
۱۲	ڈاڈاڑا	مینڈ نکھاد کی	۷	ڈر	زمزمہ سے
۹	در		۶	ڈاڑا	
۱۱	ڈا		۷	ڈا	
۱۱	ڈر		۴	ڈر	
۸	ڈا	مینڈ مدھم کی	۶	ڈاڑا	
۹	ڑا		۷	ڈا	
توڑہ	گت		۹	ڈاڑا	
۱۱	ڈاڈرڈا		۱۱	ڈر	زمزمہ
۹	ڑا		۹	ڈا	
۱۱	ڈاڈرڈا		۱۱	ڈر	
۹	ڑا		۸	ڈا	
۱۲	ڈاڈاڑا		۹	ڑا	

توڑہ گت بیس داڑہ کا

نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ	نمبر پردہ	نام بول	مینڈ و زمزمہ
۱۱	ڈاڈر		۱۲	داڈرڈاڑا	
۱۱	ڈا		۱۱	ڈا	بارھویں پردہ پر بھی ہو
۹	ڑا		۹	ڈا	گندھار پردہ پر بھی ہو
۱۱	ڈاڈر		۶	ڑا	
۱۲	ڈا		۶	ڈا	
۱۲	ڑاڈاڈارا	مینڈ کھرج کی	۷	ڈا	
۱۲	ڈرڈاڈرڈا	؎			
۹	ڑا		۸	ڈر	خوب زمزمہ سے
۱۱	ڈاڑاڑا		۶	ڑا	
۱۱	در	دو پردوں پر	۵	را	

توڑہ گت شاہانہ

نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ مینڈ	نمبر پردہ	نام بول	زمزمہ مینڈ
۱۴	ڈاڈڑڈا		۱۱	ڈاڈڑ	
۱۳	ڈا		۹	ڈا	
۱۴	ڈاڈڑڈا		۱۱	ڈا	
۱۳	ڈا		۱۲	ڈاڈڑڈا	
۱۵	ڈاڈاڈاڈڑ	مینڈ روز سے	۱۲	ڈڑ	زمزمہ سے
۱۳	ڈا		۹	ڈا	
۱۴	ڈڑ		۱۱	ڈڑ	زمزمہ سے
۱۲	ڈاڈا	زرا مینڈ سے	۸	ڈا	
۱۴	ڈا	مینڈ سے	۹	ڈا	
۱۱	ڈڑڈاڈا				

ترکیب گت مین مضراب اور فقرہ ملانے کی

مبتدی کو واضح ہو کہ جس گت مین مضراب اور فقرا جوڑنا اور بجانا منظور ہو تو یہ ترکیب عمل مین لاوے کہ مشتر گت کو بجاوے اور پاؤن سے تال دیتا رہے جسوقت دوسری تال آوے اوسیوقت مضراب کو یا فقرہ کے بولون کو جوڑ دے انشاءاللہ تعالے فقرہ درست رہیگا مگر یہ قید ضرور ہے کہ گت کی تال اور فقرہ کا بول جھٹ ملجا دے اور اسطرح ملجاوے کہ گویا گت ہی بجانے کے ہے جسطرح سے کہ تال مین ہمنے بیان کیا کہ بول اور تال دونون ایک ہو جاوین تو وزن درست رہیگا بطور نمونہ گت الیہ لکھتا ہون واضح ہو کہ یہ گت الیہ کی صفحہ ۴۵ مین درج ہے مناسب ہے کہ پیشتر اس گت مین فقرہ اور مضراب لگالو بعد اوسکے ہر ایک گت مین بموجب اسی ترکیب کے نکال لینا مثلاً یہ گت الیہ ہی جسمین شروع گت (ڈڑ) (ڈا) (ڈڑ) (ڈا) (دا) جب

۷ ۸ ۱۱ ۱۲ ۱۳

واضح ہو کہ جب یہ ڑا کا مقام آوے تو اس بول کے بعد اس نقرہ کا بول جوڑ دیا ۔

(ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا)

(ڈا) (ڈا ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) شروع گت یہاں سے (ڈر)

(ڈا) (ڈر) (دا) (ڑا) مضراب یہاں سے (ڈا ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا ڑا) (ڈا)

(ڑا) (ڈر) (ڈا) (ڑا) (ڈا ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) ڑا دگت (ڈر) (ڑا) (ڈر)

(ڈا) (ڑا) یہ مضراب شروع کردے (ڑا) ڈر (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈر)

(ڈا) (ڑا) (ڑا) (ڑا) (ڈر) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا)

(ڈا) (ڑا) (ڈر) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈر) (ڈر) (ڈا) (ڈا) (ڑا) (ڈا)

(ڑا) (ڈر) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڈر) (ڈا) (ڑا) (ڈا) یہاں

سے اور نقرہ جوڑ دیا (ڑا) (ڈا ڈا) (ڈا) (ڑا ڈا) (ڈا) (ڈر) (ڈا)

(ڑا) (ڈا ڑا) (ڈا را) (ڈا) (ڈر) (ڑا) (ڑا) (ڈا) (ڑا)

(ڑا) یہاں سے پھر وہی گت شروع کردے (ڈر) ڈا) (ڈر) (ڈا)

(ڑا) یہاں سے یہ مضراب شروع کردے (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڈر)

(ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) ڈا) ڑا) (ڑا) (ڈا) (ڑا)

(ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا)

(ڈا) (ڑا) (ڈا) اس کے بعد یہ مضراب شروع کردے (ڈا ڑا)

(ڈا) (ڑا) (ڈا ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا ڑا) (ڑا) (ڑا) (ڈا) (ڈا) (ڑا)

(ڈا) (ڑا) یہاں سے پھر گت شروع کردے (ڈر) (ڈا) (ڈر) (ڈا)

(ڑا) یہاں سے اس مضراب کو بجالیا (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا)

(ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا)

(ڈا) (ڈر) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈا) (ڑا) (ڈر) (ڈا ڑا) ڈا

(ڈا) (ڑا) یہاں سے پھر وہی گت شروع کردی (ڈر) (ڈا) (ڈر)

(ڈا) (ڈڑا) جب یہ مقام آیا تو یہ مضراب جوڑ دے (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا)
(ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈدا) (ڈرا)
(ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈدا) (ڈدا) (ڈدا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا)
(ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا)
(ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) یہاں سے یہ
نقرہ جوڑ دیا وہ یہ ہے (ڈدا) (ڈدا) ڈا (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (دا) (ڈر)
(ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) (ڈدا) (ڈدا) (ڈدر) (ڈدر) (ڈرا) (ڈدا) (ڈرا) یہاں
سے گت شروع کر دے جو سابق سے لکھتے چلے آتے ہیں واضح ہو کہ جسوقت
گت میں وہی بول ڈرا کا ۱۲ انبر کے پردہ پر آدے اسکے بعد اس مضراب چھالی
کو شروع کر دیا اور اول بول ڈا کا اسکو ہندسہ کے اوپر لگایا اور (ڈر ڈر ڈر) کے
بول کو ہر مرتبہ کھرج پر لگانا درست ہوگا (ڈدا) (ڈر ڈر ڈر) (دا) (ڈر ڈر) ڈدا
(ڈر ڈر ڈر) (ڈا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈدا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈا) (ڈر ڈر ڈر) ڈدا (ڈر ڈر ڈ)
(ڈدا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈدا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈر) (ڈر ڈر ڈر) (ڈدا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈدا)
(ڈر ڈر ڈر) (ڈا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈدا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈا) (ڈر ڈر ڈر)
(ڈدا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈدا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈدا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈدا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈدا)
(ڈر ڈر ڈر) (ڈدا) (در در در) (ڈا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈدا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈا) (ڈر ڈر ڈر)
(ڈدا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈدا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈدا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈدا) (ڈر ڈر ڈر) (دا)
(ڈر ڈر در) (ڈدا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈدا) (ڈر ڈر ڈر) ڈدا (ڈر ڈر ڈر) (ڈر)
(ڈر ڈر ڈر) (ڈدا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈدا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈدا) (ڈر ڈر ڈر) -
(ددا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈدا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈدا) (در در در) (ڈدا) (ڈر ڈر ڈر)
(ڈدا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈدا) (ڈر ڈر ڈر) (ڈدا) (در در در) کہ یہاں سے یہ
مضراب لگا دے وہ یہ ہے (ڈدا ڈر) (دا ڈر) (ڈدا ڈر) (ڈدا ڈر) (ڈدا ڈر)
(ڈدا ڈر) (ڈدا ڈر) (ڈدا ڈر) (ڈدا ڈر) (ڈدا ڈر) (ڈدا ڈر) (ڈدا ڈر)

(ڈرا ڈر) (ڈرا ڈر) (ڈرا ڈر) (ڈرا ڈر) ڈرا ڈر) (ڈرا ڈر) ڈرا ڈر) ڈرا ڈر) دا
(ڈرا ڈر) (ڈرا ڈر) (ڈرا ڈر) (ڈرا ڈر) (ڈرا ڈر) (ڈرا ڈر) (ڈرا ڈر) ڈرا ڈر)
بیان سے یہ گت جوڑ دے (ڈر) (ڈا) (ڈر) (ڈا) (ڑا) (ڈا)
(ڈا) (ڑا) بیان سے پھر گت شروع کر دے فقط

رام راگنی	وقت گانے کا	نام راگنی	وقت گانے کا
بہاری	تیسرا پہر دن کو	بھیرویں	صبح کو
سندھ	پہر دن چڑھے	توڑی	شام کو
پرج	وقت پہر رات	بہار	بسنت رت میں
سنیدرکانی	تیسرا پہر دن کو	ملار	برسات میں
دکھنی دیس	دوپہر رات کو	چھایا	شام کو
سوہا	دو وقت صبح کو	مالسری	تیسرا پہر دن کو
جے جاونتی	پچھلی رات کو	بلاول	وقت صبح کو
بھیرویں	وقت صبح کو	چھایانٹ	وقت شام کے

نام راگ	وقت گانے کا	نام راگنی	وقت گانے کا
ٹوڈی	سورج نکلنے سے پہلے صبحکو	خاص پہاڑی	دن کو پچھلے وقت
ہنڈول	اوائل روز شام تک	کانڑہ	رات کو
بھیروین	صبحکو	بیراری	تیسرا پہر دن کو
گوری	شام کے وقت	پوربا	ایضاً
ہانسنگ	صبح کو	دیوگری	شام کو
سوہنی	پچھلی رات کو	مارو	تیسرا پہر دن کو
بھوپالی	شام کو	گندھار	صبح کو
جیت	شام کو	بھیروین	صبح کو
نام راگ	وقت گانے کا	نام راگنی	وقت گانے کا
کامود	شام کے وقت	ہمیر	شام کو
رام کلی	پچھلی رات کو	دھانی	تیسرا پہر دن کو
میگھ ملار	فصل برسات میں	مارو	ایضاً
مالکوس	پچھلی رات کو	کھماچ	رات کو ایک پہر بعد
شام	شام کے وقت	گوجری	وقت صبحکو
دھناسری	تیسرے پہر دن کو	آساوری	وقت صبحکو
ملتانی	ایضاً	جوگیا	ایضاً
مالی گورہ	ایضاً	آسا	وقت صبحکو

قاعدہ اول تین تال کے بیان مین اور یاد کرنے مین

واضح ہو کہ جو قاعدہ تین تال کا اس نیاز مند نے اپنے اوستادون سے یاد کیا ہے وہی قاعدہ اوستادان سلف سے مقرر ہے وہی سہل کر کے لکھتا ہون اور اس قاعدے سے سہل اور کوئی ترکیب تین تبہری کو یاد کرنے مین سہل معلوم ہوگا اور بلکہ جلدی تال حاصل ہوگی واضح ہو کہ اوستادان سابق نے اصلیت مین یہ چار تال مقرر کی ہین اور انکے وجوہات آگے بیان ہونگے وہ یہ ہین۔

نمبر تال	۱	۲	۳	۴
یعنی گنتی	ایک	دو	تین	چار

تبہری تال یاد کرنے کو واضح ہو کہ تین تال کو اسطور اور اس وزن سے یاد کرے مثلاً زبان سے کہے بموجب نقشہ کے کہ ایک تو ایک تال ہاتھ سے دے ہاتھ پر ہاتھ مارے یا ران پر ہاتھ مارے اسی طور سے دو کو کہے تو یہی حرکت عمل مین لاوے پھر تین کہے پھر چار کہے وزن اسکا یہی ہے۔ کہ ایک دو تین چار منہ سے کہتا جاوے اور تال برابر وزن سے دیتے جاوین جتنی دیر مین اول لگاوے اوتنی ہی دیر مین دوسری لگاوے غرض چارون کا وزن ایک ہی حسبطور سے لکھا ہے مگر شرط یہ ہے جس وقت منہ سے ایک نکلے ایک آواز کے ہمراہ تال لگیگی تو وزن برابر رہیگا اگر تمہارے منہ سے ایک نکل گیا اور تال دیر کے بعد لگی تو وزن تال مین فرق آجاویگا لازم کہ جس وقت تال کا لفظ منہ سے نکلے تو اسی وقت تال برابر گرے منہ کی آواز اور تال کی آواز دونون یکسان ملجاوین بس برابر وزن ہونے کی یہی پہچان ہے لازم کہ دو دفعہ برابر بموجب قاعدہ کتاب مشق کرے تو کچھ وزن تال سے خبر ہوجاویگی بعد اوسکے بہ ترکیب دوئم کو اسی طرح قاعدہ بموجب کرے

ترکیب دوم قاعدہ تال مین

واضح ہو کہ جو ترکیب قاعدہ اول مین تحریر ہوچکی ہے وہی ترکیب یہ ہے مگر کچھ تھوڑا فرق ہے

وہ یہ فرق ہے کہ اسمین چارون تال دینا برابر لکھے ہین اور اسمین چوتھی تال دینا خالی ٹھہرا
کی خالی سے مراد یہ ہے کہ وہ تال نہین ہے اور موقوف ہے وہ یہ ہے

نمبر تال	۱	۲	۳	۰
یعنے گنتی	ایک	دو	تین	خالی

واضح ہو کہ چوتھی تال اسواسطے موقوف کی ہے کہ نہونے سے اسکے فائدہ ہے اول
فائدہ یہ ہے کہ ہر وقت تال دینے کے بحساب اس خالی تال کے سم خوب معلوم ہوتا ہے
اور دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اگر مبتدی تال دیگا تو اسکو اسی حساب سے خوب یاد ہو جائیگی
اور سمجھ مین جلد آجاتی ہے اور مبتدی گویا اور کسی بحساب خالی کے بھول نہین ہوتی
اگر چارون تال برابر دیجاوے تو مدعا پورا تو ہو جاتا ہے مگر بھول رہتی ہے اور واضح ہو کہ
چوتھی تال جو استادون نے موقوف کر دی ہے اسکو نہین بجایا کرتے ہر وقت گانے یا بجانے کے
چوتھی تال کو بحساب تین تال کے وزن مطابق چوتھی تال کو خالی دے جاتے ہین
مراد یہ ہے کہ وہان تال نہین ہے مگر اس تال کا وزن دل مین سے لیا کرتے ہین مثلاً
جیسے ایک تال نہ بجاوے مگر دل مین سمجھ لے وہان خالی دیئے گئے اور پھر برابر
تال دیتے چلے گئے جس طرح یہ نقشہ ہے

[illegible]	۲	۲	ـ	ع	۲	۲	ـ	ع	۲	۲	ـ	ع	۲	۲	ـ	ع	۲	۲	۲

واضح ہو کہ ہر وقت گانے بجانے کے اسیطور سے برابر چلا جاوے اور چوتھی تال کو مطابق وزن تال
اور دو تین کے خالی دیتا جاوے برابر ہو گا اور واضح ہو کہ جتنی بیرین اور تالین نکلتی ہین اتنی ہی
خالی بھی نکلتی ہے مگر اسکو یاد کرنا مناسب ہے جب یہ ترکیب عمل مین لا چکے تو یہ ترکیب سوم کو کرے

ترکیب سوم

واضح ہو کہ تال لوٹنے کی جگہ جا ہو تم ہے وہ اس نقشہ سے معلوم ہو جائیگا لازم ہے ہر وقت
گانے کے تال برابر دیتا جاوے جس وقت سم آوے تو دوسری تال ہو آ دیگا جب
اس نقشہ کے اگر دوسری تال پر گانے بجانے والا نہ لاوے گا تو بگڑ جاویگا

اور بد مزہ ہوجاویگی بلکہ اچھا نہ معلوم ہوگا اور اگر دوسرے پر سم آویگا تو بہت کیفیت اور لذت حاصل ہوگی واضح ہو کہ اگر سواے دوسری تال کے اور کسی تال پر یا خالی پر گانے بجانے والا گریگا تو بگڑ جاویگا اوسکو یاد رکھنا مناسب ہے فقط واضح ہو کہ اگر گانے بجانے والا دوسری تال پر گرے تو صحیح جاننا اور سوا اس دوسرے تال کے اور کسی تال پر گرے تو غلط جاننا چاہیے ۔

ترکیب چہارم گت کے بولون مین مع تال کے

نمبر تال	جای سم
۱	
۲	دوسری تال
	.
خالی	
۱	"
۲	.
۳	.
خالی	.
[illegible]	
[illegible]	.
۳	.
خالی	.
۱	"
۲	"
خالی	.

واضح ہو کہ جب ترکیب سوم خیال مین خوب آجاوے تو تو اوس گت کے بولون کو بموجب قاعدہ تال کے جس طرح سابق مین بیان ہوچکا ہے عمل مین لاؤ وہ یہ ہے کہ اول بول پر ایک تال دوسرے بول پر دوسری تال اور تیسرے بول پر تیسری تال اور چوتھے بول پر خالی بموجب اس [illegible] کے عمل کرو انشاءاللہ تعالے قاعدہ تال جلد حاصل ہوجاویگا اور [illegible] اور سے بھی [illegible] [illegible]

نمبر تال	۱	۲	۳	خالی
بول گت	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

مناسب کہ اسکو ایک گھنٹہ روز مشق کر لیا کرے انشاء اللہ تعالی اس قاعدے کے باعث وزن تال کا خوب حاصل ہو جائیگا اور تال اسکے سبب سے حاصل ہو جائیگی جب دل کو تسکین ہو کہ اب خوب ذہن نشین ہو تو پھر اور بھی زیادہ مشق کرو اور اس طور سے کہ اون بولونکو منہہ سے کہتے جاؤ اور تال ہمراہ دیتے جاؤ لیکن اس قاعدے کے ساتھہ کہ جو بول اول دا کا ہو اس دا کو منہ سے نکلنے کے ساتھہ ہی تال کرے اور آگے پیچھے نہ ہونے پاوے جسوقت دا منہہ سے نکلے اوسی وقت تال کا تراقہ ہو دا کی اور تال کی ایک آواز ہو جاوے اور جسوقت خالی آوے وہاں خالی دینا جاوے لازم کہ اس ترکیب دو چار روز خوب کرو جب یہ اچھی طرح سے یاد ہو جاوے تو مناسب کہ اسکو اور بھی خوب کرے جاوے جتنا کروگے اوتنا ہی وزن تال سے خوب ماہیت ہوگی اور یادداشت تال زیادہ ہوگی اوسکو زیادہ کرنے سے بہت فائدہ ہے لازم کہ جب یہ ترکیب کر چلو تو یہ ترکیب پنجم کو کرو

ترکیب پنجم گت مین تال یاد کرنے کی

واضح ہو کہ یہ گت نغارہ کی ہے مع وزن اور تال کے لکھی ہے مبتدی کے فائدے کے واسطے تاکہ ہر گت مین تال دینا مبتدی کو آجاوے لازم کہ اس گت کو اول جو بیان ہو چکا اسی قاعدے کے موافق یاد کرو جہان جہان تال آوے وہان تال لگاتے جانا اور جہان خالی آوے خالی دینا انشاء اللہ تعالی اوسکو دس روز عمل مین لاؤگے تو پھر اور گتون مین تال دینا آجاویگا لازم کہ ستارکے بانون سے تال دو اور بجاؤ اور جلدی نہ کرو تسلی کے ساتھہ اس ترکیب سے کہ جس جگہ بول مین تال ہون تو بول اور تال نہ ہونے پاوے اتنا ضرور خیال رہے اور اگر بول اور تال آگے پیچھے نکلینگے تو وزن تال مین فرق آجاویگا اور درست نہوگا لازم کہ ساتھہ آہستگی کے جسوقت اونگلی چلے اوسی وقت بانون زمین پر گرے تال کے نشان پر اور یہ بھی کچھہ ضرور نہین ہے کہ ایک روز مین تال آجاوے تو دو روز مین تال آجاوے دو روز مین اور تین روز مین اوسکو نکالو لیکن درست نکالو جسوقت درست تال بجاؤگے تو بول اور تال اور پانون برابر نکلے اور کوئی کمی نہ رہے مناسب کہ بموجب اس تحریر عمل کرو جسوقت صحیح بجاؤگے تو بول کے تال پر پانون برابر آویگا

وہ نقشہ یہ ہے اور اس نقشہ مین اول تال سے شروع ہے فقط غارے کی گت مع تال وزن اول سے شروع ہے

نمبر پردہ	٦	٥	٧	٦	٨	٧	٦	٣
نام بول	ڈرڈاڑا	ڈا	ڈرڈاڑا	ڈا	ڈرڈڈا	ڈا	ڈارا	ڈاڑا
تال	٠	خالی	٠	٣	٠	٢	٠	١
نمبر سم	٠	٠	٠	٠	٠	٢	٠	٠
نمبر پردہ	٦	٥	٧	٦	٨	٧	٦	٣
نام بول	ڈرڈاڑا	ڈا	ڈرڈاڑا	دا	ڈرڈاڑا	ڈا	ڈاڑا	ڈاڑا
تال	٠	خالی	٠	٣	٠	٢	٠	١
نمبر سم	٠	٠	٠	٠	٠	٢	٠	٠

کیفیت بول کی او تال کی

اول تو وزن اوسکا یہی ہے دو خانون کے بعد ایک تال آتی ہے مناسب کہ جو وقت تمہارے ستار کی ڈاڑا نکلے اوسی وقت پانون سے تال دو لیکن ... کی ڈاا در پانون کی تال برابر ہی فقط

نقشہ دوم دو تال سوا وٹھنے کی ترکیب

نمبر پردہ	٦	٣	٦	٥	٧	٦	٨	٧
نام بول	ڈاڑا	ڈاڑا	درڈارا	ڈا	درڈارا	ڈا	ڈرڈارا	ڈا
تال	٠	١	٠	خالی	٠	٣	٠	٢
نمبر سم	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٢
نمبر پردہ	٦	٣	٦	٥	٧	٦	٨	٧
نام بول	ڈاڑا	ڈاڑا	ڈرڈارا	ڈا	ڈرڈاڑا	ڈا	ڈرڈاڑا	ڈا
تال	٠	١	٠	خالی	٠	٣	٠	٢
نمبر سم	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٠	٢

اسی نقشہ کے مطابق ہے مگر تھوڑا فرق ہے کہ اس مین اول تال کو دل مین چھوڑ دے باقی دوسری تال دے اور تیسری تال دے چوتھی خالی کر جاوے فقط

ترکیب سوم تال سے اوٹھنے کی

[illegible]	[illegible]	تال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تال	[illegible]		کیفیت
۲	دھا	۳	۰	۲	دھا	۳	۰		[illegible]
۸	[illegible]	۰	۰	۸	[illegible]	۰	۰		
۵	دھا	خالی	۰	۵	دھا	خالی	۰		
۲	[illegible]	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰		
۳	دھا	۱	۰	۳	دھا	۱	۰		
۲	[illegible]	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰		
۸	دھا	۲	۲	۸	دھا	۲	۲		
۸	[illegible]	۰	۰	۸	[illegible]	۰	۰		

ترکیب خالی تال سے اوٹھنے کی یعنی خالی سے اوٹھنے کی

[illegible]	[illegible]	تال	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تال	[illegible]		کیفیت
۵	دھا	خالی	۰	۵	دھا	خالی	۰		[illegible]
۲	[illegible]	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰		
۳	[illegible]	۱	۰	۳	[illegible]	۱	۰		
۲	[illegible]	۰	۰	۲	[illegible]	۰	۰		
۸	دھا	۲	۲	۸	دھا	۲	۲		
۸	[illegible]	۰	۰	۸	[illegible]	۰	۰		
۲	دھا	۳	۰	۲	دھا	۳	۰		
۸	[illegible]	۰	۰	۸	[illegible]	۰	۰		

بیان از رُوے قاعدہ کتاب کے جگہ پہچاننے مین

واضح ہو کہ جائ سم جو ہی وہ دوسری تال پر ہی جیسا کہ نقشہ سابق مین لکھہ چکا ہون اوسکے پہچاننے کی
یہ ترکیب ہی کہ کوئی شخص گانیوالا یا بجانیوالا یا خود ہی ستار بجاتا ہو تو تھوڑی دیر ستار بجنے مین بلکہ گانے
مین تال کرے اور خوب لگا دے اور کان دیکے سنتا رہے جسوقت تال ٹوٹ بن وہی جاسم
جاننے یا گانے بجانیوالے کا جس جگہ سر ملے وہی جگہ سم کی ہی بس پہلی اول تال دے بعد اوسکے دوسری
تیسری خالی پھر ۳ ۳ تال دیتا اور چوتھی خالی دیتا چلا جاوے مگر جسوقت تال ٹوٹے گی اور
دوسری تال پڑیگی بس وہی جگہ سم کی ہی اور واضح ہو کہ جس جگہ سم آویگا دیکھا ہر خود بخود سر مل جاویگا
اور لذت بہت معلوم ہوگی بس وہی جا سم کی ہی اور واضح ہو کہ جسوقت سم آکر گرتا ہی تو اوسی وقت
آواز آگی بھی اکثر منہہ سے نکل جاتی ہی لازم کہ جسوقت سم آوے اوسی وقت مین تال دینا شروع کرے گا اور دوسری
تیسری خالی دیجاوے بعد اوسکے پھر تین تین تال مین برابر اور چوتھی خالی برابر
لیکن آواز آگی اور آواز تال کی ایک ہو جاوے جیسا کہ سابق بولون کے واسطے لکھا
تھا اسکی بڑی قید ہی اگر تال آگے پیچھے گریگی تو تال برابر ہرگز نہ رہیگی

بیان ہاتھہ کے طیار کرنیکی ترکیب مین

مبتدی کو لازم ہی کہ ان بولونکو ایک ماہ یا دو ماہ بجاوے انشاء اللہ تعالے ہاتھہ طیار
ہو جاویگا وہ بول یہ ہین مع تال کے مگر واضح ہو کہ یہ بول بہت جلد اور تیزی سے نکالنا
وزن کے مطابق اور اون بولونکو جو دھوین پردہ سے بجاتا ہوا طرف کھونٹی کے چلا آوے
اور پھر اوسی پردے سے بجاوے اسی طور سے ہر روز اون بولون کی مشق کرنے سے
ہاتھہ طیار ہو جاتا ہی اور وزن تال خبرداری روز بروز زیادہ ہوتی جاتی ہی اور
ہمراہ تال گت بجانے سے ہاتھہ بے قاعدہ نہین ہوتا ہے بلکہ پختہ ہو جاتا ہے
اخیر کو تال سم کی آجانے سے لذت گت کی زیادہ حاصل ہوتی ہے اور
ٹھیک وہاں ستار کا جاننے لگتا ہے واضح ہو کہ بولون پر تاکید زیادہ ہی

چار قسم کے بولون کا نقشہ

بول	تال	١	٢	٣	خالی
١	بول	ڈا ڈر ڈر ڈا	ڈا ڈر ڈر ڈا	ڈا ڈر ڈر ڈا	ڈا ڈر ڈر ڈا
٠	تال	١	٢	٣	خالی
٢	بول	ڈر ڈر ڈر ڈا	ڈر ڈر ڈر ڈا	ڈر ڈر ڈر ڈا	ڈر ڈر ڈر ڈا
٠	تال	١	٢	٣	خالی
٣	بول	ڈا ڈر ڈر ڈا	ڈا ڈر ڈر ڈا	ڈا ڈر ڈر ڈا	ڈا ڈر ڈر ڈا
٠	تال	١	٢	٣	خالی
٤	بول	ڈر ڈر ڈا ڈا	ڈر ڈر ڈا ڈا	ڈر ڈر ڈا ڈا	ڈر ڈر ڈا ڈا

نقشہ گرام ستار کے

گرام اول			گرام دوم		گرام سوم			
[illegible]	[illegible]	نام بول	[illegible]	[illegible]	نام بول	[illegible]	[illegible]	بول
٠	[illegible]	ڈا لگا کر کھلی کھرج جگاد	[illegible]	[illegible]	دا	[illegible]	[illegible]	دا
[illegible]	[illegible]	ڈا لگا کر کھرج دباد	[illegible]	[illegible]	دا	[illegible]	[illegible]	دا
[illegible]	[illegible]	//	[illegible]	[illegible]	دا	[illegible]	[illegible]	دا
٠	[illegible]	ڈا لگا کر کھلا تار بولو بہی دا	[illegible]	[illegible]	دا	—	[illegible]	دا
[illegible]	[illegible]	ڈا لگا وی	=	[illegible]	دا	[illegible]	[illegible]	دا
[illegible]	[illegible]	//	[illegible]	[illegible]	دا	[illegible]	[illegible]	دا
[illegible]	[illegible]	//	[illegible]	[illegible]	دا	[illegible]	[illegible]	دا

ستار کا سیکھنا اہم کام ہے اور کی بجانا ہے عزیز بدمعاش سمجھیں جب جو سے ستار دیکھے تب حاصل ہوگا

واضح ہو کہ ان ستار کے سرگمون کو یاد کرنے سے سرون کی اور پردے ستار وغیرہ کی ماہیت سے خوب واقف ہو جاتا ہے بلکہ یہان تک واضح ہو جاتا ہی کہ فلانا ڈر کھونٹی سے فلانے پردہ پر ہے تو معلوم ہو کہ وہ ڈر گرام سوم مین ہی اور فلانا بول فلانے گرام مین ہی اور اوس سے خبرداری ہو جاتی ہی کہ دوسرے گرام کی گت جا ہو اول گرام مین بجالو لیکن اسکے خبر کے حال اچھی طرح اوستاد کا واضح نہین ہوتا ہی لازم کہ اس گرام کو بخوبی یاد کرکے بموجب قاعدے گرام اول کے گت الیہ گرام دوم کی اول گرام مین حسب قاعدہ تحریر بالا نکالو ساتھ اس ترکیب سے کے تو حال واضح ہو جائیگا جسطرح بندہ نے یہ لکھی ہو وہ یہ ہے جسکا اب بیان ہوتا ہے واضح ہو کہ سولہ پردہ ستار مین رکھنے کا جو قاعدہ اوستادون نے مقرر کیا ہے وہ اس سبب سے کہ اس مین ٹھاٹھ اس راگنی کا بدلتا رہے اور تاری تھوڑے وہ سب انھین گراموں سے مقرر کیا ہی اور ہر ایک راگ راگنی کا بجانا وہ سب اوسی ادا ہو سکتا ہے مثلاً اسطرح سے گت الیہ بلاول کی بحساب کھونٹی کیطرف سے
ڈر ڈا ڈرا ڈا ڈا ڈرا چودھوین پردہ پر ہے بس یہی سم کی جگہ ہے تو اسکو اول ستھان کے لیے گرام مین بجانا منظور ہو تو اس ترکیب سے نکالے حسب قاعدہ گرام کے وہ یہ ہے واضح ہو کہ مثلاً اس گت کا اول بول ڈر ہے تو یہ گرام ری کی جگہ پر ہے لیکن اول گرام مین ری جو ہے وہ کھرج دبا کر دوسرے پردہ پنجم پر ہے وہان ڈر لگاے اور جہان گت مین ڈا ہے وہان اول گرام مین گا ہے وہان ڈا لگاے لیکن اوسکے گت مین ڈر ہے تو کھلے تار باج کے مین ور لگاے اور جہان ڈا ہی گت مین وہان گرام مین دوسرے پردہ پنجم پر ڈا لگاے جہان ڈرا ہے وہان گرام مین دوسرے طرف سے تیسرے پردہ پر ڈرا لگاے اور جہان گت مین ڈا ڈرا ہے وہان گرام مین چھٹے پردہ پر ڈا ڈرا لگاے بس گت تمام ہوئی اگر اس مین بھی سمجھ مین نہ آوے تو یہ نقشہ مع گت اور گرام موجود ہے مطابق اسکے نکالو لازم کہ اسی طرح سے ہر گت کو بحساب سرگم نکالا کرو وہ یہ ہے ــ

نقشہ گت بجانے الیہ بلاول کی دوم گرام سے اوّل گرام مین

نمبر پردہ	نام سر	نام بول سرگم	نمبر پردہ	نمبر	نام سر	نام بول سرگم	نمبر پردہ
۱	سا	.	۰	۱	س	دار اکھلا تار کھرج	۰
۲	ری	ڈر کھرج و باکر	۲	۲	ر	۰	۰
۳	گا	ڈا کھرج کا و باکر	۳	۲	گ	۰	۰
۴	ما	ڈر کھلا تار باج کا	۰	۴	م	۰	۰
۵	پا	ڈا یعنی پنچم پر	۲	۵	پ	۰	۰
۶	دھا	ڈا اوسی کا تار	۳	۶	د	۰	۰
۷	نی	ڈا الیضاً	۴	۷	ن	۰	۰

نقشہ راگوں کے سروں کا مع متروک وغیرہ متروک کے

نمبر راگ	نام راگ	کھرج	رکھب	گندھار	مدھم	پنچم	دھیوت	نکھاد	تعداد سر
۱	مالکوس	لگتا ہی	۰	اوترا	اوترا	۰	اوترا	اوترا	۵
۲	ہنڈول	رر	۰	چڑھا	چڑھا	۰	چڑھا	چڑھا	۵
۳	سری	رر	اوترا	رر	رر	لگتا ہی	اوترا	رر	۷
۴	بھیرویں	رر	رر	رر	اوترا	رر	رر	رر	۶
۵	میگھ مالہ	رر	چڑھا	اوترا	رر	رر	چڑھا	اوترا	۶
۶	مارود	رر	اوترا	رر	چڑھا	۰	رر	رر	۶
۷	بہباس	رر	چڑھا	چڑھا	رر	۰	رر	چڑھا	۶

[illegible]	[illegible]	سُرہای سیارہ ٹھاٹھ ستار کے	تونبہ کیطرف یا کھونٹی کیطرف	[illegible]	[illegible]	سُرہای سیارہ ٹھاٹھ ستار کے	کھونٹی کیطرف تونبہ کی طرف
۱	[illegible]	اس ٹھاٹھ مین کوئی سُر نہین سرکتا ہی اگر بھیرون سے یہ ٹھاٹھ بناتا ہو تو ٹھاٹھ بھیرون کے اوترسے پردے چڑھاؤ والیہ ہو جائیگا	[illegible]	۱	[illegible]	دھیوت پردہ نمبر ۳ کھونٹی کیطرف رکھب نمبر ۷ کا گندھار نمبر ۸ کا دھیوت نمبر ۱۲ نکھاد نمبر ۱۴ نمبر ۱۳ کا پردہ کا اور گندھار نمبر ۱۶ کا پردہ اوتار بھی جاوینگے	کھونٹی کی طرف
۴	[illegible]	دھیوت نمبر ۳ کا رکھب نمبر ۷ کا دھیوت نمبر ۱۲ کا نمبر ۱۳ پردہ کا یہ سب اوتار دو اگر اس سے ایسا بنانا ہو تو بھی پردہ جوادسمین اوتری ہین چڑھاؤ لیہ ہوگا	[illegible]	۲	[illegible]	دھیوت نمبر ۳ کا رکھب نمبر ۷ کا نمبر ۱۲ کا پردہ اور پھر رکھب نمبر ۱۵ کا یہ سب اوتارے جاوینگے	ایضا
۳	[illegible]	اس ٹھاٹھ مین نمبر ۷ کا پردہ رکھب نمبر ۱۲ کا پردہ نکھاد گندھار نمبر ۱۶ کا پردہ اوتارینگے	[illegible]		[illegible]	دھیوت نمبر ۳ کا اور گندھار نمبر ۸ کا اور نکھاد نمبر ۱۳ کا اور رکھب نمبر ۱۶ کا یہ سب اوتار جاوینگے	ایضاً

[illegible]

اور واضح ہو کہ راگنی وغیرہ میں چڑھے اوترے کا یہ فرق ہے کہ جس راگنی میں سر کا ہفت گانہ برابر ہے مراد چڑھے سروں سے ہے اسکی مثال یہ کہ مثلاً جسطرح ایمن میں سا رے گا ما پا دھا نی ہے تو مطابق اس سرگم کے ہے اور اس سرگم میں سب سر چڑھے میں فقط مدھم اوترا ہے ایمن میں چڑھے سر ہوئے تو اب واضح ہو کہ اس راگنی میں تو چڑھے سر ہیں اور راگنی بھیرویں کو خوب خیال ہی کے دیکھو کہ اسکے بعضے بعضے سر چڑھے اور باقی سب سر اوترے لگتے ہیں اوسکا سرگم یہ ہے

نام سر	سا	ری	گا	ما	پا	دھا	نی
کسطرح کا	جگہ پر	اوترا	اوترا	اوترا	جگہ پر	اوترا	اوترا

تو واضح ہو کہ اس باعث سے پردہ ستار کے ہٹائے اوتارے جاتے ہیں یہ باعث سرگم کے تو اب واضح ہو کہ ایمن کلیان الیہ تمام کلیان تھمبر جھنجھوٹی بہاری بھاگ بھاگرا دیس ایسی ایسی راگنی میں پردہ ستار رہنیں ٹھاٹھ میں بجائے جاتی ہیں اور اونکا سرگم بھی وہی ہے جو سابق میں بیان ہو چکا ہے اور بالکوس بھیرویں سندھ بھیرویں کافی کالنگڑہ ایسی ایسی بھیروں میں پردہ ستار اوتاری جاتے ہیں اور واضح ہو کہ جس راگنی میں پردہ ہے تو بس جان لو کہ اسکے سرگم میں فرق ہے اور طرح سے مثل سرگم ایمن کے نہیں ہے اور جس میں پردہ نہ ہٹے تو جانو کہ وہی سرگم ہے جو اوپر بیان ہو چکا ہے اور واضح ہو کہ جس راگنی کو بجانا ہو اوسکے پردے ہٹا الیہ نہ بجایا ہرگز قبول نہ ہوگی اور واضح ہو کہ کوئی راگنی ہو جسمیں سر اوتاری گئے ہوں لازم ہے کہ وہی سر تونبہ کی طرف سرکا کے الیہ بجالیا یا جھنجھوٹی وغیرہ اور یہ بھی خوب معلوم ہے کہ اگر سر چڑھے جیسی ٹھاٹھ الیہ کے اور پر تو جو سر کہ بھیرویں میں بیان ہوسکے اونکو کھونٹی کیطرف اوتار دو بھیرویں ہو جاویگی چنانچہ اسی طرح سے راگنی سندھ بھیرویں اور کافی ہو پر وہ سر گنی ہیں اونکو تونبہ کی طرف کر دو تو راگنی الیہ بدل ہو جاوے

ہوجائیگا اسی طرح سے چڑھے سُر کی راگنی مین سے تبدیلی سُر ونکی ہے مثلاً اس مین کا بیان بجانے ہو
بھیرادہ ہوگیا مالکوس بجانے کا تو لازم ہے کہ جو یہ ٹھاٹھ اور نقشہ مین بھیروین وغیرہ
کے لکھے ہین اونکو کھونٹی کیطرف اوتار دیا راگ مالکوس ہوجائیگا آپ کے یہ سرگم ہین اونکو خوب
سے یاد کرلینا لازم ہے کہ اُسے نہایت فائدہ ہے واضح ہو کہ ان سرگمون مین جہان اوترا سُر لکھا
ہو وہان تار مین وہ سر ورمن نام کا اوتار دینا کھونٹی کیطرف کو اور جو سُر چڑھے لکھے مین اونکا یہ
بیان ہے کہ مثلاً سُر کھرج ہے وہ اپنی جگہ سے نہین ہٹتا اور پنچم یعنے گیارھوان پردہ وہ بھی نہین
سرکتا مدھم کرکے مدھم نوان دسوان پردہ وہ بھی نہین سرکتے اور نکھاد دونون چوتھا
اور پانچوان پردہ وہ بھی نہین سرکتے ہین تو مناسب کہ جو پردہ نہین سرکتے ہین انمین
اوّل پردہ کو اوترا ہوا جانو اور جو دوسرا ہے اوسکو چڑھا ہوا جانو اور جو پردہ ہین انکو
چڑھا دو یا اوتار دو بلکہ سابق بھی نقشہ وغیرہ اوسکا بیان ہوچکا ہے اور سر مین بھی یہ
حال ہے جو وہ پردہ اوترا لکھا ہو اوسکو چڑھا دو وہ سرگم یہ ہین مطابق اونکے عمل مین لاؤ

سُر سرگم راگنی وغیرہ کے								
نمبر راگنی	نام راگنی	س	ر	گ	م	پ	د	ن
۱	بھیروین	اپنی جگہ پر	اوترا	اوترا	اوترا	اپنی جگہ پر	اوترا	اوترا
۲	الیہ بلاول	ایضاً	چڑھا	چڑھا	اوترا	ایضاً	چڑھا	چڑھا
۳	سندھ	״	״	اوترا	״	״	״	اوترا
۴	سندھ بھیروین	״	״	״	״	״	اوترا	״
۵	کالنگڑہ	״	اوترا	چڑھا	״	״	״	چڑھا
۶	ٹوڈی	״	״	اوترا	چڑھا	״	״	״
۷	ماروی	״	״	چڑھا	״	״	״	״
۸	بسپاس	״	چڑھا	״	چڑھا	۰	چڑھا	چڑھا

سر سرگم راگنوں سے

نمبر راگنی	نام راگنی	س	ر	گ	م	پ	د	ن
۱	ہنڈول	اپنی جگہ پر	۰	چڑھا	چڑھا	۰	چڑھا	چڑھا
۲	مالکوس	//	۰	اوترا	اوترا	۰	اوترا	اوترا
۳	بھیروین	//	اوترا	چڑھا	چڑھا	۰	//	چڑھا
۴	ہری	//	//	//	//	۰	//	//
۵	میگھ	//	چڑھا	اوترا	اوترا	۰	چڑھا	اوترا
۶	کیدارا	//	//	چڑھا	//	۰	//	چڑھا
۷	ہمیر	//	//	//	//	//	//	//
۸	جھجھایا	//	//	//	//	۰	//	//
۹	بھیم پلاس	//	اوترا	اوترا	اوترا	۰	اوترا	اوترا
۱۰	دیس	//	چڑھا	چڑھا	//		چڑھا	اوترا

سر سرگم راگنیوں کے

نمبر راگنی	نام راگنی	س	ر	گ	م	پ	د	ن
۱	مالی گورہ	اپنی جگہ پر	اوترا	چڑھا	چڑھا	اپنی جگہ	اوترا	چڑھا
۲	مالسری	//	//	//	//	//	//	//
۳	بسنت	//	//	//	//	//	//	//
۴	مدھ مات	//	چڑھا	//	اوترا	//	چڑھا	اوترا
۵	کانی	//	//	اوترا	//	//	//	//
۶	ملار	//	//	چڑھا	//	//	//	چڑھا
۷	میاں کی ملار	//	//	اوترا	//	//	//	اوترا
۸	سورٹھ	//	//	چڑھا	//	//	//	//

واضح ہو کہ اسمین یعنی ان سرگمون مین بھی لازم ہی کہ ستار سی فرق ہی وہ فرق یہ ہی کہ ستار اُدھو اُتر لکھا ہی تو ستار مین مناسب ہی کہ جتنے دھیوت ہونگے ایک یا دو وہ سب اُوتر ہونگے اگر رکھب اُتر لکھا سب رکھب اُوتر ہونگے اگر گندھار اُتر لکھا ہی تو سب گندھار اُوتار جاوینگے اور اگر انکا دکہواسطے لکھا ہی تو انکھا دسب اُوتر ہونگے اسیواسطے کہ اگر ایک نام کا پردہ چڑھا لکھا ہی تو اوسکے نام کا دوسرا پردہ ستار مین ضرور سرگمکے کا یہ خیال ہی اور اسی باعث سی ٹھاٹھہ درست ہوجاتا ہی اگر پردونکا یہ خیال رہیگا تو ٹھاٹھہ مین غلطی نہوگی اگر انکے سرمین فرق ہیگا غلط غلط ہوجائینگے مناسب کہ ایسی باتونکا ضرور خیال ہی اور واضح ہو کہ یہ مضمون کہ صفحہ پانچ مین تحریر ہوچکا ہی اوسکو دیکھ لین کل پردونکا احوال بخوبی دریافت ہوجایگا کہ فلانا پردہ ستار کا کتنی جگہ پر آتا ہی بموجب اوسکے عمل مین لاوین اور صفحہ ۱۴ سے پردونکا احوال خوب دریافت ہوجایگا کہ فلانے نمبر کا پردہ جو ہی اوسکا فلانا نام ہے مگر لازم ہی کہ ان باتونکی خوب یاد رکھنے سے ستار مین غلطی نہین ہوتی ہے اور ماہیت سے ستار کے خوب واقف ہوجاتا ہے

ترکیب سُرون کے پہچاننے مین ساتھہ آواز حلق کے

واضح ہو کہ اول سرگم دوم حلق سے چند روز یاد کرے خوب یہ آواز مانند انتا والترا سرگم کی سرونکی آواز پہچاننے مین ماہیت خوب ہوجاویگی اور یہ گرام تینون صفحہ ۱۲۴ مین مع نقشہ لکھہ چکا ہون مناسب کہ انکو یاد کرکے بعد اوسکے گرام اول کو ستار مین نکالو اور گرام سوم کو اور آواز حلق سے بھی خوب یاد کرنا مناسب ہی اور آواز حلق سی یاد کرنے مین خبرداری سرونکی خوب ہوتی ورنہ ستار مین مینڈ بغیر یاد کری سرگمونکے ہرگز پہچاننے مین نہ آویگی اور آواز مینڈکی اور طرح سی ہوجاتی ہی مناسب پہلے حلق سے خوب سرگم یاد کری جب مینڈکی گت کیطرف مخاطب ہو اسمین یہ ہی اگر مینڈ کھینچ لے اور آواز مینڈ معلوم نہوسکے تو کسکا کام یہان تک سرونکو یاد کرکہ آواز مینڈ کی پہچان مین آجاوے کہ یہ مینڈ پوری کھینچ لی اور درست ہی کچھہ شک اور شبھہ لکو ہرگز نہو اسقدر سرونکو یاد کرنا مناسب ہے

نصیحت ستار کے بجانیوالے کو تعبد لوظاہر

مناسب ہے کہ اگر ستار کا شوق کرو کسی اوستاد سے کرو اور داہنا ہات بجانے سے ہاتھ بگڑ جاتا ہے لازم ہے کہ سوائے قاعدہ کتاب کے اگر کچھ بجاؤ گے تو ہاتھ کسی کام کا نہین رہیگا ہر وقت سیکھنے کے ڈا کی جگہ ڈر نکلتا ہے اور ڈر کی جگہ ڈا نکلتا ہے یہ بات خوب آزمائی ہوئی ہے مناسب ہے کہ ان باتون سے باز رہین کیونکہ ستار کا بجانا بہت باریک کام ہے بعض وقت اچھے اوستاد سے بے وقت بجانے کے غلطی ہو جایا کرتی ہے اور نئے آدمی کو نہایت مشکل ہے فقط

غزلیات مؤلف

سمجھو نہ اوسکے ہاتھ مین ساغر شراب ہے	پکڑا ہے دست مہ نے قدح آفتاب ہے
سوزی کا لطف اندنون صحبت کے ساتھ ہے	اوٹھتی ہوئین کچین ہین او رعالم شباب ہے

غزل دیگر

نکلینگے ہم کبھی یہان ہرگز جبین نہین	یہ کوچۂ صنم ہے کچھ عرش برین نہین
تھی رنجش جبتلک کہ رے منھ بھی نہین	سب کرنے تھے پیار کیلئے ہمین نہین
جس شخص پر کہ پیار تمھارا ہے اندنون	حسرت ہے ہم ہوئے کیون وہی آدمی نہین
کرتے ہو تم گھمنڈ جو اپنے حسن کا	تم جانتے ہو مجھ سا کوئی اور حسین نہین

عاجز نہوئی جسکو کہ کچھ حب اہلبیت
دنیا مین اوسکا جانا ایمان و دین نہین

جانکنی یان ہجر مین اے جان ہوگئی	اور تمکو پاس آنے کی اک آن ہوگئی
دم بھر جدا انہونے تھے اب ہم عدو ہے	یہ بھی خدا کی دیکھو لو کیا شان ہوگئی
جوہر کھلینگے کاٹ کے عالم شباب مین	تیغ نگہ مین تیری عجب شان ہوگئی
بے حکم بوسہ لیلیا ہے جو آپ کا	گردو معاف ہمسے خطا جان ہوگئی

عاجز نہ وہان جائیگا اس گلعذار کا
گر لاکھ تحفہ سیر گلستان ہون

غزل

نہین ہے مرض یہ چھپانے کے قابل
نہ ایسا کوئی ہے دکھانے کے قابل

کیا ضعف نے مجھے احسان یہ ایسا
رکھا تیرے در سے نہ جانے کے قابل

ہزارون ہی خون اپنے کر لئے ہین صاحب
ہوا ہے جو مہندی لگانے کے قابل

ملا پھل یہ ابرو کے چھونے کا اسکو
ہوا ہے مفت تلوار کھانے کے قابل

کمان زور اتنا ہے کہان اون کو
کہ ہو کوہ غم یہ اٹھانے کے قابل

دہی منہ سے اپنے ہزارون سنائین
نہ تھین گالیان جو سنانے کے قابل

الٰہی تو عاجز کو ذہن رسا دے
کہ تا ہو غزل یہ بتانے کے قابل

غزل

تسخیر فکر مین اسی خانہ خراب کی
تسبیح پڑھ رہا ہون مین اسم وہاب کی

چین نہ جبین نہ سمجھو اسے ماہتاب کی
پھیلی ہے گرد تار شعاع آفتاب کی

بجلی ہوئی ہے کہان مین اجل نقاب کی
شرمائے جا کے دیکھ کرن آفتاب کی

ہر وقت ہے کشتی مری ہولا رہا تھا
مارو لگا تیرے سر سے مین بوتل شراب کی

الجھا ہے جیسے دام مین کاکل کے اسکے دل
حالت ہے جسم مین مرے اک پیچ و تاب کی

کوچہ مین دفن کرنا تھا یاران مری لاش
لے جاکے دور کیون مری مٹی خراب کی

طفلی سے اور زیادہ قیامت کرینگے تم
اٹھین اگر ہین جو تمہارے شباب کی

لاکھون کے خون رنگ ہی کر لئے ہین جامن
اوڑھنی ہے جیسے اوڑھنی رنگت خضاب کی

ہو مشق مرض مین جو کوئی عاجز ہو مبتلا
خاک شفا لگاوے در بوتراب کی

غزل

اگر بہتے کوئی آنسو ہماری چشم گریان کا — قسم ہے نوح کی سبکو یقین ہوجاتا طوفان کا
ابھی آتا تصور ہے جو مجھکو روئے جانان کا — کیا کرتا ہون نظارہ سحر تک ماہ تابان کا
کھلا کر پھول کاغذ کی دکھاتا ہون مین گلستان کا — خیال آتا ہے گلبرگ تمھارے روئے خندان کا
بین کھائے تیرے داغ ایسے گل عنا کی الفت مین — گلون سے ہوگیا عالم مرے تن پر گلستان کا
عزیزو رات دن ہو گا تنگی فکر سخن دل کو — نہین مضمون بندھتا اجتک زلف جانان کا
فشار گور مین کاٹینگے کالے مار موذی کو — نہوگا عشق جسکو گر تمھاری زلف پیچان کا

نہین غم بعد مردن بھی کچھ تھا چھین گئے مرقد کا
کرینگے داغ دل روشن مرے عالم چراغان کا

غزل

منزل مجنون کے نہ ہمکو کبھی گھر یاد آیا — یاد آیا بھی تو وہ خانہ برباد آیا
بار ہا کھینچ کے وہ خنجر فولاد آیا — لب پہ میرے نہ کبھی شکوۂ بیداد آیا
خط مرا چھین لیا ہوگا رقیبون نے ضرور — گر تا قاصد جو مرا نالہ و فریاد آیا
ہچکیان آتی ہین فرقت مین مجھے مرنیکی — یاس افسوس نہ پھر بھی ستم ایجاد آیا
سانپ کی طرح سے یہ فکر سخن کاٹا کی — جبتلک زلف کا مضمون نہ ہمین یاد آیا
ہوتے تھے سیکڑون گلہائے چمن اوسپہ نثار — بہر گلگشت جو وہ غیرت شمشاد آیا
آب خنجر سے لگا اپنا گلا کاٹنے کو — ہجر مین جان سے عاجز جو مین ناشاد آیا

غزل

ناحق طبیب دیتے ہین آکر دوا مجھے — بے اوس مسیح کے نہین ہوگی شفا مجھے
بہتر ہے اس سے پھیر دے گردن پہ تیغ تیز — غیرون پہ لطف کرکے نہ ہر دم دکھا مجھے
گر عیش سب طرح کا نہین ہے تو کیا ہوا — فرقت مین تیرے لگتا نہین کچھ بھلا مجھے
ہرگز نجاؤنگا ترے کوچے کو چھوڑ کر — آتا ہے باغ خلد کا اس مین مزا مجھے

چھوٹونگا غم کے ہاتھ سے ہرگز نہ مین کبھی
آئیگی جب تلک نہین عاجز قضا مجھے

غزل

سیر کرنے کو جو گلرو دو چمن سے نکلے
منفعل بو ہو نہ گلہائے چمن سے نکلے

صور پھکنے لگے ہو جائے قیامت برپا
آہ کا نعرہ اگر میرے دہن سے نکلے

میری صورت کو اگر دیکھلے مجنوں کا باپ
عشق لیلی کو ابھی چھوڑ کے بن سے نکلے

مر گئے خوب ہوا ہجر سے فرصت پائی
شکر صد شکر کہ اب رنج و محن سے نکلے

آ مسیحا تو ذرا دیکھ لے مجھ عاجز کو
ہو نہ ایسا کہ کبھی جان بدن سے نکلے

واضح ہو کہ سنہ ۱۸۹۶ع مین مشاعرہ انجمن لاہور مین ہوا کرتا تھا تو اُسوقت یہ چند غزلین کہین تھین بباعث کہنے دوستان کے مجبوری ورنہ بندہ کو لیاقت غزل کہنے کی نہ تھی اور نہ اب ہے کیونکہ مین ایک جاہل ہون لیاقت علم کی مجکو بالکل نہین ہے اسمین بندہ ہیچ تحریر کرتا ہے اور جو یہ کتاب بندہ نے کہی ہے بزور اپنی طبیعت کے اور استادون کی دعا سے اور میرا اسمین کچہ نہین ہے یہ سب بدولت اوستاد ناصر خان رحیم خان و حسن خان اور اوستاد اجودھیا گرد کے ہے اور یہ سب اوستاد بندہ کو ہین واضح ہو کہ جہان کہین کوئی بات اگر بے قاعدہ ہو تو اس نیازمند جاہل کو معاف فرماکر اسمین صاحبان ادراک اصلاح فرماوین اور خطا معاف فرماوین

تاریخ طبع از جناب مولنا محمد حامد علیخان حامد شاہ آبادی مصحح مطبع ہذا سلمہ اللہ

اس رسالے کے مؤلف نے بصد خوبی و لطف
کیسے کیسے کیے تحریر مضامین ستار

غور سے جو کوئی دیکھے گا اُسے اے حامد
اُسکو ہو جائینگے معلوم سب آئین ستار

اسکی استادی ہے یہ خاص کہ اُسنے کی ہے
نام اس پردہ تحریر مین تلقین ستار

کوئی گت ایسی نہین ہے کہ نہو اسمین لکھی
خوش بہت ہونگے اسے دیکھکے شوقین ستار

لب حامد سے دم طبع برائے تاریخ
نکلا یہ خوب فرحت ہین یہ قوانین ستار

سنہ ۱۳۱۳ ہجری

خاتمۃ الطبع

بفضل خالق زمین و زمان و عنایت سازندہ کون و مکان یہ نسخہ نادرہ روزگار
مسمی بہ تسہیل الستار مؤلفہ مرزا رحیم بیگ صاحب مع تصحیحات
ستارہ مطبع منشی نولکشور کانپور میں بسرپرستی معلی القاب
عالیجناب راے بہادر منشی پراگ نرائن صاحب
مالک مطبع دام اقبالہ باہتمام کامل [illegible] نذیل
صاحب عاقل ایجنٹ مطبع بماہ
جون سنہ ۱۹۱۳ عیسوی
بار ششم
طبع ہوا

اطلاع

رسالہ تعلیم العمل۔ از مولوی محمد عبدالحامد صاحب۔
عقل وشعور۔
نافع خلائق۔ از محمد زردار خان جاگیردار۔
اندر جال۔ اردو۔ ناگری۔
طلسم فرنگ۔ یعنی مسمریزم وعمل مقناطیسی بیان
تاثیر الانظار۔ خلاصۂ طلسم فرنگ۔
طلسم روحانی۔ تعبیرنامۂ خواب از مولوی حسین احمد۔
فالِ خیال۔ فالنامۂ اردو نظم۔
لطائف وظرائف۔ از منشی جے گوپال۔
رسالہ معجزات انسانی۔ از میر امداد حسین۔
نخل فریاد۔ مصنفۂ علی نقی صاحب۔
رسالہ قیافہ منظوم۔ از آغا حیدر علی بیگ۔
رسالہ جوہر جلائے برقی۔ حصۂ اول در بیان ملمع سازی
از بابو جواہر لال۔
جامع التراکیب نظم۔ اقسام گلٹ کی ترکیبیں از
بابو جواہر لال۔
جادو پرکاش۔ از منشی غلام نبی۔
دریائے طلسم۔ از منشی رام پرشاد۔
مظہر المضامین۔ از مولوی مظہر الحق دہلوی۔
گورکھ دھندھا۔ مسمی بہ نگارنامۂ معما۔
کشاف اسرار المشائخ۔ باتصویر۔
گلشن فال۔ فالنامۂ منظوم از خورم علی۔
مسدس حالی۔ از الطاف حسین حالی۔
سرود غیبی۔ از سید محمد علی مرادآبادی۔
سرمۂ بینش۔ از سید غلام حیدر خان۔

کتب قصہ جات نثر

الف لیلہ۔ باتصویر اردو ترجمۂ ابو ناظم مولنا محمد حامد علی
خان صاحب شاہ آبادی۔
ایضاً۔ مترجمۂ مولنا ممدوح الصدر باتصویر۔
سروش سخن۔ بجواب فسانۂ عجائب۔
طلسم حیرت۔ برنگ فسانۂ عجائب۔
باغ وبہار۔ یعنی قصۂ چہار درویش۔
وقائع راجکار۔
سچی بہادری۔ مترجمۂ راجہ شیو پرشاد
ستارۂ ہند۔
آرائش محفل۔ قصۂ حاتم طائی باتصویر۔
ایضاً۔ بغیر تصویر۔
داستان امیر حمزہ۔ باتصویرات۔
قصۂ سیاہ پوش۔ مؤلفۂ عنایت اللہ خان قیس۔
قصۂ سورجپور۔ ایک زمیندار کا افسانہ۔
آئینۂ معقول۔ یعنی قصۂ قاسم وہاشم از روح افزا
یا زوجۂ خلیفۂ بغداد۔
جادۂ تسخیر۔ نادر عبارت مسجع۔
نورتن۔ مصنفۂ میاں محمد بخش۔
قصۂ اگر گل۔ مؤلفۂ عاصی تخلص۔
سیر معقول۔
قصۂ گوپی چند بھرتری۔
بیتال پچیسی۔ قصۂ راجہ بکرم باتصویرات۔

سنگاسن بتیسی۔ قصہ راج بھوج باتصویرات
گل بکاولی۔ مؤلفہ نہال چند شاہجہان آبادی۔
طوطا کہانی۔ تصنیف سید حیدر حسین۔
طوطا نامہ۔ مع قصہ ابراہیم ادھم۔
قصہ گل وصنوبر۔ مؤلفہ پریم چند۔

کتب افسانہ نثر و نظم

بوستان راحت قصہ شہزادہ ختن نظم اردو۔
فسانہ آزاد۔ ہر چہار جلد کامل نتیجہ طبع لیخ پنڈت
رتن ناتھ کاشمیری

ا قصہ۔

ترجمان حکمت۔
الف لیلہ منظوم۔ چار جلد تصنیف مختلف۔
۱۔ جلد نظم دلکش مرزا اصغر علی خان نسیم دہلوی
سخنور نامی۔
۲۔ جلد نتیجہ طبع شاعر خوش فکر منشی طوطا رام شایاں
۳۔ جلد۔ از شاعر موصوف۔
۴۔ جلد۔ از منشی شادی لال صاحب شاگرد
مرزا نسیم دہلوی۔
مجموعہ قصص۔ مشمولہ پانچ قصہ مؤلف مختلف
۱۔ قصہ سوداگر بچہ۔
۲۔ قصہ ماہی گیر۔
۳۔ قصہ جمجمہ۔
۴۔ قصہ منصور۔
۵۔ قصہ شاہ روم۔
اور اسی مجموعہ کی ہر ایک کتاب علیحدہ علیحدہ
بھی ہے۔
سنگاسن بتیسی منظوم۔ منشی رنگین لال۔
گلزار ابراہیم۔ ابراہیم ادہم کا سچا فسانہ۔
چشمہ شیریں۔ فرہاد و شیریں کا قصہ۔
مخبر ہمت۔ تصنیف منشی جے گوپال ثاقب۔
ایجاد رنگین۔ سعادت یار خان صاحب رنگین
دہلوی۔
مجموعہ چوہے نامہ۔ بلی نامہ۔ افیونی نامہ
جوگن نامہ۔
قصہ مقتول جفا۔ معروف باسم تاریخی
فسانہ پر غم۔
مثنوی گلزار نسیم۔ از دیا شنکر دہلوی۔
فسانہ عجائب منظوم۔ مؤلفہ منشی بھولا ناتھ۔
نلدمن اردو منظوم۔
ہدیہ انتظار۔ از مولوی ممتاز حسین دہلوی۔
مثنوی میر حسن
یوسف زلیخا اردو منظوم۔ از نگار۔
شیریں خسرو۔ باتصویر از منشی گوبند پرشاد فضا۔
بنجارہ نامہ۔ مصنفہ میاں نظیر اکبرآبادی۔
شاہنامہ اردو۔
طلسم شایان۔ یعنی داستان امیر حمزہ۔
نالہ منظور منظوم۔
مثنوی ابر کرم۔